تصدیق شدہ اشاعت
گجرات، گوجرانوالہ، لاہور، اسلام آباد، خیبر پختونخوا کا واحد ترجمان منفرد روزنامہ اخبار
DAILY POWER OF PAKISTAN ISLAMABAD
★★★ ہر خبر آپ تک ★★★
روزنامہ پاور آف پاکستان اسلام آباد
Power of Pakistan News Agency
چیف ایڈیٹر: مرزا احماد علی
powerofpakistannewsagency.online
جلد: 02 | منگل 28 جولائی 2026، 13 صفر المظفر 1448ھ صفحات 06 قیمت 30 روپے | شمارہ: 318

وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کا ویژن اور اعتماد رنگ لایا واسا ڈسٹرکٹس میں نئی جدید ترین مشینری کے تھ نکاسی آب کے کام میں تیزی

وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کا ویژن اور اعتماد رنگ لایا، واسا ڈسٹرکٹس میں نئی جدید ترین مشینری کے ساتھ نکاسی آب کے کام میں تیزی، وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کی ہدایت پر بارشی پانی جمع ہونے کے عمل کی مانیٹرنگ کیلئے 300 جدید کیمروں کے ذریعے ڈیجیٹل مانیٹرنگ

اے آئی بیسڈ سسٹم کے ذریعے کھڑے بارشی پانی کی نشاندہی کا سسٹم، وزیراعلیٰ کی زیرنگرانی انتظامیہ، پی ڈی ایم اے، ریسکیو 1122، واسا کا مثالی اشتراک کار، واسا ٹیمیں بارشی پانی کے نکاس کے لئے متحرک

لاہور (این این آئی) پنجاب بھر میں مون سون بارشیں جاری ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ انتھک خدمت اور محنت بھی جاری ہے۔وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کا ویژن اور اعتماد رنگ لایا۔واسا ڈسٹرکٹس میں نئی جدید ترین مشینری کے ساتھ نکاسی آب کے کام میں تیزی آئی ہے۔ایک ہزار سے زائد مشینیں اور ہزاروں واسا ورکرز میدان عمل میں ہیں۔وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کی ہدایت پر بارشی پانی جمع ہونے کے عمل کی مانیٹرنگ کے لئے 300 جدید کیمروں کے ذریعے ڈیجیٹل مانیٹرنگ جاری ہے۔پنجاب سیف سٹی اتھارٹی سے منسلک اے آئی بیسڈ سسٹم کے ذریعے کھڑے بارشی پانی کی نشاندہی کی جارہی ہے۔وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کی زیرنگرانی انتظامیہ، پی ڈی ایم اے، ریسکیو 1122 اور واسا کا مثالی (بقیہ نمبر 1)

منافرت نہیں مفاہمت کو فروغ دیا جائے، چوہدری محمد سرور

لاہور (این این آئی) پنجاب کے سابق گورنر چوہدری محمد سرور نے کہا ہے کہ متعدد بحرانوں (بقیہ نمبر 6)

پیپلز پارٹی کے الزامات آزاد کشمیر میں اپنی حکومت کی ناکامیوں پر پردہ ڈالنے کی ناکام کوشش ہے، بلال اظہر کیانی

جہلم (این این آئی) وزیرمملکت خزانہ بلال اظہر کیانی نے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی کے الزامات (بقیہ نمبر 5)

پیٹرول کی قیمت میں 220 روپے کے بعد باقی رقم ٹیکسز اور کمپنیوں کے منافع پر مشتمل ہے، مفتاح اسماعیل

کراچی (این این آئی) عوام پاکستان پارٹی کے سیکریٹری جنرل اور سابق وزیر خزانہ مفتاح اسماعیل (بقیہ نمبر 4)

مینگروز سے کاربن مارکیٹ کے ذریعے سالانہ کروڑوں ڈالر آمدن ممکن، جنید انوار چوہدری

کراچی (این این آئی) وفاقی وزیر بحری امور جنید انوار چوہدری نے کہا ہے کہ مینگروز کے جنگلات (بقیہ نمبر 3)

صدر زرداری کی مالدیپ کی قیادت کو یوم آزادی پر مبارکباد

اسلام آباد (این این آئی) صدر مملکت آصف علی زرداری نے مالدیپ کے صدر، ڈاکٹر محمد معیزو، (بقیہ نمبر)

پاکستان اور قازقستان تعلیمی اور سائنسی تعاون کو مزید فروغ دینے کے لیے قازقستان-پاکستان ریسرچ سینٹر کے قیام پر متفق ہو گئے ہیں۔

محسن نقوی نے تربت میں ایف سی کے جدید ترین ہسپتال کا افتتاح کر دیا

ڈاکٹرز، نرسز اور پیرامیڈیکس سے ملے اور دکھی انسانیت کی بھرپور خدمت کی تلقین کی، آئی جی ایف سی کی بریفنگ

کوئٹہ+تربت (این این آئی) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے تربت میں فرنٹیئر کور بلوچستان (ساؤتھ) ہیڈکوارٹرز کے دورے کے دوران ایف سی کے جدید ترین ہسپتال کا افتتاح کر دیا۔وزیر داخلہ نے او پی ڈی، مختلف وارڈز، ایم آر آئی، سی ٹی سکین رومز اور آپریشن تھیٹر کا معائنہ (بقیہ نمبر 7)

لاہور ہائیکورٹ کے نامزد 10 ایڈیشنل ججز کی حلف برداری رواں ہفتے میں متوقع

لاہور (این این آئی) لاہور ہائیکورٹ کے لیے نامزد 10 ایڈیشنل ججز کی (بقیہ نمبر 8)

عرب اتحادیوں کی دوری، ہتھیاروں میں کمی، امریکا کا ایران پر حملوں سے عارضی گریز کا فیصلہ

ذرائع کے مطابق عمانی وفد جمعہ کو آبنائے ہرمز دوبارہ کھولنے کے نئے انتظامات پر بات چیت کیلئے تہران پہنچا تھا

واشنگٹن (ویب ڈیسک) امریکی میڈیا اداروں نیویارک ٹائمز، ایگزیوس، سی این این اور ایسوسی ایٹڈ پریس نے رپورٹ کیا ہے کہ ڈونلڈ ٹرمپ نے فی الحال ایران کے خلاف امریکی فوجی حملوں میں شدت نہ لانے کا فیصلہ کیا ہے۔ان ذرائع ابلاغ کے مطابق یہ فیصلہ اس وقت کیا گیا جب حکام نے پیٹریاٹ دفاعی میزائلوں کے ذخائر میں کمی اور خلیج فارس میں امریکا کے عرب اتحادیوں کے دور ہونے کے خدشات پر تشویش کا اظہار کیا۔(بقیہ نمبر 9)

ٹیکس چوری کے خلاف کارروائی ڈیٹا اور شواہد کی بنیاد پر مزید مؤثر انداز میں کی جائیگی، مشیر خزانہ

اصلاحاتی پروگرام کی کامیابی کے لیے تمام متعلقہ فریقوں سے مسلسل مشاورت اور تعاون ناگزیر ہے، خرم شہزاد

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر خزانہ کے مشیر خرم شہزاد نے کہا ہے کہ ٹیکس چوری کے خلاف کارروائی ڈیٹا اور شواہد کی بنیاد پر مزید مؤثر انداز میں کی جائے گی، نئے ٹیکس آپریٹنگ ماڈل اور حکومت کے وسیع تر ٹیکس اصلاحاتی پروگرام کی کامیابی کے لیے تمام متعلقہ فریقوں سے مسلسل مشاورت اور تعاون ناگزیر ہے۔۔وفاقی وزیر خزانہ کے مشیر خرم شہزاد نے (بقیہ نمبر 10)

نارووال: وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال گورنمنٹ اسلامیہ کالج نارووال کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں۔

پاکستان کی سلامتی پر کوئی آنچ نہیں آنے دینگے، شہباز شریف

سکیورٹی فورسز کی چیک پوسٹ پر بھارتی سرپرستی میں سرگرم فتنہ الخوارج کے دہشت گردوں کے بزدلانہ حملے کو ناکام بنانے اور چار دہشت گردوں کو ہلاک کرنے پر سکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت، غیر معمولی جرات اور بروقت کارروائی کو سراہا

پوری قوم اپنی بہادر افواج اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے شانہ بشانہ کھڑی ہے، حکومت اور سکیورٹی فورسز آپریشن ''عزم استحکام'' کے تحت ملک سے دہشت گردی کے ناسور کے مکمل خاتمے تک اپنی کارروائیاں پوری قوت کے ساتھ جاری رکھیں گے

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے جنوبی وزیرستان میں دہشت گردوں کے حملے کو ناکام بنانے پر سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔اپنے بیان میں انہوں نے سکیورٹی فورسز کی چیک پوسٹ پر بھارتی سرپرستی میں سرگرم فتنہ الخوارج کے دہشت گردوں کے بزدلانہ حملے کو ناکام بنانے اور چار دہشت گردوں کو ہلاک کرنے پر سکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت، غیر معمولی جرات اور بروقت کارروائی کو سراہا۔شہباز شریف نے کہا کہ ہمارے بہادر جوانوں نے دشمن کے مذموم عزائم کو ناکام بنا کر ایک بار پھر ثابت کیا ہے کہ پاکستان کی سلامتی پر کوئی (بقیہ نمبر 13)

چیف الیکشن کمشنر کی میرپور ڈویژن کے عوام سے انتخابات میں بھرپور شرکت کی اپیل

ووٹ دینا ہر شہری کا قومی، آئینی اور اسلامی فریضہ ہے اور حقِ رائے دہی کا استعمال ہی مضبوط جمہوریت کی ضمانت ہے، جسٹس غلام مصطفیٰ

مظفرآباد (این این آئی) چیف الیکشن کمشنر آزاد جموں وکشمیر جسٹس (ر) غلام مصطفیٰ مغل نے میرپور ڈویژن کے عوام سے 27 جولائی کو ہونے والے عام انتخابات میں بھرپور شرکت کی اپیل کرتے ہوئے عوام پر زور دیا ہے کہ وہ گھروں سے نکل کر اپنی پسند کے امیدوار کو ووٹ (بقیہ نمبر 12)

اسحاق ڈار کا سعودی وزیر خارجہ سے رابطہ، تازہ علاقائی پیش رفت پر گفتگو

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیراعظم اسحاق ڈار کا سعودی وزیر خارجہ فیصل بن فرحان سے ٹیلیفونک رابطہ ہوا، جس میں (بقیہ نمبر 11)

لاہور: سیکرٹری اوقاف ڈاکٹر احسان بھٹہ کمیٹی روم میں حضرت علی ہجویری کے سالانہ عرس مبارک کے انتظامات کو حتمی شکل دینے کیلئے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

جوائنٹ ایکشن کمیٹی کے تانے بانے بھارت سے ملتے ہیں ثبوت سامنے آگئے، تارڑ، عطا

سوشل میڈیا پر منظم انداز میں ایسی پوسٹس اور مواد پھیلایا جاتا رہا جن کا مقصد عوام کو ریاستی اداروں کے خلاف اکسانا اور ملک میں بداعتمادی کی فضا پیدا کرنا تھا

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات عطا اللہ تارڑ نے کہا ہے کہ بھارتی خفیہ ایجنسی را سے منسلک پاکستان مخالف سوشل میڈیا پروپیگنڈا نیٹ ورک بے نقاب ہوگیا ہے، جبکہ کالعدم جوائنٹ ایکشن کمیٹی کے بھارت سے روابط کے ثبوت سامنے آئے ہیں۔وفاقی دارالحکومت اپنے ویڈیو بیان میں عطا اللہ تارڑ کا کہنا تھا کہ سوشل میڈیا پر منظم انداز میں ایسی پوسٹس اور مواد پھیلایا جاتا رہا جن کا مقصد (بقیہ نمبر 14)

سرسبز پاکستان کی معاونت سے بنجر زمینوں کی بحالی، جدید زراعت اور بیرونی سرمایہ کاری کا فروغ

اوورسیز پاکستانی نے دو سال کے عرصے میں گیارہ سو ایکڑ میں سے پچاس فیصد رقبہ قابل کاشت بنا لیا

لاہور (این این آئی) سرسبز پاکستان اقدام کے تعاون سے ملک بھر میں بنجر زمینوں کو قابلِ کاشت بنایا جا رہا ہے، جبکہ جدید زراعت اور سرمایہ کاری کو بھی فروغ دیا جا رہا ہے۔بیرون ملک مقیم پاکستانی غلام مصطفی کے مطابق انہیں رکھ غلامہ میں گیارہ سو ایکڑ زمین فراہم کی گئی جس میں سے دو سال کے دوران پچاس فیصد رقبہ قابل کاشت بنا دیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ سرسبز پاکستان اقدام بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کو سرمایہ کاری کے بہترین مواقع فراہم کر رہا ہے۔غلام مصطفیٰ (بقیہ نمبر 15)

لاہور ہائیکورٹ میں رواں ہفتے دو ڈویژن، پانچ سنگل بنچز کیسز کی سماعت کرینگے

لاہور (این این آئی) لاہور ہائیکورٹ میں رواں ہفتے دو ڈویژن اور پانچ سنگل بنچز کیسز کی سماعت کریں گے۔چیف جسٹس لاہور ہائیکورٹ جسٹس مس عالیہ نیلم اور جسٹس سردار اکبر علی ڈوگر اور جسٹس مرزا وقاص رؤف اور جسٹس سردار اکبر علی ڈوگر پر مشتمل ڈویژن بنچ تمام (بقیہ نمبر 16)

وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان سے پی سی ایم اے کے پیٹرن انچیف عبداللطیف، وائس چیئرمین ریاض احمد سینئر ممبر عثمان اشرف ملاقات کر رہے ہیں

خواتین نے فیصلہ دے دیا ہے، کشمیر میں ن لیگ کی حکومت آگئی ہے، مریم اورنگزیب

مظفرآباد نے ن لیگ کے حق میں فیصلہ سنا دیا، نواز شریف اور مریم نواز کشمیر گئے تو مخالفین کی چیخیں نکل گئیں، سینئر وزیر

راولپنڈی (این این آئی) پنجاب کی سینئر وزیر مریم اورنگزیب نے کہا ہے کہ مظفرآباد، میرپور اور راولپنڈی کی خواتین نے فیصلہ سنا دیا کہ آزاد کشمیر کے انتخابات میں جیت ن لیگ کی ہوگی۔تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مریم اورنگزیب نے کہا کہ (ن) لیگ کی قیادت حقیقی معنوں میں عوام کی امنگوں کی ترجمان ہے، آزاد کشمیر کے عوام نواز شریف اور مریم نواز سے عقیدت رکھتے ہیں، وزیراعظم شہباز شریف آزاد کشمیر (بقیہ نمبر 29)

استنبول بار ایسوسی ایشن کا پاکستان کی مختلف بارز سے قانونی تعاون کے فروغ کیلئے معاہدہ

انسانی حقوق، قانونی تعلیم، عدالتی تعاون کے شعبوں میں 5 سال تک مشترکہ اقدامات اٹھائے جائینگے

لاہور (این این آئی) پاکستان بار کونسل، پنجاب بار کونسل اور استنبول بار ایسوسی ایشن کے درمیان قانون سازی، انسانی حقوق، قانونی تعلیم، عدالتی تعاون اور وکلاء کی پیشہ ورانہ تربیت سمیت مختلف شعبوں میں باہمی تعاون کے فروغ کے لئے مفاہمتی یادداشت پر دستخط کر دیئے گئے۔معاہدے کے تحت پاکستان اور ترکیہ کے وکلاء بالخصوص نوجوان وکلاء کی تربیت اور پیشہ ورانہ استعداد میں اضافے کیلئے مشترکہ پروگرامز کا انعقاد کیا جائے گا۔اس کے علاوہ قانونی تعلیم کے فروغ، (بقیہ نمبر 17)

(ن) لیگ کی جانب سے ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزیاں

پیپلز پارٹی کا چیف الیکشن کمشنر کو مکتوب، فوری کارروائی کا مطالبہ

مظفرآباد/میرپور (این این آئی) صدر پاکستان پیپلز پارٹی آزاد جموں وکشمیر چوہدری محمد یاسین نے چیف الیکشن کمشنر آزاد جموں وکشمیر کو ایک اور مکتوب ارسال کرتے ہوئے پاکستان مسلم لیگ (ن) کے وفاقی اور صوبائی وزراء کی جانب سے انتخابی ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزیوں کا فوری نوٹس لینے اور سخت کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔اپنے مکتوب میں چوہدری محمد یاسین نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) کے وفاقی اور صوبائی وزراء سرکاری پروٹوکول اور سرکاری وسائل استعمال کرتے ہوئے (بقیہ نمبر 18)

لاہور: مشیر وزیراعلیٰ پنجاب علی ڈار پاشا سی ایکس او نیٹ ورکنگ ڈنر کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں۔

عرس داتا دربار پر زائرین کو سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح ہے، سیکرٹری اوقاف ڈاکٹر احسان بھٹہ

لاہور (این این آئی) سیکرٹری اوقاف و مذہبی امور و چیف ایڈمنسٹریٹر اوقاف پنجاب ڈاکٹر احسان بھٹہ نے کہا ہے کہ داتا دربار کے عرس کے موقع پر ملک و بیرونِ ملک سے آنے والے لاکھوں زائرین وعقیدت مندوں کو تمام تر ممکنہ سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اس سلسلے میں تمام تر انتظامیہ متحرک ہے تاکہ زائرین (بقیہ نمبر 30)

نیا ٹیکس آپریٹنگ ماڈل روایتی نظام کو ڈیٹا پر مبنی، ٹیکنالوجی سے آراستہ، فیس لیس، جوابدہ نظام میں تبدیل کریگا، خرم شہزاد

لاہور (این این آئی) وفاقی وزیر خزانہ کے مشیر خرم شہزاد نے کہا ہے کہ حکومت ذمہ دارانہ مالی نظم و ضبط اور جامع ساختی اصلاحات کے ذریعے معیشت کو پائیدار اور نجی شعبے کی قیادت میں ترقی کی راہ پر گامزن کر رہی ہے۔لاہور میں پاکستان ٹیکس بار ایسوسی ایشن اور لاہور ٹیکس بار ایسوسی ایشن کے اشتراک سے منعقدہ چار روزہ قومی ٹیکس سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے (بقیہ نمبر 31)

تربت: وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی فرنٹیئر کور بلوچستان (ساؤتھ) کے دورے کے دوران ایف سی کے جدید ترین ہسپتال کا افتتاح کر رہے ہیں

دریائے سندھ میں کالاباغ، چشمہ اور تونسہ کے مقام پر نچلے درجے کا سیلاب

دریائے چناب میں سیلابی صورتحال نچلے درجے پر آ گئی، راوی میں بلوکی، سرھنائی کے مقام پر نچلے درجے کی سیلابی صورتحال

لاہور (این این آئی) مون سون بارشوں کے باعث پنجاب کے دریاؤں میں طغیانی کی صورتحال ہے اور گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران دریاؤں کا بہاؤ مستحکم رہا۔پنجاب ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے مطابق دریائے سندھ میں کالاباغ، چشمہ اور تونسہ کے مقام پر نچلے درجے کے سیلاب کی صورتحال رہی، کالاباغ 3 لاکھ 34 ہزار اور چشمہ میں 3 لاکھ 70 ہزار کیوسک ہے جبکہ تونسہ بیراج میں پانی کا بہاؤ 3 لاکھ 13 ہزار کیوسک رہا۔پی ڈی ایم اے کے مطابق دریائے چناب میں (بقیہ نمبر 32)

بالاکوٹ کے قریب پنجاب یونیورسٹی کی بس حادثے کا شکار، 16 ملازمین زخمی

سامنے سے آنیوالی گاڑی کو بچاتے ہوئے سڑک پر پھسلن کے باعث بس بے قابو ہوئی اور کھائی میں جاگری، ڈرائیور

بالاکوٹ (این این آئی) بالاکوٹ کے قریب پنجاب یونیورسٹی ٹرانسپورٹ ونگ کی ریپڈ بس سامنے سے آنے والی گاڑی کو بچاتے ہوئے کھائی میں جاگری، بس میں یونیورسٹی کے 19 ملازمین سوار تھے۔ترجمان پنجاب یونیورسٹی کے مطابق حادثے میں معجزانہ طور پر کوئی جانی نقصان نہیں ہوا تاہم 16 ملازمین زخمی ہوئے جنھیں مانسہرہ ڈی ایچ کیو ہسپتال منتقل کیا گیا، علاج کے بعد تمام زخمیوں کو ہسپتال سے ڈسچارج کر دیا گیا۔ڈرائیور کے مطابق سامنے سے آنیوالی (بقیہ نمبر 22)

ڈاکٹر خالد آفتاب سلہری کی رہائش گاہ پر مرزا احماد علی کی ملاقات

ڈاکٹر خالد آفتاب سلہری سے آئی ایچ آر او عہدیداران کی ملاقات، انسانی حقوق کے فروغ پر تبادلہ خیال

تنظیمی امور اور عوامی فلاح کے مشن کو مزید مؤثر بنانے پر اتفاق

انسانی حقوق کے تحفظ کے لیے مشترکہ جدوجہد جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ

پاکستان ہیومن رائٹس پارٹی کے چیئرمین اور انٹرنیشنل ہیومن رائٹس آبزرور (IHRO) کے بانی صدر ڈاکٹر خالد آفتاب سلہری سے انٹرنیشنل ہیومن رائٹس آبزرور (IHRO) کے کوآرڈینیٹر مرزا احماد علی اور بانی رکن ارسلان صفدر بانیاں نے ان کی رہائش گاہ پر ایک پروقار اور خوشگوار ملاقات کی۔ملاقات کے دوران انسانی حقوق کے تحفظ، تنظیمی امور، عوامی فلاح و بہبود اور ملک بھر میں انسانی حقوق سے متعلق آگاہی کے فروغ پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔اس موقع پر باہمی تعاون کو مزید مؤثر بنانے اور تنظیم کی سرگرمیوں کو وسعت دینے کے حوالے سے بھی مختلف امور زیرِ غور آئے۔ڈاکٹر خالد آفتاب سلہری نے کہا کہ انسانی حقوق کا تحفظ ہر مہذب معاشرے کی بنیادی ذمہ داری ہے اور انٹرنیشنل ہیومن رائٹس آبزرور (IHRO) اسی مقصد کے تحت بلاامتیاز عوام کی خدمت اور مظلوم طبقات کی آواز بلند کرنے کے لیے کوشاں ہے۔مرزا احماد علی اور ارسلان صفدر بانیاں نے ڈاکٹر خالد آفتاب سلہری کی خدمات کو سراہتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا کہ انسانی حقوق کے تحفظ، انصاف کے فروغ اور عوامی خدمت کے مشن کو مزید مؤثر انداز میں آگے بڑھانے کے لیے مشترکہ کوششیں جاری رکھی جائیں گی۔ملاقات خوشگوار ماحول میں اختتام پذیر ہوئی۔

پنجاب کو جنوبی ایشیا کا صفِ اول کا اے آئی ہب بنایا جا رہا ہے، علی ڈار

پاکستان کی آئی ٹی صنعت سالانہ 2 ارب ڈالر سے زائد برآمدات کر رہی ہے، مشیر برائے اے آئی و خصوصی اقدامات

لاہور (این این آئی) مشیر وزیراعلیٰ پنجاب برائے اے آئی و خصوصی اقدامات علی ڈار نے کہا ہے کہ پاکستان کی آئی ٹی کمپنیوں کی جانب سے سالانہ 2 ارب ڈالر سے زائد برآمدات قومی معیشت کے لیے ایک قابل فخر کامیابی ہیں، آئی ٹی، مصنوعی ذہانت اور ڈیجیٹل معیشت پاکستان کے معاشی چیلنجز سے نمٹنے، برآمدات میں اضافے، زرمبادلہ کے ذخائر کو مضبوط بنانے اور نوجوانوں کے لیے روزگار کے نئے مواقع (بقیہ نمبر 33)

لاہور: فاؤنڈر کراسنگ پیریر صائم علی دادا اور چیئرپرسن چائلڈ پروٹیکشن بیورو سارہ احمد ایم او یو پر دستخطوں کے بعد دستاویزات کا تبادلہ کر رہی ہیں۔

وفاقی سول حساس ادارے اور موچکو پولیس نے بین الصوبائی منشیات اسمگلنگ کی کوشش ناکام بنا دی

گاڑی میں سوار 2 ملزمان فیصل اور عبدالولی کو گرفتار کر کے 66 کلو چرس برآمد کر لی گئی، پولیس حکام

کراچی (این این آئی) شہر قائد میں وفاقی سول حساس ادارے اور موچکو پولیس نے مشترکہ کارروائی کرتے ہوئے بین الصوبائی منشیات کی اسمگلنگ کی بڑی کوشش ناکام بنا دی، کارروائی کے دوران 66 کلو چرس برآمد کر کے 2 ملزمان اور لینڈ کروزر جیپ برآمد کر لی۔ترجمان ڈسٹرکٹ کیماڑی پولیس کے مطابق منشیات فروش گاڑی میں بڑی مقدار میں منشیات چھپا کر (بقیہ نمبر 24)

ایل پی جی کی سرکاری نرخوں کے برعکس من مانی قیمتوں پر فروخت جاری

لاہور (این این آئی) شہر کے مختلف علاقوں میں ایل پی جی کی سرکاری نرخوں کے برعکس من مانی قیمتوں پر فروخت جاری ہے جس کی وجہ سے گھریلو صارفین کے ساتھ ساتھ رکشہ ڈرائیورز بھی شدید مشکلات سے دوچار ہیں۔(بقیہ نمبر 23)

حکومت طویل المدتی برآمدی حکمت عملی کے تحت اقدامات اٹھا رہی ہے، وفاقی وزیر تجارت

حکومت پائیدار، برآمدی بنیاد پر اقتصادی ترقی کے لیے سازگار ماحول کیلئے نجی شعبے کیساتھ تعاون جاری رکھے گی

اسلام آباد/لاہور (این این آئی) وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان سے پاکستان کارپٹ مینوفیکچررز اینڈ ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن کے اعلیٰ سطحی وفد نے ملاقات کر کے علاقائی تجارت میں رکاوٹوں، عالمی سپلائی چین میں آنے والی مشکلات اور ہاتھ سے بنے قالینوں کی صنعت کو درپیش چیلنجز سے آگاہ کیا۔وفد میں پی سی ایم ای اے کے پیٹرن انچیف عبداللطیف ملک، وائس چیئرمین ریاض احمد اور سینئر ممبر عثمان اشرف شامل (بقیہ نمبر 28)

جنرل ہسپتال اور پاکستان ایسوسی ایشن آف ڈرماٹولوجسٹس کے اشتراک سے سمپوزیم کا انعقاد

جلدی امراض کے علاج میں جدید تحقیق سے مریضوں کو بہتر سہولیات میسر ہیں، پروفیسر فاروق افضل

لاہور (این این آئی) پرنسپل پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انسٹی ٹیوٹ پروفیسر ڈاکٹر محمد فاروق افضل نے کہا ہے کہ جدید طبی تحقیق اور نئی ادویات کی بدولت امراضِ جلد کے علاج میں نمایاں پیش رفت ہو رہی ہے، جس سے مریضوں کو بہتر اور زیادہ مؤثر علاج کی سہولیات میسر آ رہی ہیں۔ایٹوپک ڈرماٹائٹس جیسے پیچیدہ اور دائمی جلدی امراض کے علاج میں جدید تھراپیز اور (بقیہ نمبر 34)

ملکی سلامتی کا تحفظ پائیدار امن اور ترقی و خوشحالی حکومت کی اولین ترجیح ہے، فرح ناز اکبر

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ (ن) شعبہ خواتین اسلام آباد کی صدر و رکن قومی اسمبلی وفاقی پارلیمانی سیکرٹری قومی ورثہ و ادب فرح ناز اکبر نے کہا ہے کہ ملکی سلامتی کا تحفظ اور پائیدار امن وتعمیر و ترقی وخوشحالی حکومت کی اولین ترجیح ہے، بلوچستان، خیبر پختونخوا (بقیہ نمبر 35)

لاہور: صدر لاہور چیمبر فہیم الرحمن سہگل اور سائنز جیا گلوبل کے کنٹری ڈائریکٹر حامد اللہ خان باہمی تعاون کی مفاہمتی یادداشت پر دستخط کر رہے ہیں۔

ٹانک حملے میں جوانوں کی شہادت پر انتہائی افسوس ہوا، چوہدری جعفر اقبال

پوری قوم اپنے بہادر شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتی ہے، مسلم لیگی رہنما و سابق ڈپٹی اسپیکر قومی اسمبلی و سینیٹر

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے سینئر رہنما و سابق ڈپٹی اسپیکر قومی اسمبلی و سینیٹر چوہدری محمد جعفر اقبال نے ٹانک میں دہشتگردوں کے بزدلانہ حملے میں 15 فوجی جوانوں کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ پوری قوم اپنے (بقیہ نمبر 37)

پتوکی، راہگیر ٹرین کی زد میں آ کر جاں بحق

پتوکی (این این آئی) پتوکی اسٹیشن پر ایک راہگیر ٹرین کی زد میں آ کر جاں بحق ہوگیا۔بتایا گیا ہے کہ پرانی منڈی پتوکی کا رہائشی (بقیہ نمبر 36)

ایک نظر

خصوصی اشاعت

موبائل جرنلزم کا کمال ۔۔۔ مستقبل اب ہمارے ہاتھ میں

بنیادی صحافتی مہارتوں اور ٹیکنالوجی کا بھرپور استعمال سیکھ کر آپ اپنا اور صحافت کا مستقبل روشن کر سکتے ہیں

ٹیکنالوجی نے ہمارے سوچنے، دیکھنے اور جینے کے انداز بدل دیے ہیں۔ میں نے اپنی عملی زندگی میں موبائل جرنلزم کا آغاز 2016 سے کردیا تھا۔ اس کے بھرپور اور موثر استعمال نے مجھے اور میرے کام کو ایک منفرد پہچان دی ہے۔ شروع میں ٹیکنالوجی عام نہ ہونے کی وجہ سے مہنگی تھی، تاہم 2019 کے بعد موبائل جرنلزم میں کئی نئے فیچرز اور آلات کا عام دست یاب ہونا کسی نعمت سے کم نہیں ہے۔ موبائل جرنلزم کیا ہے؟ اس کا بڑھتا ہوا استعمال کیسے فرد اور معاشرے کے لیے مفید ثابت ہوسکتا ہے؟ موبائل جرنلزم کی باقاعدہ تربیت کیوں حاصل کرنی چاہیے؟ موبائل جرنلزم کا مستقبل کیا ہے؟ موبائل جرنلزم کیسے روایتی صحافت میں جدت لاسکتا ہے؟ اس مضمون میں ان سوالوں کا احاطہ کیا گیا ہے۔ اس سے پہلے ہم آگے بڑھیں میں آپ کو بتا تا چلوں کہ میں نے موبائل جرنلزم کا بھرپور استعمال کرتے ہوئے اپنے یوٹیوب چینل پر 500 سے زاید ویڈیوز ریکارڈ کی ہیں جن میں کئی یادگار انٹرویو اور سیشن ہیں۔ موبائل جرنلزم کی بدولت مجھے اپنے گاؤں میں اپنے دادا کے حیات ہوتے ہوئے ان کے 3 انٹرویو ریکارڈ کیے تھے جو میرے لیے ایک تاریخی اور قابل فخر سرمایہ ہیں۔ یہ سب کچھ موبائل جرنلزم کی وجہ سے ہی ممکن ہو پایا تھا۔ میں نے موبائل جرنلزم کے باقاعدہ سیشن، آن لائن ٹریننگ اور عملی مشقتوں سے بہت کچھ سیکھا ہے اور اپنی آواز کو موبائل جرنلزم کے ذریعے عام لوگوں تک پہنچانا سیکھا ہے۔ میں اب یہ ٹریننگ مختلف اداروں، افراد، کالجز اور انسٹی ٹیوٹس کو کرواتا ہوں۔ موبائل جرنلزم صحافت کی دُنیا میں ایک انقلاب ہے جس کا موثر اور مثبت استعمال ہی ہمیں اس کے فوائد سے ہم کنار کرواسکتا ہے ورنہ یہ ایک ایسا عذاب ہے جو معلومات کا سیلاب لے کر آتا ہے اور ہمیں اپنے ساتھ بہا کرلے جاتا ہے۔ اس کا ایک اور اہم فائدہ یہ ہے کہ یہ عام انسان کی پہنچ میں ہے اور تھوڑی سی مہارت اور تربیت کے ساتھ آپ اس کا عمدہ استعمال کرسکتے ہیں۔

موبائل جرنلزم کا تعارف:

موبائل جرنلزم ملٹی میڈیا کے دور میں نئے انداز میں اپنی کہانی سنانے کی ایک منفرد شکل ہے جو عام صحافیوں کو اسمارٹ فونز جیسے چھوٹے نیٹ ورک سے منسلک آلات کا استعمال کرتے ہوئے خبروں کو ریکارڈ کرنے، ایڈیٹنگ کرنے اور شیئر کرنے کے قابل بناتا ہے۔ موبائل فون کا استعمال کرنے والے صحافی اپنے پورٹیبل آلات پر ایپس کا استعمال کرتے ہوئے ویڈیو، آڈیو، فوٹو گرافی اور گرافکس میں رپورٹ تیار کرسکتے ہیں۔ موبائل جرنلزم کے لیے موجو کی اصطلاح 2005 سے استعمال ہو رہی ہے۔ روایتی طریقوں کے مقابلے میں موبائل جرنلزم کے کچھ اہم فوائد میں قابل حصول ہونا، ہر جگہ بہ آسانی دستیاب ہونا، خودمختار ہونا، بہ آسانی میسر ہونا، اور ابتدائی افراد کے لیے رسائی کی آسانی ہونا شامل ہیں۔

پاکستان میں موبائل جرنلزم:

ہمارا معاشرہ ہر نئی چیز کو کچھ زیادہ ہی دیر سے قبول کرنے کا عادی ہے اس لیے موبائل جرنلزم کے معاملے میں بھی صورت حال ایسی ہے۔ اس ضمن میں بہت کم پیشہ ور صحافی ہیں جو موبائل جرنلزم کا استعمال کررہے ہیں اور دوسروں کے سکھانے کے قابل ہیں۔ شاید اداروں میں آہستہ آہستہ ٹریننگز کا سلسلہ شروع ہورہا ہے۔ کئی ایک یونیورسٹیز میں میڈیا اسٹڈیز اور ماس کیمونیکشن میں اس کے کورسز شامل ہیں۔ لیکن ابھی تک اس حوالے سے بہت کام کرنے کی ضرورت ہے۔ بہت سارے لوگوں کو موبائل جرنلزم کا استعمال کررہے ہیں لیکن وہ بنیادی صحافتی اقدار اور مہارتوں سے روشناس نہیں ہیں۔

موبائل جرنلزم (موجو) ہی کیوں؟

موجو پاکستان کے بانی ایاز احمد خان کا کہنا ہے کہ آج کے دور میں موبائل جرنلزم کے ذریعے خبریں جمع کرنے اور کہانی سنانے کے لیے ایک ابھرتا ہوا رجحان ہے۔ آج دُنیا میں ہر کوئی، جس کے پاس اسمارٹ فون ہے وہ متعدد فارمیٹس میں خبروں کو ریکارڈ، ایڈٹ اور نشر کر سکتا ہے۔ موبائل جرنلزم (MOJO) عام شہریوں کو خبروں کو بطور کیمرہ مین، ایڈیٹر، پروڈیوسر اور پبلشر کا کردار ادا کرنے کی سہولت دیتا ہے۔

موبائل جرنلزم کی اہمیت:

میڈیا ٹرینر اور موجو ایکسپرٹ نورین شمس کا کہنا ہے موبائل فون کو وجود میں آئے ہوئے 30 سال ہو چکے ہیں۔ ابتدائی طور پر یہ صرف مواصلاتی آلات تھے، تاہم، پچھلی دہائی میں ہونے والی پیش رفت نے انہیں بات چیت، رپورٹنگ اور سیکھنے کے حیرت انگیز عالمی ٹولز میں تبدیل کردیا ہے۔

آج، %70 پاکستانی (تقریباً 146 ملین افراد) سیل فون استعمال کرنے والے ہیں۔ ان میں سے تقریباً ایک تہائی، ایک اندازے کے مطابق 49 ملین لوگ انٹرنیٹ سے جڑے ہوئے ہیں جو زیادہ تر اپنے اسمارٹ فونز پر انٹرنیٹ استعمال کرتے ہیں۔

اسمارٹ فونز کا بنیادی استعمال ڈیجیٹل طور پر تیار کردہ مواد کو استعمال کرنا ہے۔ اسے مواد بنانے اور اسے مختلف سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر شیئر کرنے میں بھی بہت زیادہ دل چسپی لی جارہی ہے۔ اسمارٹ فونز لوگوں کے لیے ذاتی نقطہ؟ نظر سے اپنی منفرد کہانیاں شیئر کرنے کا بھی ذریعہ ہیں۔ جدید ترین ڈیجیٹل ٹولز اور وسائل کا استعمال کرتے ہوئے MOJO ٹریننگو اسمارٹ فونز کی طاقت کو استعمال کرتی ہیں جو ذاتی اور مقامی کہانیاں سناتی ہیں۔

موبائل جرنلزم عام صحافت سے کیسے مختلف ہے؟

میڈیا اور موجو ٹرینر جبران اشرف کا کہنا ہے کہ روایتی صحافیوں کو رپورٹنگ کرتے وقت بہت سی مشکلات اور مراحل سے گزرنا پڑتا ہے۔ مواد کے مختلف پیکجز بنانے کے لیے محنت سے معلومات جمع کرنا، اس کے بعد ایڈیٹنگ اور پھر اسے اشاعت یا نشریات کے لیے ”ماہرین“ کے حوالے کرنا پڑتا ہے۔ یہ عمل بہت بوجھل اور وقت طلب ہوتے ہیں، اور موقع اور وقت پر دست یاب نہیں ہوتے، ان میں اکثر ایڈیٹنگ کی کئی مراحل بھی شامل ہوتے ہیں، نیز مواد کی تیاری اور اشتراک کے لیے بڑے اور مہنگے عملے کو بھی شامل کیا جاتا ہے۔

دوسری طرف موبائل جرنلزم (MOJO) کہانی سنانے والے کو ان تمام رکاوٹوں سے آزاد کرتا ہے۔ یہ مواد کو ریکارڈ کرنے، تیار کرنے اور شائع کرنے کی طاقت افراد کے ہاتھ میں دیتا ہے اور سب سے اہم بات یہ ہے کہ وہ مقام اور ماہرین سے آزاد ہوجاتے ہیں۔ اس پورے عمل کو بڑی لاگت سے بچایا جاسکتا ہے۔ آج، روایتی صحافت کے معیارات اور اخلاقیات کو برقرار رکھتے ہوئے کہانی سنانے کی طاقت ہماری جیبوں میں فٹ بیٹھتی ہے بلکہ ہمارے ہاتھوں میں ہے۔

موبائل جرنلزم کا مستقبل:

موبائل جرنلزم نے کہانی سنانے کے انداز کو بدل رہا ہے۔ کچھ روایتی صحافی اس تبدیلی کی مزاحمت کر رہے ہیں، لیکن بہت سارے لوگ اسے قبول کررہے ہیں۔ موبائل جرنلزم ایک حقیقت بن چکا ہے، اور یہ برقرار رہنے کے لیے ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ موبائل جرنلزم ختم نہیں ہو رہا ہے، اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ یہ روایتی صحافت کی جگہ لے لے گا۔ دونوں مختلف ہیں، اور ہر ایک کے اپنے فوائد ہیں۔

بہت سے میڈیا آؤٹ لیٹس نے موبائل جرنلزم کو اپنے فریم ورک میں شامل کیا ہے، بہت سی نیوز کارپوریشنز اپنے سوشل میڈیا کوریج کے لیے موبائل جرنلزم کا استعمال کرتی ہیں، جب کہ زیادہ روایتی طریقوں میں اپنے بڑے نیوز کیمروں کے ساتھ کام کرتی ہیں۔ یادرکھیں وہ وقت دور نہیں ہے جب ہم اسمارٹ فون کے ساتھ کسی ملک کے صدر کا انٹرویو ہوتے ہوئے دیکھ رہے ہوں گے۔ یہ تمام پیش رفت اور تبدیلیاں اتنی آسان نہیں ہیں۔ آج ڈیجیٹل میڈیا کے دور میں صحافت کو سب سے بڑا خطرہ اور چیلنج فیک نیوز سے ہے۔ جعلی خبروں کی دُنیا میں، موبائل جرنلزم رپورٹنگ کی سالمیت کے لیے خطرہ بن سکتا ہے۔ لوگوں کو ہمیشہ اس بے پناہ طاقت کا احساس نہیں ہوتا ہے کہ وہ اپنے ہاتھ میں ایک فون رکھتے ہیں، اور اس کے سنگین نتائج ہوسکتے ہیں۔ صحافت اخلاقیات، دیانت، درستی اور سچائی کی بنیاد پر استوار ہے۔

مناسب تربیت اور دیکھ بھال کے بغیر، بنیادی صحافتی معیارات پر پورا نہ اترنے سے یہ بنیادیں ہل سکتی ہیں۔ آج جس تیزی سے خبریں چلتی ہیں، اس کے ساتھ سب سے زیادہ نیک نام رپورٹر بھی جلدی محسوس کرسکتا ہے، اور تنقیدی غلطیوں والی کہانی شائع کرسکتا ہے۔ لوگ بڑی تیزی کے ساتھ غلط معلومات پھیلانے کے لیے اس نئے قابل رسائی نظام کا فائدہ اٹھارہے ہیں۔ اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ لوگوں کو موبائل جرنلزم کا استعمال کرنے سے گریز کرنا چاہیے، لیکن یہ کہ انتہائی احتیاط ایسا کرنا چاہیے۔ صحافت، کہانیاں سنانے کا عمل ہے، جواب بھی ایک نیک عمل ہے۔ صحیح نقطۂ نظر کے ساتھ، اور تھوڑی سی معلومات، تیاری، اور گیئر کے ساتھ، آپ ایک موبائل صحافی بننے کے راستے پر گام زن ہو سکتے ہیں اور معاشرے میں اپنا مثبت اثر قائم کر سکتے ہیں۔ انٹرنیشنل جرنلسٹ نیٹ ورک کی ویب سائٹ پر موبائل جرنلزم پر اپنے ایک آرٹیکل میں NADYA HERNÁNDEZ لکھتی ہیں کہ ”ذرا تصور کریں کہ اگر میں آپ کو کہوں کہ آپ کی جیب میں ایک مکمل ٹی وی اسٹوڈیو ہے؟ یا یہ کہ آپ اس فون یا لیپ ٹاپ کے ساتھ ایک پورا پوڈ کاسٹ تیار کر سکتے ہیں جس پر آپ یہ آرٹیکل پڑھ رہے ہیں؟ تو آپ کا کیا خیال ہوگا؟

آپ کا موبائل مواد کی تیاری کے لیے ایک حیرت انگیز ٹول ہے اور دُنیا بھر کے صحافی اپنے اسمارٹ فونز، ٹیبلیٹس، ڈیجیٹل کیمروں اور لیپ ٹاپس سے براہ راست خبریں نشر، شوٹنگ، ایڈیٹنگ اور پوسٹ کر رہے ہیں۔ موبائل جرنلزم (موجو) میڈیا کی کہانی سنانے کے لیے ایک نیا ورک فلو ہے، جس میں رپورٹرز کو مکمل طور پر موبائل پر خود مختار ہونے کے لیے تربیت دی جاتی ہے اور تیار کیا جاتا ہے۔ صحافی، میڈیا کمپنیاں اور براڈ کاسٹ کارپوریشن اس بات سے واقف ہیں کہ اس طرح کام کرنے کے کئی فائدے ہیں۔“

موبائل جرنلزم کا استعمال اور احتیاط:

میں سمجھتا ہوں کہ جہاں موبائل جرنلزم کا استعمال پیشہ ور اور ذمے دار لوگ کر رہے ہیں وہیں اسے کئی شرپسند اور منفی عزائم رکھنے والے لوگ بھی بڑے منظم اور مو؟ثر انداز میں کام کررہے ہیں۔ موبائل جرنلزم کا استعمال، اس کی تربیت نہ صرف پروفیشنل لوگوں کو دینی چاہیے بلکہ اس سلسلے میں والدین، اساتذہ اور اسکول و کالجز کے طلبہ کو آگاہی اور ٹریننگ دینے کی اشد اور فوری ضرورت ہے۔

بچوں میں موبائل فون اور سوشل میڈیا کا بے حد استعمال بڑی حد تک خطرناک ہے۔ اس لیے اُن کو Digital Wellbeing اور Digital Intelligence کے بارے میں سکھانے وقت کی ضرورت ہے۔ پاکستان میں اس وقت بے شمار لوگ موبائل جرنلزم کا استعمال کررہے ہیں لیکن بہت کم ہیں جو ذمے داری اور معاشرتی اصلاح و بہتری کے لیے کام کررہے ہیں۔ موبائل جرنلزم ہم سب کو اس قابل بناتا ہے کہ ہم اپنے معاشرے کی بہتری کے لیے اپنے حصے کا کام کریں۔

میڈیم بدلا ہے اقدار نہیں:

میڈیا ٹرینر اور سینئر صحافی عون ساہی کا کہنا ہے کہ موبائل جرنلزم نے جہاں بہت سہولت دی ہے وہاں اس نے نئی نسل پر ایک بھاری ذمے داری بھی عائد کی ہے۔ موبائل جرنلزم کی جدت کی بدولت صحافتی اقدار نہیں بلکہ صرف میڈیم بدلا ہے۔ صحافتی اقدار اور پریکٹس ہمیشہ وہ ہی رہیں گی۔ وقت اور ٹیکنالوجی کے باعث میڈیم بدلتے رہیں گے لیکن اخلاقیات نہیں بدلیں گی۔

میں اپنی ٹریننگ میں شرکاء سے یہ خیال شیئر کرتا ہوتا کہ ہم آج جس دور میں زندہ ہیں ہمیں اپنی کہانی انتہائی ذمے داری سے اس طرح سنانی چاہیے کہ آنے والی نسلیں بھی اس سے سبق حاصل کرسکیں۔

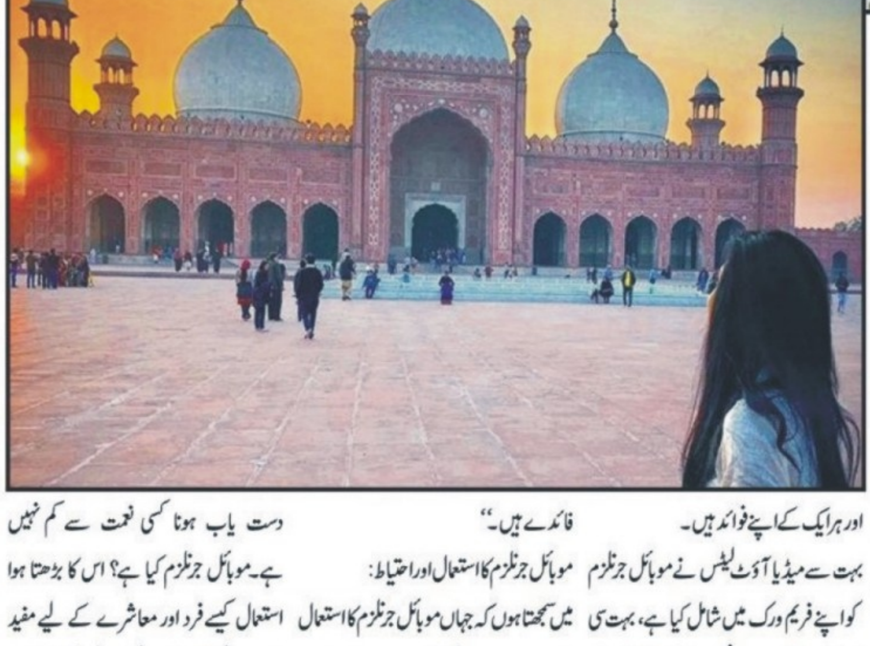

ٹیکنالوجی نے ہمارے سوچنے، دیکھنے اور جینے کے انداز بدل دیے ہیں۔ میں نے اپنی عملی زندگی میں موبائل جرنلزم کا آغاز 2016 سے کردیا تھا۔ اس کے بھرپور اور موثر استعمال نے مجھے اور میرے کام کو ایک منفرد پہچان دی ہے۔ شروع میں ٹیکنالوجی عام نہ ہونے کی وجہ سے مہنگی تھی، تاہم 2019 کے بعد موبائل جرنلزم میں کئی نئے فیچرز اور آلات کا عام دست یاب ہونا کسی نعمت سے کم نہیں ہے۔ موبائل جرنلزم کیا ہے؟ اس کا بڑھتا ہوا استعمال کیسے فرد اور معاشرے کے لیے مفید ثابت ہوسکتا ہے؟ موبائل جرنلزم کی باقاعدہ تربیت کیوں حاصل کرنی چاہیے؟ موبائل جرنلزم کا مستقبل کیا ہے؟ موبائل جرنلزم کیسے روایتی صحافت میں جدت لاسکتا ہے؟ اس مضمون میں ان سوالوں کا احاطہ کیا گیا ہے۔ اس سے پہلے ہم آگے بڑھیں میں آپ کو بتا تا چلوں کہ میں نے موبائل جرنلزم کا بھرپور استعمال کرتے ہوئے اپنے یوٹیوب چینل پر 500 سے زاید ویڈیوز ریکارڈ کی ہیں جن میں کئی یادگار انٹرویو اور سیشن ہیں۔ موبائل جرنلزم کی بدولت مجھے اپنے گاؤں میں اپنے دادا کے حیات ہوتے ہوئے ان کے 3 انٹرویو ریکارڈ کیے تھے جو میرے لیے ایک تاریخی اور قابل فخر سرمایہ ہیں۔ یہ سب کچھ موبائل جرنلزم کی وجہ سے ہی ممکن ہو پایا تھا۔ میں نے موبائل جرنلزم کے باقاعدہ سیشن، آن لائن ٹریننگ اور عملی مشقتوں سے بہت کچھ سیکھا ہے اور اپنی آواز کو موبائل جرنلزم کے ذریعے عام لوگوں تک پہنچانا سیکھا ہے۔ میں اب یہ ٹریننگ مختلف اداروں، افراد، کالجز اور انسٹی ٹیوٹس کو کرواتا ہوں۔ موبائل جرنلزم صحافت کی دُنیا میں ایک انقلاب ہے جس کا موثر اور مثبت استعمال ہی ہمیں اس کے فوائد سے ہم کنار کرواسکتا ہے ورنہ یہ ایک ایسا عذاب ہے جو معلومات کا سیلاب لے کر آتا ہے اور ہمیں اپنے ساتھ بہا کرلے جاتا ہے۔ اس کا ایک اور اہم فائدہ یہ ہے کہ یہ عام انسان کی پہنچ میں ہے اور تھوڑی سی مہارت اور تربیت کے ساتھ آپ اس کا عمدہ استعمال کرسکتے ہیں۔

موبائل جرنلزم کا تعارف:

موبائل جرنلزم ملٹی میڈیا کے دور میں نئے انداز میں اپنی کہانی سنانے کی ایک منفرد شکل ہے جو عام صحافیوں کو اسمارٹ فونز جیسے چھوٹے نیٹ ورک سے منسلک آلات کا استعمال کرتے ہوئے خبروں کو ریکارڈ کرنے، ایڈیٹنگ کرنے اور شیئر کرنے کے قابل بناتا ہے۔ موبائل فون کا استعمال کرنے والے صحافی اپنے پورٹیبل آلات پر ایپس کا استعمال کرتے ہوئے ویڈیو، آڈیو، فوٹو گرافی اور گرافکس میں رپورٹ تیار کرسکتے ہیں۔ موبائل جرنلزم کے لیے موجو کی اصطلاح 2005 سے استعمال ہو رہی ہے۔ روایتی طریقوں کے مقابلے میں موبائل جرنلزم کے کچھ اہم فوائد میں قابل حصول ہونا، ہر جگہ بہ آسانی دستیاب ہونا، خودمختار ہونا، بہ آسانی میسر ہونا، اور ابتدائی افراد کے لیے رسائی کی آسانی ہونا شامل ہیں۔

پاکستان میں موبائل جرنلزم:

ہمارا معاشرہ ہر نئی چیز کو کچھ زیادہ ہی دیر سے قبول کرنے کا عادی ہے اس لیے موبائل جرنلزم کے معاملے میں بھی صورت حال ایسی ہے۔ اس ضمن میں بہت کم پیشہ ور صحافی ہیں جو موبائل جرنلزم کا استعمال کررہے ہیں اور دوسروں کے سکھانے کے قابل ہیں۔ شاید اداروں میں آہستہ آہستہ ٹریننگز کا سلسلہ شروع ہورہا ہے۔ کئی ایک یونیورسٹیز میں میڈیا اسٹڈیز اور ماس کیمونیکشن میں اس کے کورسز شامل ہیں۔ لیکن ابھی تک اس حوالے سے بہت کام کرنے کی ضرورت ہے۔ بہت سارے لوگوں کو موبائل جرنلزم کا استعمال کررہے ہیں لیکن وہ بنیادی صحافتی اقدار اور مہارتوں سے روشناس نہیں ہیں۔

موبائل جرنلزم (موجو) ہی کیوں؟

موجو پاکستان کے بانی ایاز احمد خان کا کہنا ہے کہ آج کے دور میں موبائل جرنلزم کے ذریعے خبریں جمع کرنے اور کہانی سنانے کے لیے ایک ابھرتا ہوا رجحان ہے۔ آج دُنیا میں ہر کوئی، جس کے پاس اسمارٹ فون ہے وہ متعدد فارمیٹس میں خبروں کو ریکارڈ، ایڈٹ اور نشر کر سکتا ہے۔ موبائل جرنلزم (MOJO) عام شہریوں کو خبروں کو بطور کیمرہ مین، ایڈیٹر، پروڈیوسر اور پبلشر کا کردار ادا کرنے کی سہولت دیتا ہے۔

موبائل جرنلزم کی اہمیت:

میڈیا ٹرینر اور موجو ایکسپرٹ نورین شمس کا کہنا ہے موبائل فون کو وجود میں آئے ہوئے 30 سال ہو چکے ہیں۔ ابتدائی طور پر یہ صرف مواصلاتی آلات تھے، تاہم، پچھلی دہائی میں ہونے والی پیش رفت نے انہیں بات چیت، رپورٹنگ اور سیکھنے کے حیرت انگیز عالمی ٹولز میں تبدیل کردیا ہے۔

آج، %70 پاکستانی (تقریباً 146 ملین افراد) سیل فون استعمال کرنے والے ہیں۔ ان میں سے تقریباً ایک تہائی، ایک اندازے کے مطابق 49 ملین لوگ انٹرنیٹ سے جڑے ہوئے ہیں جو زیادہ تر اپنے اسمارٹ فونز پر انٹرنیٹ استعمال کرتے ہیں۔

اسمارٹ فونز کا بنیادی استعمال ڈیجیٹل طور پر تیار کردہ مواد کو استعمال کرنا ہے۔ اسے مواد بنانے اور اسے مختلف سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر شیئر کرنے میں بھی بہت زیادہ دل چسپی لی جارہی ہے۔ اسمارٹ فونز لوگوں کے لیے ذاتی نقطہ؟ نظر سے اپنی منفرد کہانیاں شیئر کرنے کا بھی ذریعہ ہیں۔ جدید ترین ڈیجیٹل ٹولز اور وسائل کا استعمال کرتے ہوئے MOJO ٹریننگو اسمارٹ فونز کی طاقت کو استعمال کرتی ہیں جو ذاتی اور مقامی کہانیاں سناتی ہیں۔

موبائل جرنلزم عام صحافت سے کیسے مختلف ہے؟

میڈیا اور موجو ٹرینر جبران اشرف کا کہنا ہے کہ روایتی صحافیوں کو رپورٹنگ کرتے وقت بہت سی مشکلات اور مراحل سے گزرنا پڑتا ہے۔ مواد کے مختلف پیکجز بنانے کے لیے محنت سے معلومات جمع کرنا، اس کے بعد ایڈیٹنگ اور پھر اسے اشاعت یا نشریات کے لیے ”ماہرین“ کے حوالے کرنا پڑتا ہے۔ یہ عمل بہت بوجھل اور وقت طلب ہوتے ہیں، اور موقع اور وقت پر دست یاب نہیں ہوتے، ان میں اکثر ایڈیٹنگ کی کئی مراحل بھی شامل ہوتے ہیں، نیز مواد کی تیاری اور اشتراک کے لیے بڑے اور مہنگے عملے کو بھی شامل کیا جاتا ہے۔

دوسری طرف موبائل جرنلزم (MOJO) کہانی سنانے والے کو ان تمام رکاوٹوں سے آزاد کرتا ہے۔ یہ مواد کو ریکارڈ کرنے، تیار کرنے اور شائع کرنے کی طاقت افراد کے ہاتھ میں دیتا ہے اور سب سے اہم بات یہ ہے کہ وہ مقام اور ماہرین سے آزاد ہوجاتے ہیں۔ اس پورے عمل کو بڑی لاگت سے بچایا جاسکتا ہے۔ آج، روایتی صحافت کے معیارات اور اخلاقیات کو برقرار رکھتے ہوئے کہانی سنانے کی طاقت ہماری جیبوں میں فٹ بیٹھتی ہے بلکہ ہمارے ہاتھوں میں ہے۔

موبائل جرنلزم کا مستقبل:

موبائل جرنلزم نے کہانی سنانے کے انداز کو بدل رہا ہے۔ کچھ روایتی صحافی اس تبدیلی کی مزاحمت کر رہے ہیں، لیکن بہت سارے لوگ اسے قبول کررہے ہیں۔ موبائل جرنلزم ایک حقیقت بن چکا ہے، اور یہ برقرار رہنے کے لیے ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ موبائل جرنلزم ختم نہیں ہو رہا ہے، اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ یہ روایتی صحافت کی جگہ لے لے گا۔ دونوں مختلف ہیں، اور ہر ایک کے اپنے فوائد ہیں۔

بہت سے میڈیا آؤٹ لیٹس نے موبائل جرنلزم کو اپنے فریم ورک میں شامل کیا ہے، بہت سی نیوز کارپوریشنز اپنے سوشل میڈیا کوریج کے لیے موبائل جرنلزم کا استعمال کرتی ہیں، جب کہ زیادہ روایتی طریقوں میں اپنے بڑے نیوز کیمروں کے ساتھ کام کرتی ہیں۔ یادرکھیں وہ وقت دور نہیں ہے جب ہم اسمارٹ فون کے ساتھ کسی ملک کے صدر کا انٹرویو ہوتے ہوئے دیکھ رہے ہوں گے۔

بلوچستان میں دہشت گردی

پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے ترجمان لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چودھری کا کہنا تھا کہ گزشتہ چار روز میں بلوچستان میں دہشت گردی کے تین بڑے واقعات ہوئے۔ پہلا واقعہ 4اور 5جولائی کی درمیانی شب ہوا جب فتنہ الخوارج نے معصوم شہریوں کو نشانہ بنایا، منگی ڈیم کوئٹہ پمپنگ سٹیشن کے علاقے میں دہشت گردوں نے 4شہریوں کو شہید کیا، پولیس کی جوابی کارروائی میں 15دہشت گرد جہنم واصل ہوئے۔ اس دوران دو ایس ایچ اوز سمیت نو اہلکاروں نے جام شہادت نوش کیا۔ دوسرے واقعے میں فتنہ الخوارج کے پاس یرغمال بچے تھے جن کو چھڑانے کے لئے زیارت کے پہاڑوں میں آپریشن کیا جس میں متعدد خوارج مارے گئے جبکہ 18 بہادر جوانوں کو شہید کر دیا گیا۔ تیسرا واقعہ بدھ کو پیش آیا جس میں فوجی کانوائے پر حملہ کیا گیا، جوابی کارروائی میں 10 جوان شہید ہوئے جبکہ 14 خوارج کو جہنم واصل کر دیا گیا۔ ترجمان کے مطابق بلوچستان میں ہونے والے ان تین واقعات میں 54دہشت گرد مارے جبکہ 42جوانوں نے اپنی جان وطن پر نچھاور کردی۔ اُن کا کہنا تھا کہ یہ کارروائیاں بھارت کروا رہا ہے اور بھارت کیساتھ وہ قوتیں شامل ہیں جنہیں پاکستان کی ترقی اور خوشحالی ہضم نہیں ہورہی۔ ترجمان نے مزید کہا کہ دہشت گرد حملوں میں اکثریت افغان شہریوں کی ہوتی ہے، افغان طالبان رجیم اِن دہشت گردوں کو سہولتیں فراہم کررہی ہے، ہمارے بچوں، پولیس جوانوں اور شہریوں پر ہاتھ ڈالیں گے تو بات چیت نہیں ہوگی۔ فیلڈ مارشل کی قیادت میں مسلح افواج تیار ہے اور دہشت گردی کو ختم کرکے ہی دم لے گی۔

گزشتہ کم و بیش چار سالوں کے دوران دہشت گردی نے بار بار سر اُٹھانے کی کوشش کی جو 2018-19ء میں قدرے کم ہو چکی تھی۔ اُن دنوں اِکا دُکا واقعات ہی رپورٹ ہو رہے تھے تاہم گزشتہ سال بھی دہشت گردی کے واقعات میں اضافہ دیکھنے میں آیا تھا، 2025ء میں 373,4 واقعات میں سکیورٹی فورسز کے جوانوں سمیت 073,1 افراد شہید ہوئے جبکہ 667,1 دہشت گرد ہلاک کیے گئے۔ پاکستان نے اِس دوران سخت اقدامات کیے، پاک افغان سرحد کو مکمل طور پر بند کر دیا گیا اور غیر قانونی طور پر مقیم غیر ملکیوں کی جلد از جلد وطن واپسی کی مہم چلانے کے علاوہ افغانستان میں موجود دہشت گردوں کے کئی ٹھکانے بھی تباہ کیے جس کی وجہ سے دہشت گردی کے واقعات میں کمی واقع ہوئی۔ سینٹر فار ریسرچ اینڈ سکیورٹی سٹڈیز کی رپورٹ کے مطابق رواں سال کے پہلے تین ماہ میں مجموعی طور پر دہشت گردی کے واقعات میں 18 فیصد کمی آئی تھی جبکہ فروری کے مقابلے میں مارچ میں دہشت گردی کے واقعات میں 59 فیصد کمی ہوئی، جبکہ خیبر پختونخوا میں یہ کمی 57 فیصد کے قریب تھی۔ یوں دہشت گردی کے واقعات میں اگرچہ کمی ہوئی تاہم اب بھی جب اور جہاں دہشت گردوں کو موقع ملتا ہے وہ کارروائی کر گزرتے ہیں۔ گزشتہ ماہ کے آخری دنوں میں کراچی میں سندھ رینجرز کے کیمپ پر حملہ ہوا جس میں زخمی ہو کر گرفتار ہونے والا دہشت گرد افغانی تھا۔ کالعدم جماعت الاحرار کے اِس دہشت گرد نے افغانستان میں ٹریننگ لینے اور پاکستان آ کر حملہ کرنے سمیت کئی انکشافات کیے تھے جس کے بعد سکیورٹی فورسز نے پاک افغان سرحدی علاقوں اور بعض صوبوں میں موجود دہشت گردوں کے تربیتی سینٹروں پر حملہ کر کے ایک بڑے خارجی کمانڈر خان فروش عرف زابل اور اُس کے ساتھیوں سمیت درجنوں دہشت گردوں کو جہنم واصل کر دیا تھا۔

افواجِ پاکستان اور سکیورٹی اداروں کے جری جوان دہشت گردی کے اِس طوفان کے سامنے دیوار بن کر کھڑے ہیں، وطن کی حفاظت کے لیے پاک فوج کے افسروں اور جوانوں کے ساتھ ساتھ پولیس اور قانون نافذ کرنے والے دیگر اداروں کے اہلکاروں نے جو قربانیاں دی ہیں اُن کی مثال تاریخ میں شاید نہ مل سکے۔ سکیورٹی فورسز کی طرف سے دہشت گردوں کے خلاف روزانہ سینکڑوں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کئے جا رہے ہیں جس سے اِس عفریت کو مخصوص علاقوں اور حدوں تک محدود کرنے میں مدد مل رہی ہے۔ حکومت دہشت گردوں کے مالیاتی ذرائع اور سوشل میڈیا پر اُن کے بیانیوں کا راستہ روکنے کے لیے نیشنل ایکشن پلان پر عملدرآمد جاری رکھے ہوئی ہے۔ "انڈین کرونیکلز" کے نام سے سامنے آنے والی ایک رپورٹ میں انکشاف کیا گیا تھا کہ بھارت گزشتہ لگ بھگ ڈیڑھ دہائی سے بھی زائد عرصے سے سو سے زائد ممالک میں جعلی ویب سائٹوں، میڈیا ہاؤسز، فرضی تھنک ٹینکس اور غیر سرکاری تنظیموں کا ایک ایسا نیٹ ورک چلا رہا تھا جس کا واحد مقصد عالمی سطح پر پاکستان کو بدنام کرنا اور اقوامِ متحدہ جیسے اداروں میں اِس کے خلاف زہریلا پراپیگنڈہ کرنا تھا۔ اِس رپورٹ نے بھارت کے پراکسی اور ہائبرڈ وار فیئر کے ڈھانچے کو دنیا کے سامنے طشت از بام کر دیا تھا۔

پاکستان اِس وقت کئی محاذوں پر نبرد آزما ہے، ایک طرف بیانیوں کی جنگ ہے تو دوسری طرف دہشت گردی جبکہ تیسری طرف بھارتی آبی جارحیت کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ معاشی مشکلات کی وجہ سے حکومت لوگوں کو مطلوبہ ریلیف نہیں دے پا رہی۔ بلوچستان کی حکومت عسکری کارروائیوں کے ساتھ ساتھ پسماندہ علاقوں میں ترقیاتی منصوبے شروع کر کے نوجوانوں کو قومی دھارے میں لانے کی کوششیں کر رہی ہے تاکہ دُشمن اُن کی محرومیوں کا فائدہ نہ اُٹھا سکے۔ بھارت سمیت دیگر پاکستان دُشمن قوتیں یہاں دہشت گردی کی کے ذریعے بدامنی پھیلا کر ترقی کی راہ میں رکاوٹ ڈالنا چاہتی ہیں۔ سکیورٹی حکام کے مطابق افغان طالبان حکومت خود کو بھارت کی کٹھ پتلی بنا کر اِن عناصر کی ہر طرح سے مدد کر رہی ہے۔ پاکستان نے اپنے معاشی معاملات میں بہتری دکھائی، انٹرنیشنل مانیٹری فنڈ اور بین الاقوامی ریٹنگ کمپنیوں سمیت دیگر عالمی مالیاتی ادارے اِس کی تصدیق کرتے ہیں، ایسے میں پاکستان سرمایہ کاروں کے لیے جنت ثابت ہوسکتا ہے لیکن بیرونی سرمایہ کاری صرف اِسی وجہ سے نہیں ہو پا رہی کیونکہ پاکستان دُشمن قوتیں اربوں ڈالر سالانہ خرچ کر کے اِسے غیر مستحکم کرنے کے درپے ہیں۔ پاک چین اقتصادی راہداری جیسے ملکوں کو جوڑنے والے تجارتی منصوبوں کو ناکام بنانے کی کوششیں واضح کرتی ہیں کہ پاکستان کی ترقی سے ناخوش ہونیوالے اِسے پھلتا پھولتا نہیں دیکھ سکتے تاہم قوم یہ طے کر چکی ہے کہ دہشت گردی کو کسی طور پنپنے نہیں دیا جائے گا، دہشتگردوں، اُن کے سہولت کاروں اور اُن کے ہمدردوں کی پاکستان میں کوئی جگہ نہیں ہے۔ ہمیں اپنی داخلی صفوں میں اتحاد قائم کرتے ہوئے سکیورٹی اداروں کو مزید مضبوط کرنا ہوگا جبکہ سفارتی محاذ پر بھی جارحانہ حکمتِ عملی اپنانی ہوگی۔ یہ وقت پاکستان کیساتھ کھڑا ہونے کا ہے، عالمی برادری کو دہشت گردی کے واقعات پر خاموش تماشائی بننے کی بجائے بھارت کی ریاستی دہشت گردی کا نوٹس لیتے ہوئے اُسے اِن حرکتوں سے باز رکھنے میں اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔

ضروری نوٹس

اخبار میں خلوص نیت سے مضامین شائع کیئے جاتے ہیں مضامین کی اشاعت کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ مدیر وایڈیٹر تحریر اور راقم مضمون کی سوچ سے متفق ہے۔

ادارہ

سندھ حکومت کی شاندار کارکردگی

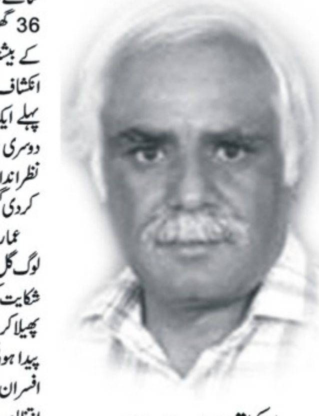

ڈاکٹر توصیف احمد خان

سندھ حکومت کی بہترین کارکردگی کا اندازہ گل پلازہ میں آتشزدگی کے سانحہ کو نمٹانے سے ہوتا ہے۔ نبی بخش پولیس نے سانحہ گل پلازہ کا چالان پولیس کی پراسیکیوشن برانچ میں جمع کرایا ہے، اس چالان میں آگ لگنے کے واقعے کو حادثاتی قرار دیا گیا ہے۔

چالان میں پولیس نے ایک دکاندار نعمت اللہ اور اس کے 11 سالہ بیٹے حزیفہ کو ملزم قرار دیا ہے۔ گل پلازہ کمیٹی کے بعض ارکان کو ملزمان کی فہرست میں شامل کیا گیا ہے۔ اس چالان میں مزید تحریر کیا گیا ہے کہ پنجاب فارنزک لیب کی رپورٹ کے مطابق کوئی دھماکہ خیز مواد نہیں پایا گیا۔

اس چالان کے مطابق آگ سب سے پہلے دکان نمبر 193 میں لگی۔ اس دکان کا مالک نعمت اللہ اکثر اوقات دکان اپنے 11 سالہ بیٹے کے سپرد کر کے چلا جاتا تھا۔ حزیفہ کے ماچس کی تیلیاں جلا کر پھینکنے سے مصنوعی پھولوں میں آگ لگ گئی۔ نعمت اللہ اور حزیفہ غفلت ولا پرواہی کے مرتکب قرار پائے۔ کم عمر بچے کو دکان پر کام سے نہ روکنا مارکیٹ یونین کی غفلت تھی۔ پولیس نے تمام ملزمان کو مفرور قرار دیا ہے۔ اس سانحہ میں 67 کے قریب افراد جاں بحق اور بہت سے افراد زخمی ہوئے تھے۔

پیپلز پارٹی کی مخالف جماعتوں اور ماہرین نے بھی اس سانحہ کی ذمے داری پیپلز پارٹی کی حکومت پر عائد کی تھی اور اس سانحہ کی عدالتی تحقیقات پر زور دیا تھا۔ سندھ کی حکومت نے اپنے وزراء اور سرکاری افسروں پر مشتمل ایک تحقیقاتی کمیٹی قائم کی تھی مگر جب منتخب نمایندوں اور سول سوسائٹی کے اراکین نے اس کمیٹی پر عدم اعتماد کا اظہار کیا تو سندھ کے وزیر اعلیٰ مراد علی شاہ نے سندھ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس ظفر راجپوت سے سے درخواست کی تھی کہ اس سانحہ کی تحقیقات کے لیے ہائی کورٹ کے کسی معزز جج کو نامزد کیا جائے۔ سندھ ہائی کورٹ نے یہ اعتراض اٹھایا تھا کہ حکومت سندھ کی سمری میں تحقیقات کے لیے T.O.Rs واضح نہیں ہیں۔

حکومت سندھ نے اعتراض دور کردیا۔ سندھ ہائی کورٹ کے معزز جج جسٹس فیصل آغا نے کئی ماہ تک اس سانحے کی تحقیقات کیں۔ انھوں نے عینی شاہدوں، ہلاک ہونے والے افراد کے لواحقین، سرکاری افسروں و دیگر کے بیانات ریکارڈ کیے اور گل پلازہ کی اجڑی عمارت کا معائنہ بھی کیا۔ جب جسٹس آغا نے رپورٹ حکومت سندھ کو بھیج دی تو وزیر اعلیٰ سندھ نے اپنے 5وزراء پر مشتمل ایک کمیٹی قائم کی جو اس رپورٹ کے مندرجات پر مسلسل غور و فکر کررہی ہے تاہم سندھ کی حکومت اس رپورٹ کو شائع کرنے کے لیے فی الحال تیار نہیں ہے۔

گل پلازہ سانحہ کی بنیادی وجہ ایک دکاندار اور اس کے بیٹے کی غفلت ہوسکتی ہے مگر اس کے علاوہ بہت سی وجوہات ہیں جن کی بناء پر اس طرح کے سانحات ہوتے ہیں۔ جسٹس آغا کے ٹربیونل کے سامنے یہ حقائق سامنے آئے کہ گل پلازہ کی آگ پر 36 گھنٹوں تک قابو نہیں پایا جاسکا۔ اس عمارت کے بیشتر دروازے اور کھڑکیاں بند تھیں۔ یہ بھی انکشاف ہوا تھا کہ کراچی بلڈنگ کنٹرول اتھارٹی نے پہلے ایک منزلہ عمارت کی منظوری دی تھی مگر پھر دوسری منزل تعمیر کی گئی اور پھر ہر فلور پر نقشے کو نظر انداز کرتے ہوئے 200 کے قریب دکانیں تعمیر کردی گئیں۔

عمارت کے تہہ خانہ میں دکانیں بنائی گئیں۔ جو لوگ گل پلازہ خریداری کے لیے جاتے تھے وہ یہ شکایت کرتے ہیں کہ دکاندار اپنا سامان راستہ میں پھیلا کر رکھتے ہیں جس سے آنے جانے میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہے۔ سندھ بلڈنگ کنٹرول اتھارٹی کے افسران نے رشوت کی خاطر کبھی گل پلازہ کی انتظامیہ پر نقشہ سے ہٹ کر تعمیرات پر اعتراض نہیں کیا۔ سندھ حکومت کے الیکٹرک انسپکٹر کی ذمے داری ہے کہ ہر عمارت میں بجلی کی وائرنگ کا جائزہ لے۔ سائنس کی ترقی کی بناء پر بجلی کے کنکشن کے ساتھ بریکر لگائے جاتے ہیں جو کسی خرابی کی صورت میں اس حصے کی بجلی خود ہی منقطع کر دیتے ہیں۔ شاید اس عمارت میں یہ نظام نصب نہیں کیا گیا تھا جس کی بناء پر آگ پھیلتی چلی گئی اور پوری عمارت کی بجلی بند کرنی پڑی جس کے نتیجے میں پوری عمارت میں بھگدڑ مچ گئی۔

اس عمارت میں باہر نکلنے کے متبادل راستے موجود نہیں تھے۔ دروازے اور کھڑکیاں بند ہونے سے بہت سے افراد پھنس کر رہ گئے۔ پوری عمارت میں نہ تو وینٹی لیشن کا نظام تھا نہ آگ بجھانے کا متبادل نظام موجود تھا۔ میتوں کی پوسٹ مارٹم رپورٹ سے ظاہر ہوتا ہے کہ بیشتر افراد دم گھٹنے سے ہلاک ہوئے۔ فائر بریگیڈ کے عملے کے پاس دروازے اور دیواریں توڑنے کے لیے جدید آلات موجود نہیں تھے۔ آگ بجھانے والے عملہ کے پاس سیفٹی ماسک اور آکسیجن کے سلنڈر بھی نہیں تھے جس کی بناء پر یہ عملہ 36 گھنٹوں تک عمارت میں داخل نہ ہوسکا۔ فائر بریگیڈ کے حکام کے پاس ایک ہی راستہ تھا۔

20 کلومیٹر دور صفورا ہائیڈرنٹ سے پانی منگوایا گیا۔ صفورا ہائیڈرنٹ یونیورسٹی روڈ پر قائم ہے جو بی آر ٹی ریڈ لائن کی تعمیر کی بناء پر بہت خراب حالت میں ہے، اگر کراچی ایسٹ کے ٹریفک پولیس کے حکام صفورا ہائیڈرنٹ سے آنے والے ٹینکروں کے لیے راستہ بنا دیتے تو شاید یہ ٹینکر کچھ جلدی آجاتے۔ نارتھ ناظم آباد سے بھی ٹینکر منگوائے گئے جس کا فاصلہ 30 کلومیٹر سے کم نہیں ہوگا۔ انتظامیہ نے آگ بجھانے کے لیے ہیلی کوپٹر طلب نہیں کیا، شاید فائر بریگیڈ کے پاس ایک ہی اسنارکل ہے، اگر اسنارکل کی تعداد زیادہ ہوتی تو چھت سے آگ بجھانے کا کام فوری طور پر شروع ہوسکتا تھا۔

بادی النظر میں گل پلازہ سانحہ کی ساری ذمے داری حکومت سندھ کی ہے۔ اس کے علاوہ محکمہ بلدیات کے افسروں، محکمہ بلدیات کے ذیلی اداروں، بلدیہ کراچی، سندھ بلڈنگ کنٹرول اتھارٹی اور کے الیکٹرک کے الیکٹرک انسپکٹر پر بھی اس کی ذمے داری عائد ہوتی ہے مگر حکومت نے بلدیہ کراچی کے سابق میونسپل کمشنر پر ہی سارا نزلہ گرا کر اپنا فریضہ پورا کرلیا۔ یہ حقیقت ہے کہ جب 2012ء میں بلدیہ گارمنٹس فیکٹری میں آگ لگی تھی تو 250 مزدور جاں بحق ہوئے تھے جن میں خواتین بھی شامل تھیں۔ ہر سال مختلف عمارتوں میں آتشزدگی کے واقعات ہوتے ہیں جن میں متعدد افراد جاں بحق ہوتے ہیں مگر حکومت سندھ کی ترجیحات میں کراچی شامل ہی نہیں ہے، اس بناء پر آگ لگنے کی ان وارداتوں کے ذمے داران کے خلاف کارروائی نہیں کی جائے گی۔

نفس پر فتح کی داستان

اشفاق احمد ڈاگیوال

حضرت مولانا سید محمد یوسف بنوری رحمہ اللہ اور شیخ التفسیر حضرت مولانا احمد علی لاہوری رحمہ اللہ کے مابین پیش آنے والا ایک ایمان افروز واقعہ انسانی نفس کی تہوں، بزرگانِ دین کے تقویٰ اور اخلاص کی اس انتہا کو ظاہر کرتا ہے جو تاریخ کا ایک روشن باب ہے۔ اس واقعہ میں علامہ بنوریؒ نے خود اعتراف فرمایا کہ انھوں نے زندگی بھر اپنے دامن کو حسد سے پاک رکھا لیکن ایک بار جب حضرت لاہوریؒ عمرہ کے سفر پر روانگی کے لیے کراچی تشریف لا رہے تھے تو پورے شہر میں ایک عجیب ارتعاش پیدا ہوگیا۔

مدرسے کے باورچی، طلبہ اور اساتذہ سے لے کر مفتیِ اعظم پاکستان مفتی محمد شفیع اور ریشم جیسے لہجے کے مالک مولانا احتشام الحق تھانویؒ تک ہر شخص صرف حضرت لاہوری کے استقبال کی فکر میں مگن تھا۔ علامہ بنوری فرماتے ہیں کہ اس ہمہ گیر مقبولیت کو دیکھ کر ایک لمحے کے لیے ان کے اندر کا انسان جاگ اٹھا اور دل میں یہ بات آئی کہ آخر ہر شخص سب کام چھوڑ کر ان کے پیچھے کیوں دیوانہ ہے۔

اسی کیفیت میں وہ خود بھی اسٹیشن پہنچے، حضرت لاہوری کا بازو پکڑ کر ایک طرف لے گئے اور نہایت معصومانہ و مخلصانہ جلال میں کہا کہ مجھے بھی وہ نسخہ بتائیے جس سے آپ لوگوں میں اتنے مقبول ہیں یا پھر اس مقبولیت کے ڈھونگ کو ختم کیجیے۔ حضرت لاہوریؒ نے مسکرا کر صوفیانہ و مخلصانہ جواب دیا کہ مولانا! میں نے دین کی خدمت کا آج تک کبھی کوئی معاوضہ یا دنیاوی فائدہ نہیں لیا، جہاں جاتا ہوں اپنے خرچ پر جاتا ہوں اور وہاں کا کھانا پانی تک قبول نہیں کرتا۔ یہ سننا تھا کہ علامہ بنوریؒ کے دل کی کایا پلٹ گئی، انھوں نے فوراً اپنے آبائی علاقے میں فون کر کے اپنی خاندانی جائیداد کا حصہ بیچا اور بتیس سالوں میں مدرسے سے لی گئی اپنی زندگی بھر کی تمام تنخواہ جائیداد کی فروخت سے حاصل کی گئی رقم واپس مدرسے کے فنڈ میں جمع کرا دی تاکہ ان کا عمل بھی اس بے لوث خدمت کے سانچے میں ڈھل سکے۔ یہ واقعہ ہمیں سکھاتا ہے کہ اللہ والے اپنے نفس کی ہلکی سی لغزش پر بھی کتنا سخت محاسبہ کرتے تھے اور جیسے ہی سچائی سامنے آتی اپنی پوری زندگی کا رخ موڑ دیتے۔

یہ سچا واقعہ دراصل اس معاشرتی کینسر کی جڑ پر ضرب لگاتا ہے جسے ہم "حسد" کہتے ہیں اور جس میں آج کا ہر دوسرا انسان اور جسد گرفتار ہے۔ حسد ایک ایسی باطنی بیماری اور قلبی نجاست ہے جس میں انسان دوسرے کی نعمت، کامیابی، منصب یا عزت کو دیکھ کر اندر ہی اندر کڑھنے لگتا ہے اور یہ تمنا کرتا ہے کہ کسی طرح سامنے والے سے یہ نعمت چھن جائے۔

یہ بیماری انسان کے سکون کو غارت کر دیتی ہے اور معاشرے کے باہمی اعتماد کے تانے بانے بکھیر دیتی ہے۔ حسد دراصل ایک ایسی ذہنی اور باطنی قید ہے جس میں حاسد خود کو بند کر لیتا ہے، وہ اپنی نعمتوں پر شکر گزار ہونے کے بجائے دوسروں کی نعمتوں کا حساب رکھنے میں اپنی راتوں کی نیند اور دن کا سکون برباد کر دیتا ہے، جس سے نہ صرف اس کی دنیا جہنم بنتی ہے بلکہ اس کی روح بھی کھوکھلی ہوتی چلی جاتی ہے۔

قرآن مجید نے حسد کی مذمت کرتے ہوئے واضح لفظوں میں پوچھا ہے کہ کیا یہ لوگ اللہ کے اس فضل پر حسد کرتے ہیں جو اس نے اپنے بندوں کو عطا فرمایا ہے۔ گویا حسد کرنا دراصل اللہ کی تقسیم پر اعتراض کرنا ہے کہ باری تعالیٰ! تو نے یہ نعمت اس شخص کو کیوں دی اور مجھے کیوں محروم رکھا۔ ایک حاسد کا اصل جھگڑا اس شخص سے نہیں ہوتا جس سے وہ حسد کر رہا ہوتا ہے بلکہ اس کا جھگڑا معاذ اللہ احکم الحاکمین کی اس حکمت اور فیصلے سے ہوتا ہے جس کے تحت اس نے کائنات میں رزق، علم یا مرتبہ تقسیم کیا ہے۔ اسی لیے قرآن کریم نے مومنین کو حسد کے شر سے بچنے کے لیے باقاعدہ "وَمِن شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ" یعنی "اور میں پناہ مانگتا ہوں حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے" کی صورت میں ایک مستقل دعا سکھائی ہے، جو اس بات کی واشگاف دلیل ہے کہ حاسد کی بدنیتی، اس کی نظرِ بد اور اس کی منفی توانائیاں کسی بھی ہنستے کھیلتے فرد، خاندان یا پورے معاشرے کو مادی اور روحانی طور پر شدید نقصان پہنچا سکتی ہیں۔

اسی طرح احادیثِ مبارکہ میں بھی اس اخلاقی برائی کے نقصانات اور ہلاکت خیزیوں کو نہایت شدت کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے کہ حسد سے بچو کیونکہ حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جیسے آگ سوکھی لکڑی کو چاٹ جاتی ہے۔ ایک اور مقام پر آپ ﷺ نے امت کو انتباہ فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ تمہارے اندر پچھلی امتوں کی بیماریاں سرایت کر رہی ہیں، جن میں سے ایک حسد اور دوسری بغض و کینہ ہے اور یہ بیماریاں ایمان کو جڑ سے کاٹ دینے والی ہیں۔ ان فرامینِ صادقہ سے یہ بات روزِ روشن کی طرح عیاں ہو جاتی ہے کہ جس دل میں حسد کی آگ دہک رہی ہو، وہاں اخلاص، تقویٰ اور ایمان کی شمع زیادہ دیر روشن نہیں رہ سکتی کیونکہ یہ آگ سب سے پہلے حاسد کے اپنے مخلصانہ اعمال کو جلا کر راکھ کر دیتی ہے۔

اسلامی تاریخ گواہ ہے کہ کائنات میں نافرمانی کا پہلا گناہ ہی حسد کی بنیاد پر ہوا تھا جب ابلیس نے حضرت آدم علیہ السلام پر رشک کرنے کے بجائے حسد کیا، ان کی فضیلت اور مٹی کے پتلے کے اس بلند مرتبے کو تسلیم کرنے سے انکار کر دیا، تکبر کا مظاہرہ کیا اور ہمیشہ کے لیے راندہ درگاہ اور ملعون ٹھہرا۔ اسی طرح زمین پر انسانی تاریخ کا پہلا قتل بھی اسی موذی مرض کا نتیجہ تھا جب قابیل نے اپنے بھائی ہابیل کی قربانی بارگاہِ الٰہی میں قبول ہونے پر حسد کی آگ میں جل کر اس کا خون بہا دیا۔ تاریخ کے یہ عبرت ناک اور ہولناک واقعات گواہی دیتے ہیں کہ حسد جب اپنے عروج پر پہنچتا ہے تو انسان کو عقل اور بصیرت سے اندھا کر دیتا ہے، یہاں تک کہ وہ قریب ترین اور مقدس رشتوں کے قتل و غارت گری تک اتر آتا ہے اور دنیا و آخرت دونوں برباد کر لیتا ہے۔

آج ہمارے دور کا سب سے بڑا المیہ یہ ہے کہ ہم مادی ترقی کی اندھی دوڑ میں اس قدر آگے نکل چکے ہیں کہ دوسروں کے بنگلے، گاڑیاں، عہدے اور سماجی مرتبہ دیکھ کر ہمارے دل تنگ ہوجاتے ہیں۔ اس مادی دور میں سوشل میڈیا کے طوفان نے اس باطنی آگ پر تیل کا کام کیا ہے، جہاں لوگ اپنی زندگی کے چیدہ چیدہ خوشنما لمحات اور نئی آسائشوں کی نمائش کرتے ہیں، جسے دیکھ کر کمزور ایمان والے افراد احساسِ کمتری اور حسد کی دلدل میں دھنستے چلے جاتے ہیں اور یہ بھول جاتے ہیں کہ ہر چمکتی ہوئی چیز کے پیچھے سکون نہیں ہوتا۔

اس موذی بیماری سے نجات پانے کے لیے سب سے پہلے اپنے اندر قناعت پسندی پیدا کرنا ضروری ہے، انسان کو یہ دل سے تسلیم کرنا چاہیے کہ عزت، ذلت، رزق اور شہرت صرف اور صرف اللہ کے ہاتھ میں ہے اور اس کی تقسیم مکمل حکمت پر مبنی ہے، جب یہ یقین پختہ ہو جائے تو دل سے دوسروں کا حسد خود بخود رخصت ہوجاتا ہے۔ اس کا دوسرا علاج یہ ہے کہ جب بھی کسی کی کوئی نعمت نظر آئے تو حسد کے بجائے رشک کیا جائے اور "ماشاء اللہ تبارک اللہ" کہہ کر اس کے حق میں برکت کی دعا کی جائے تاکہ دل میں تنگی کے بجائے وسعت پیدا ہو۔

نفس پر جبر کرتے ہوئے حاسد کو چاہیے کہ وہ محفلوں میں اس شخص کی تعریف اور مداح سرائی کرے جس سے اسے حسد محسوس ہو رہا ہو، اس کے لیے تحائف کا تبادلہ کرے اور اس کے ساتھ مسلسل بھلائی کا معاملہ کرے۔ جب ہم اپنے نفس کی خواہشات کے خلاف جہاد کر کے حاسدانہ جذبات کو اخلاص، محبت اور دوسروں کی خوشی میں سچے دل سے خوش ہونے کی عادت میں تبدیل کریں گے تو روح کو وہ حقیقی اطمینان اور ابدی سکون حاصل ہوگا جس کا بے مثال نمونہ ہمیں علامہ بنوری اور مولانا لاہوریؒ کے اس واقعے میں نظر آتا ہے۔ نبوی اسوہ، اسلاف کے نقوشِ قدم اور بزرگانِ دین کا یہی وہ سنہرا طریقہ ہے جو ہمیں حسد کی ہلاکت خیز آگ سے نکال کر امن، سلامتی، باہمی محبت اور حقیقی فلاح کے راستے پر گامزن کرسکتا ہے۔

کم عقل مرغا

سعد اللہ جان برق

یہ تو آپ اب تک جان چکے ہوں گے بلکہ ہمیں پہچان بھی چکے ہوں گے کہ ہم کوئی اونچی کیٹگری کے دانا دانشور نہیں ہیں اور اونچے اونچے مقامات کے بارے میں اونچی اونچی پتنگیں نہیں اڑا سکتے یعنی کلیلہ دمنہ ٹائپ کے عامی امی کالم گھسیٹ ہیں کیوں کہ ہم خود بھی کلیلہ دمنہ کے کرداروں میں سے ہیں۔

"کلیلہ دمنہ" ایک بہت مشہور کتاب ہے جس کے سارے کردار جانور ہم جیسے ہی ہیں، فرق صرف اتنا ہے کہ وہ چرند پرند اور فرزند یعنی انعام ہیں اور ہم کالانعام ہیں۔

چلیئے یہ بھی بتائے دیتے ہیں کہ ہم جہاں ہیں اور جہاں سے ہم کو بھی اپنی خبر نہیں آتی کیوں کہ خود ہماری خبر بھی ہم سے پہلے "ان کو" آتی ہے جو خبروں کے سرچشمے ہوتے ہیں، مثلاً ہمیں ابھی تک یہ پتہ نہیں ہے کہ ہم کیا ہیں کیا بن چکے ہیں، ساری دنیا میں ہماری دھوم ہے، ہر طرف سے آفرین شاباش بہت اچھے کی صدائیں بلند ہو رہی ہیں یہاں تک کہ کنجوس مکھی چوس ٹرمپ تک ہماری مالا جپ رہا ہے۔

پوٹن بھی واہ واہ کیے جا رہا ہے، عرب لوگ تو مرحبا مرحبا کہتے ہوئے نہیں تھکتے، ایران والے تو اتنے زیادہ ہم سے راضی بازی ہیں کہ کہیں ایران کو ہمارا صوبہ نہ بنا دیں۔ اور ایک ہم ہیں کہ ہمیں خبر ہی نہیں اور بدستور فضول باتیں کیے جا رہے ہیں، گرانی مہنگائی یہ وہ...... خیر چھوڑیئے وہ ہم آپ کو کلیلہ دمنہ ٹائپ کی ایک کہانی سنانے والے تھے، ہوا یوں کہ ایک نادان بالکل ہماری طرح کا مرغ کوڑے کا ڈھیر کھود رہا تھا، ایک بار جو اس نے پنجہ مارا تو ایک بہت قیمتی ہیرا نکل آیا، بے وقوف احمق ڈفر مرغے نے پنجہ مار کر ہیرے کو دور پھینک دیا اور پھر کوڑا کھودنے لگا۔

ایک دانا دانشور راستے سے گزر رہا تھا، اس نے نادان مرغے کی یہ احمقانہ حرکت دیکھی تو بولا ارے بیوقوف مرغے تجھے اتنا قیمتی ہیرا ملا ہے اور تم نے اسے دور پھینک دیا ہے اور فضول میں کوڑا کھود رہے ہو۔ مرغے نے کہا، میرا پیٹ خالی ہے میں ہیرے کو کیا کروں مجھے چند دانوں کی ضرورت ہے ہیرا گیا بھاڑ میں۔

آپ چونکہ دانا دانشور ہیں یا کم از کم دانا دانشوروں کی صحبت یافتہ تو ضرور ہوں گے یہ بھی نہیں تو اپنے رہنماؤں رہبروں اور خادموں کے بیانات تو پڑھتے ہوں گے، اس لیے آپ ہی بتائیں کہ وہ مرغا بیوقوف تھا کہ نہیں؟ تھا بہت بڑا بے وقوف تھا بلکہ ہے کہ ابھی تک کوڑا کھودنے میں لگا ہوا ہے اور قیمتی ہیرے کی پروا نہیں کر رہا ہے بلکہ ہمیں تو اس پر پاکستانی ہونے کا شبہ ہو رہا ہے کہ سامنے دریکتا اور گوہر یک دانہ اتنا قیمتی ہیرا پڑا ہے اور وہ احمق چند دانوں کی تلاش میں مصروف ہے، ہیرے کے مقابل چند اناج کے دانوں کی حیثیت ہی کیا ہے لیکن بے وقوف کو کون سمجھائے کہ بے وقوف ہوتے ہیں۔

اب اگر یہاں سے کلیلہ دمنہ ٹائپ کی کہانی چلائیں تو یوں ہوگی کہ اس بے وقوف مرغ اور اس دانا دانشور کی بات سن کر دیوار پر بیٹھی ہوئی ایک مرغی نے مرغ کی نادانی دیکھ کر کہا اے جاہل مطلق مرغے۔ یہ تو نے کیا کیا، ہیرے کو ٹھکرا کر تم نے اپنے پیروں پر کلہاڑی ماری ہے، اگر تم اس دانا دانشور کی بات مان کر ہیرے کو اپنی کلغی پر سجا دیتے تو میں تم سے دو بول پڑھوا کر تمہاری "مرغن" بن جاتی لیکن تم نے تو وہی نادانی کی جو ایک بلی نے چڑیا کی باتوں میں آکر کی تھی۔

مرغے نے پوچھا، بلی نے کونسی نادانی کی تھی۔ اس پر مرغی نے مرغے سے کہا کہ ایک چڑیا نے ایک بھینس سے پنگا لیا، چڑیا نے بھینس کے اوپر بیٹ کی تو بھینس کا کچھ نہیں بگڑا لیکن جب بھینس نے اینٹ کا جواب پتھر سے یا بیٹ کا جواب گوبر سے دیا تو چڑیا گوبر میں پھنس گئی۔ ایک بلی نے چڑیا کو گوبر کی دلدل سے نکالا اور کھانے کا ارادہ کر رہی تھی کہ چڑیا نے کہا کیسی نادان بلی ہے، مجھے گوبر میں لتھڑی کھا رہی ہے، دھوئے بغیر۔ بلی نے چڑیا کو دھو کر صاف کیا تو چڑیا بولی، کتنی بے وقوف بلی ہے مجھے گیلی کھا رہی ہے اور سکھاتی نہیں، بلی نے گیلی چڑیا کو دھوپ میں سکھانے کے لیے رکھا جب چڑیا سوکھ گئی تو پھر کر کے اڑ گئی اور ایک درخت کی اونچی شاخ پر بیٹھ کر بلی سے کہا کہ تم نے وہی نادانی کی جو ایک گیدڑ نے اونٹ کے ہونٹ دیکھ کر کی تھی۔ بلی نے پوچھا گیدڑ اور اونٹ کے ہونٹ کا کیا قصہ تھا۔

چڑیا بولی، ایک گیدڑ نے اونٹ کے لٹکے ہوئے ہونٹ کو دیکھ کر سمجھا کہ اس کا یہ ہونٹ گرنے والا ہے، گرے گا تو میں ہڑپ کرلوں گا اور وہیں بیٹھ کر اونٹ کے ہونٹ کے گرنے کا انتظار کرنے لگا، کئی دن گزر گئے، گیدڑ بھوکا پیاسا اونٹ کے ہونٹ گرنے کا انتظار کرتا رہا، بیچارا کہیں جا بھی نہیں سکتا تھا کہ اگر میں ادھر ہوگیا اور اونٹ کا ہونٹ گر گیا تو کوئی اور کھا لے گا۔

ایک دن اس راستے سے ایک معمر گیدڑ کا گزر ہوا تو وہ مڑ کر اس نوجوان گیدڑ کے پاس آکر بولا۔ بیٹا تم اونٹ کے جس ہونٹ کا انتظار کر رہے ہو اس ہونٹ کے انتظار میں۔ میں نے ستتر سال گزارے ہیں، یہ گرنے والا نہیں، گرنے کا دھوکہ دے رہا ہے، نوجوان گیدڑ نہیں مانا، بولا مجھے یقین ہے کہ یہ ہونٹ ضرور گرے گا کیوں کہ میں اخبارات اور ٹی وی چینلوں پر دانا دانشوروں کی دانائیاں پڑھتا اور سنتا رہتا ہوں اور ان دانا دانشوروں کا کہنا ہے کہ یہ ہونٹ بس گرنے ہی والا ہے، تم بڈھے کیا جانوں دانا دانشوروں کی دانائیاں اور دانشوریاں۔ اس پر بڈھے گیدڑ نے کہا تم بھی وہی غلطی کر رہے ہو جو اس مرغ نے کی تھی جسے کوڑے کے ڈھیر میں دانے ملنے کی امید بلکہ خوش فہمی تھی حالانکہ اس کوڑے کے ڈھیر میں دانے تھے ہی نہیں صرف ہیرے تھے۔

یہ تو آپ اب تک جان چکے ہوں گے بلکہ ہمیں پہچان بھی چکے ہوں گے کہ ہم کوئی اونچی کیٹگری کے دانا دانشور نہیں ہیں اور اونچے اونچے مقامات کے بارے میں اونچی اونچی پتنگیں نہیں اڑا سکتے یعنی کلیلہ دمنہ ٹائپ کے عامی امی کالم گھسیٹ ہیں کیوں کہ ہم خود بھی کلیلہ دمنہ کے کرداروں میں سے ہیں۔

"کلیلہ دمنہ" ایک بہت مشہور کتاب ہے جس کے سارے کردار جانور ہم جیسے ہی ہیں، فرق صرف اتنا ہے کہ وہ چرند پرند اور فرزند یعنی انعام ہیں اور ہم کالانعام ہیں۔

چلیئے یہ بھی بتائے دیتے ہیں کہ ہم جہاں ہیں اور جہاں سے ہم کو بھی اپنی خبر نہیں آتی کیوں کہ خود ہماری خبر بھی ہم سے پہلے "ان کو" آتی ہے جو خبروں کے سرچشمے ہوتے ہیں، مثلاً ہمیں ابھی تک یہ پتہ نہیں ہے کہ ہم کیا ہیں کیا بن چکے ہیں، ساری دنیا میں ہماری دھوم ہے، ہر طرف سے آفرین شاباش بہت اچھے کی صدائیں بلند ہو رہی ہیں یہاں تک کہ کنجوس مکھی چوس ٹرمپ تک ہماری مالا جپ رہا ہے۔

پوٹن بھی واہ واہ کیے جا رہا ہے، عرب لوگ تو مرحبا مرحبا کہتے ہوئے نہیں تھکتے، ایران والے تو اتنے زیادہ ہم سے راضی بازی ہیں کہ کہیں ایران کو ہمارا صوبہ نہ بنا دیں۔ اور ایک ہم ہیں کہ ہمیں خبر ہی نہیں اور بدستور فضول باتیں کیے جا رہے ہیں، گرانی مہنگائی یہ وہ...... خیر چھوڑیئے وہ ہم آپ کو کلیلہ دمنہ ٹائپ کی ایک کہانی سنانے والے تھے، ہوا یوں کہ ایک نادان بالکل ہماری طرح کا مرغ کوڑے کا ڈھیر کھود رہا تھا، ایک بار جو اس نے پنجہ مارا تو ایک بہت قیمتی ہیرا نکل آیا، بے وقوف احمق ڈفر مرغے نے پنجہ مار کر ہیرے کو دور پھینک دیا اور پھر کوڑا کھودنے لگا۔

ایک دانا دانشور راستے سے گزر رہا تھا، اس نے نادان مرغے کی یہ احمقانہ حرکت دیکھی تو بولا ارے بیوقوف مرغے تجھے اتنا قیمتی ہیرا ملا ہے اور تم نے اسے دور پھینک دیا ہے اور فضول میں کوڑا کھود رہے ہو۔ مرغے نے کہا، میرا پیٹ خالی ہے میں ہیرے کو کیا کروں مجھے چند دانوں کی ضرورت ہے ہیرا گیا بھاڑ میں۔

آپ چونکہ دانا دانشور ہیں یا کم از کم دانا دانشوروں کی صحبت یافتہ تو ضرور ہوں گے یہ بھی نہیں تو اپنے رہنماؤں رہبروں اور خادموں کے بیانات تو پڑھتے ہوں گے، اس لیے آپ ہی بتائیں کہ وہ مرغا بیوقوف تھا کہ نہیں؟ تھا بہت بڑا بے وقوف تھا بلکہ ہے کہ ابھی تک کوڑا کھودنے میں لگا ہوا ہے اور قیمتی ہیرے کی پروا نہیں کر رہا ہے بلکہ ہمیں تو اس پر پاکستانی ہونے کا شبہ ہو رہا ہے کہ سامنے دریکتا اور گوہر یک دانہ اتنا قیمتی ہیرا پڑا ہے اور وہ احمق چند دانوں کی تلاش میں مصروف ہے، ہیرے کے مقابل چند اناج کے دانوں کی حیثیت ہی کیا ہے لیکن بے وقوف کو کون سمجھائے کہ بے وقوف ہوتے ہیں۔

اب اگر یہاں سے کلیلہ دمنہ ٹائپ کی کہانی چلائیں تو یوں ہوگی کہ اس بے وقوف مرغ اور اس دانا دانشور کی بات سن کر دیوار پر بیٹھی ہوئی ایک مرغی نے مرغ کی نادانی دیکھ کر کہا اے جاہل مطلق مرغے۔ یہ تو نے کیا کیا، ہیرے کو ٹھکرا کر تم نے اپنے پیروں پر کلہاڑی ماری ہے، اگر تم اس دانا دانشور کی بات مان کر ہیرے کو اپنی کلغی پر سجا دیتے تو میں تم سے دو بول پڑھوا کر تمہاری "مرغن" بن جاتی لیکن تم نے تو وہی نادانی کی جو ایک بلی نے چڑیا کی باتوں میں آکر کی تھی۔

مرغے نے پوچھا، بلی نے کونسی نادانی کی تھی۔ اس پر مرغی نے مرغے سے کہا کہ ایک چڑیا نے ایک بھینس سے پنگا لیا، چڑیا نے بھینس کے اوپر بیٹ کی تو بھینس کا کچھ نہیں بگڑا لیکن جب بھینس نے اینٹ کا جواب پتھر سے یا بیٹ کا جواب گوبر سے دیا تو چڑیا گوبر میں پھنس گئی۔ ایک بلی نے چڑیا کو گوبر کی دلدل سے نکالا اور کھانے کا ارادہ کر رہی تھی کہ چڑیا نے کہا کیسی نادان بلی ہے، مجھے گوبر میں لتھڑی کھا رہی ہے، دھوئے بغیر۔ بلی نے چڑیا کو دھو کر صاف کیا تو چڑیا بولی، کتنی بے وقوف بلی ہے مجھے گیلی کھا رہی ہے اور سکھاتی نہیں، بلی نے گیلی چڑیا کو دھوپ میں سکھانے کے لیے رکھا جب چڑیا سوکھ گئی تو پھر کر کے اڑ گئی اور ایک درخت کی اونچی شاخ پر بیٹھ کر بلی سے کہا کہ تم نے وہی نادانی کی جو ایک گیدڑ نے اونٹ کے ہونٹ دیکھ کر کی تھی۔ بلی نے پوچھا گیدڑ اور اونٹ کے ہونٹ کا کیا قصہ تھا۔

چڑیا بولی، ایک گیدڑ نے اونٹ کے لٹکے ہوئے ہونٹ کو دیکھ کر سمجھا کہ اس کا یہ ہونٹ گرنے والا ہے، گرے گا تو میں ہڑپ کرلوں گا اور وہیں بیٹھ کر اونٹ کے ہونٹ کے گرنے کا انتظار کرنے لگا

خسارے کا سمندر اور برآمدات کی ڈوبتی ہوئی کشتی

محمد ابراہیم خلیل

رات کے آخری پہر جب شہر کی رونقیں مدھم ہونے لگتی ہیں اور بندرگاہ پر کھڑے جہاز اپنی خاموشی میں سمندروں کے راز سمیٹ لیتے ہیں تو کراچی کی بندرگاہ کے کسی سنسان گوشے میں کھڑا مزدور شاید یہ نہیں جانتا ہوگا کہ اس کے سامنے لنگر انداز یہ جہاز صرف سامان نہیں لا رہے یہ ایک پوری معیشت کے دکھ قرض اور بے بسی بھی اپنے ساتھ لے کر آرہے ہیں۔

ان جہازوں کے کنٹینروں میں وہ سامان بھی ہے جو ملک میں تیار ہو سکتے تھے لیکن 8 دہائیاں گزر گئیں وہ خواب ابھی تک دبا ہوا ہے، یہ ایک عجیب داستان ہے ایک ایسا ملک جس کی زمین سونا اگاتی ہے، اسی لیے گندم کو سنہری ڈلی کہا جاتا ہے جس کے دریا تہذیبوں کی کہانیاں سناتے ہیں، جس کے پہاڑ معدنی خزانوں سے بھرے ہیں، جس کے کروڑوں نوجوانوں کی آنکھوں میں امکانات کے ہزاروں ستارے چمکتے ہیں، وہی ملک ہر سال اربوں ڈالر کا تجارتی خسارہ اپنے کاندھوں پر اٹھائے پھرتا ہے۔

2025-26 کے پاکستان بیورو آف اسٹیٹکس کے اعداد و شمار کسی افسانے کا المیہ یا باب معلوم ہوتے ہیں۔ محض 30 ارب 12 کروڑ 60 لاکھ ڈالر کی برآمدات گزشتہ مالی سال 32 ارب ڈالر سے زائد کی برآمدات تھیں اور 69 ارب 54 کروڑ 70 لاکھ ڈالرز کی درآمدات یوں 39 ارب 47 کروڑ 10 لاکھ ڈالرز کا تجارتی خسارہ۔ یہ محض اعداد و شمار نہیں یہ ایک خاموش چیخ ہے، ان صنعت کاروں کی چیخ ہے جن کی فیکٹریوں میں بجلی کے نرخوں نے مشینوں کی رفتار سست کر دی ہے۔ پاکستان کی معاشی تاریخ میں گھٹتی ہوئی برآمدات بڑھتی ہوئی درآمدات اور سب سے بڑا المیہ نا قابل برداشت تجارتی خسارے کا ہے۔

یہ ایک ایسا کردار ہے جو کبھی قرض کی شکل میں کبھی مہنگائی کی صورت میں اور کبھی گرتی ہوئی کرنسی کے روپ میں سامنے آتی ہے تو بالآخر آئی ایم ایف کے سخت ترین شرائط کے شکنجے پوری معیشت کو بھی دبوچ لیتے ہیں۔ کم برآمدات بڑھتی ہوئی درآمدات اور تجارتی خسارے کا نا قابل برداشت بوجھ کا سفر نئے مالی سال 2026-27 میں اسی طرح جاری رہا تو ایک بار پھر قوم کو آئی ایم ایف کی جراحی کا سامنا کرنا پڑے گا۔

دنیا کی کامیاب قوموں نے ایک دن فیصلہ کیا تھا کہ وہ خریدار نہیں بلکہ فروخت کنندہ بنیں گی۔ جاپان نے اپنے کھنڈرات سے صنعتوں کے شہر آباد کیے، جنوبی کوریا نے اپنی معیشت سے الیکٹرانکس کی سلطنت قائم کر دی، چین نے اپنی مصنوعات کو دنیا بھر میں پھیلا دیا۔

پاکستان بے شمار درآمدی اشیا مصنوعات تیار کرسکتا ہے اور اس سے قبل ملک میں تیار کر سکتا تھا، لیکن ہم اب بھی ان جہازوں کے منتظر ہیں جو ہماری ضرورتوں کی چیزیں لے کر آتے ہیں۔ ہر صبح سورج کی پہلی کرن پاکستان کے کھیتوں اور کھلیانوں پر جیسے ہی پڑتی ہے، زمین پکار اٹھتی ہے جدید علم و ہنر وٹیکنالوجی کے ساتھ اور بہترین منصوبہ بندی کے تحت اگر مجھے کام میں لایا جائے تو دیگر ترقی یافتہ ملکوں کی طرح فی ایکڑ پیداوار دینے کی صلاحیت ہے۔ صنعتی علاقوں کی فیکٹریاں پکار اٹھتی ہیں کہ "مجھے سستی توانائی دو، مستقل صنعتی و تجارتی پالیسیاں دو، جدید ترین منصوبہ بندی سے لیس کیا جائے تاکہ برآمدات میں دوگنا سے تین گنا اضافہ ممکن ہو سکے۔" دنیا بدل چکی ہے، کارخانے مصنوعی ذہانت کے ساتھ جڑ چکے ہیں، تجارت سرحدوں سے نکل کر کمپیوٹر اسکرینوں تک پہنچ چکی ہے۔ روز بہ روز کا بڑھتا ہوا تجارتی خسارہ دراصل سمندر میں پڑنے والا ایک ایسا بھنور ہے جو آہستہ آہستہ پوری معاشی کشتی کو اپنی طرف کھینچ لیتا ہے، لیکن ہر اندھیری رات کی طرح اس داستان کا ایک روشن باب بھی ہے۔ پاکستان کے پاس نوجوان آبادی ہے، زرخیز زمینیں ہیں، اس وقت تو پاکستان کی جغرافیائی اہمیت اور دفاعی صلاحیت اور سیاسی سفارت کاری کے چرچے ہیں جس سے معاشی فوائد بھی حاصل کیے جا سکتے ہیں۔ پاکستان کے پاس بہترین بندرگاہیں ہیں، معدنی وسائل ہیں، زرخیز کھیت ہیں، لیکن پھر بھی ہم دنیا سے پیچھے کیسے ہیں؟

ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم درآمدی معیشت سے برآمدی معیشت کی طرف بڑھیں، ہم اپنے نوجوانوں کو نوکریوں کی تلاش میں لگا دیتے ہیں، ان کی تعلیم و تربیت ایسی کی گئی ہے کہ پڑھ لکھ کر نوکریوں کی تلاش میں کئی سال ضایع کر بیٹھتے ہیں اور بالآخر ایک معمولی نوکری پر ساری زندگی اکتفا کر بیٹھتے ہیں۔ اب جدید آئی ٹی کا دور آگیا ہے، اب ان کی تربیت ایسی کردیں کہ وہ روزگار پیدا کرنے والے بن جائیں۔ حکومت کہتی ہے کہ آئی ٹی ٹریننگ فری دی جائے گی لیکن صرف چند سو سے تو کام نہیں چلے گا۔

اب بات لاکھوں تک چلی گئی ہے، کروڑوں افراد جو کہ روزگار کی تلاش میں ہیں ان سب کو باقاعدہ قابل قدر دنیا بھر کے لیے قابل قبول آئی ٹی ٹریننگ یا دیگر ہنر کی تربیت دیں تاکہ چاہے وہ ملک میں اپنا کام کریں یا بیرون ملک جانا چاہیں تو دیار غیر والے فوراً ان کی خدمات حاصل کرلیں۔ ہمارا جدید ٹیکنالوجی اور آئی ٹی کی تعلیم کا شعبہ ابھی بہت زیادہ جدت اور اصلاحات کا طلب گار ہے۔ اب یہ فیصلہ ہمیں کرنا ہے کہ ہم خسارے کے سمندر میں برآمدات کی ڈوبتی ہوئی کشتی بنے رہیں گے یا برآمدات کے بادبان کھول کر خوشحالی کے نئے ساحلوں کی طرف سفر کریں گے۔

بڑھتے ٹیکس اور نرخ کامیابی میں رکاوٹ

محمد سعید ارائیں

پاکستان میں ایف بی آر، سی بی آر و دیگر ٹیکس وصولی کرنے والوں سے کبھی یہ خبر نہیں ملی کہ انھیں ٹیکس وصولی کے جو اہداف دیے گئے تھے وہ پورے ہوئے ہوں اور اکثر کہا یہی جاتا ہے کہ آیندہ مقررہ اہداف پورے کرنے کی کوشش کی جائے گی مگر یہ کوششیں اکثر ناکام ہی ثابت ہوتی آ رہی ہیں۔

مکمل ٹیکس ریکوری کے لیے سینٹرل بورڈ آف ریونیو کا نام تبدیل کرکے ایف بی آر رکھ لیا گیا اور سیاسی وزیر خزانہ کی جگہ غیر سیاسی وزیر خزانہ رکھے گئے اور ناکامی کے بعد عالمی بینک کے متعدد تجربہ کاروں کو بھی بلا کر وزیر خزانہ ہی نہیں بلکہ وزیر اعظم بنایا گیا مگر اہداف کے مکمل حصول اور ٹیکس چوری روکنے کا خواب کبھی بھی شرمندہ تعبیر نہیں ہوا۔ پی ٹی آئی حکومت اپنے بڑے دعویدار کو وزیر خزانہ بنا کر اور مسلم لیگ (ن) اور پیپلز پارٹی بھی اپنے حامی کو لائی جو بعد میں پی ٹی آئی حکومت میں بھی وزیر خزانہ بنے مگر مکمل کامیابی کبھی نہیں ملی۔

ہر حکومت میں نئے نئے تجربے ہوئے، ٹیکسوں میں مسلسل اضافہ ہوتا رہا مگر شفاف اور کم شرح والا ٹیکس نظام متعارف کرانے کی کبھی ضرورت ہی محسوس نہیں کی گئی اور ٹیکسوں کی شرح میں حد سے زیادہ اضافہ سرکاری آمدنی میں اضافے کا باعث نہیں بنا مگر کسی بھی حکومت نے معاشی حقائق اور مارکیٹ صورت حال کو مدنظر رکھ کر ایسے اقدامات نہیں کیے جس سے اہداف مکمل ٹیکس چوری بند اور ٹیکس ایمانداری سے ادا کرنے والوں کی حوصلہ افزائی اور ٹیکس چوری کرنے والوں کی حوصلہ شکنی اور ٹیکس کم کرکے انھیں اعتماد میں لینے پر کبھی توجہ ہی نہیں دی گئی۔

پیپلز پارٹی کو جاگیرداروں اور زمینداروں کی، مسلم لیگ (ن) کو صنعتکاروں اور تاجروں کی حامی جماعت کہا جاتا ہے جب کہ کبھی اقتدار میں نہ رہنے والی پی ٹی آئی کو پہلی بار بڑی بڑی توقعات کے ساتھ اقتدار میں لایا گیا تھا کہ اس کے پاس ایماندار اور تجربہ کاروں کی بہترین ٹیم ہے مگر تینوں پارٹیاں غیر ملکی قرضوں کے حصول پر مجبور اور آئی ایم ایف کی محتاج بنی رہیں جب کہ موجودہ حکومت نے جس طرح آئی ایم ایف کی کڑی شرائط اور خوشامدیں کر کے قرضے لیے اس کا اعتراف حکومت متعدد بار کر چکی ہے اور ملک کافی عشروں سے قرضوں کے اتنے وزنی شکنجوں میں پھنسا ہوا ہے کہ حکومت جان نہیں چھڑا پا رہی مگر امور مملکت چلانے کے لیے مسلسل قرضے لے رہی ہے جس کے نتیجے میں حکومت کی نصف آمدنی سود کی ادائیگی میں جا رہی ہے اور حکومتوں کی بھکاری پالیسی نے ہماری آنے والی نسلوں کو بھی مقروض کر دیا ہے جو دنیا میں آتے ہی مقروض کہلائیں گی۔

ملک کے صنعتکار اور تاجروں نے حکومتوں کو متعدد بار تجاویز دیں کہ وہ ہماری بھی سن لیں تو آمدنی کے اہداف بھی پورے ہوں گے مزید قرض نہیں لینا پڑے گا بلکہ حکومت اپنے پیروں پر کھڑے ہو کر غیر ملکی قرضے ادا کرنے کے قابل بھی ہو جائے گی۔

حکومت کو ٹیکس بڑھانے نہیں پڑیں گے۔ ان تجاویز کو کبھی کسی بھی حکومت نے قابل اعتماد نہیں سمجھا اور ٹیکس پر ٹیکس بڑھانے میں مصروف رہی جس کی وجہ سے ملک کے تاجر ہوں یا صنعتکار، جاگیردار ہوں یا زمیندار کوئی ٹیکس ادائیگی میں مخلص ہے نہ سنجیدہ۔ انھیں ملک کی بدتر صورتحال، معاشی تباہی سے کوئی سروکار نہیں بلکہ ٹیکس بچانے میں زیادہ دلچسپی ہے اور اس کوشش اور ٹیکس چوری کے طریقے بھی وہی بتاتے ہیں جن پر اہداف وصولی کی ذمے داری عائد ہے۔

ملک میں ہر شخص غریب ہو یا امیر روز مرہ استعمال میں آنے والی ہر چیز پر ٹیکس ادا کر رہا ہے جو عوام کی جیب سے تو نکل رہا ہے مگر کسی کو علم نہیں کہ عوام سے وصول کیے جانے والے یہ ٹیکس مکمل طور قومی خزانے میں جا رہے ہیں یا مذکورہ اشیا بنانے والے اس میں بھی غبن تو نہیں کر رہے کیونکہ یہ وصولی اور چیکنگ بھی ایف بی آر اہلکاروں کی ہے عوام تو سبزی، گوشت، مچھلی، پھلوں اور دیگر چند اشیائے خوردنی کے سوا ہر چیز کی خریداری پر حکومت کو مطلوبہ اور سب سے زیادہ ٹیکس ادا کر کے بھی حکومت کا الزام برداشت کر رہے ہیں کہ عوام ٹیکس نہیں دیتے۔

عوام ٹیکس نہیں دیتے یا وہ ارکان پارلیمان و اسمبلی جن سے پوچھے بغیر حکومت ٹیکس بڑھا دیتی ہے جس کو توثیق بعد میں اس لیے کر دی جاتی ہے کہ ٹیکسوں کا بوجھ ان پر زیادہ نہیں پڑتا اور حکمران طبقہ سب سے کم ٹیکس ادا کرتا ہے جو غریب ہیں اور ان کی غربت کا ثبوت ان کی طرف سے ہر سال جاری کیے جانے والے گوشوارے ہوتے ہیں۔

کہنے کی حد تک ساٹھ ہزار ماہانہ آمدنی والے پر ٹیکس نہیں کٹتا مگر ذرائع کے مطابق 50 ہزار تنخواہ والوں پر ہی نہیں بلکہ مقررہ کم سے کم معاوضہ یعنی ایک ہزار پر بھی ڈیڑھ سو روپے فی ٹیکس کٹ رہا ہے جب کہ تنخواہ دار طبقہ سب سے زیادہ ٹیکس دے رہا ہے۔ ٹیکس اہداف کی وصولی میں ناکام ایف بی آر کے مقابلے میں حکومت کو صرف پٹرولیم مصنوعات پر عائد لیوی ٹیکس ہی مکمل بلکہ آئی ایم ایف کی شرائط سے بھی زیادہ وصول ہو رہا ہے جو دنیا میں سب سے زیادہ اور عوام سب سے زیادہ جبری لیوی وصولی کی پٹرولیم مصنوعات خریدنے پر مجبور ہیں۔

محکمہ توانائی اور پٹرولیم کے مقابلے میں پہلی بار ریلوے کے وفاقی وزیر نے دعویٰ کیا ہے کہ محکمہ کی آمدنی پہلی بار بڑھنے سے ریلوے اپنے پاؤں پر کھڑی ہوگئی ہے۔ محکمہ ریلوے نے ایران امریکا جنگ کے باعث ڈیزل کی جو ہوش ربا قیمتوں کے باعث ریلوے کرائے بڑھائے تھے وہ حکومت کی طرف سے ڈیزل کے نرخوں میں واضح کمی کے باوجود برقرار ہیں۔

محکمہ ریلوے نے اب تک کرایوں میں کمی نہیں کی جب کہ ریلوے کے برعکس پبلک ٹرانسپورٹ اور گڈز ٹرانسپورٹ کی طرف سے صرف 15 فی صد کمی کا اعلان ہوا تھا۔ ٹیکسوں کی وصولی کے اہداف کے پورا نہ ہونے، ٹیکس چوری کی روک تھام کے لیے ملک کو واقعی شفاف اور کم شرح والے ٹیکس نظام کو متعارف کرانے کی فوری ضرورت ہے جو کوئی عوام کا احساس رکھنے والی حکومت ہی یہ ضروری اور تاریخی عوام دوست اقدامات کرا سکتی ہے، مگر بدقسمتی سے تین سالوں میں حکومت ایسا نظام متعارف نہیں کرا سکی کہ جس سے ملک میں ایمانداری سے ٹیکس ادائیگی کا رجحان بڑھے اور شاف اور کم شرح ٹیکس کی زیادہ سے زیادہ ادائیگی ممکن بنائی جاسکے۔

پاکستان میں ایف بی آر، سی بی آر و دیگر ٹیکس وصولی کرنے والوں سے کبھی یہ خبر نہیں ملی کہ انھیں

ٹیکس وصولی کے جو اہداف دیے گئے تھے وہ پورے ہوئے ہوں اور اکثر کہا یہی جاتا ہے کہ آیندہ مقررہ اہداف پورے کرنے کی کوشش کی جائے گی مگر یہ کوششیں اکثر ناکام ہی ثابت ہوتی آ رہی ہیں۔

مکمل ٹیکس ریکوری کے لیے سینٹرل بورڈ آف ریونیو کا نام تبدیل کرکے ایف بی آر رکھ لیا گیا اور سیاسی وزیر خزانہ کی جگہ غیر سیاسی وزیر خزانہ رکھے گئے اور ناکامی کے بعد عالمی بینک کے متعدد تجربہ کاروں کو بھی بلا کر وزیر خزانہ ہی نہیں بلکہ وزیر اعظم بنایا گیا مگر اہداف کے مکمل حصول اور ٹیکس چوری روکنے کا خواب کبھی بھی شرمندہ تعبیر نہیں ہوا۔ پی ٹی آئی حکومت اپنے بڑے دعویدار کو وزیر خزانہ بنا کر اور مسلم لیگ (ن) اور پیپلز پارٹی بھی اپنے حامی کو لائی جو بعد میں پی ٹی آئی حکومت میں بھی وزیر خزانہ بنے مگر مکمل کامیابی کبھی نہیں ملی۔

ہر حکومت میں نئے نئے تجربے ہوئے، ٹیکسوں میں مسلسل اضافہ ہوتا رہا مگر شفاف اور کم شرح والا ٹیکس نظام متعارف کرانے کی کبھی ضرورت ہی محسوس نہیں کی گئی اور ٹیکسوں کی شرح میں حد سے زیادہ اضافہ سرکاری آمدنی میں اضافے کا باعث نہیں بنا مگر کسی بھی حکومت نے معاشی حقائق اور مارکیٹ صورت حال کو مدنظر رکھ کر ایسے اقدامات نہیں کیے جس سے اہداف مکمل ٹیکس چوری بند اور ٹیکس ایمانداری سے ادا کرنے والوں کی حوصلہ افزائی اور ٹیکس چوری کرنے والوں کی حوصلہ شکنی اور ٹیکس کم کرکے انھیں اعتماد میں لینے پر کبھی توجہ ہی نہیں دی گئی۔

پیپلز پارٹی کو جاگیرداروں اور زمینداروں کی، مسلم لیگ (ن) کو صنعتکاروں اور تاجروں کی حامی جماعت کہا جاتا ہے جب کہ کبھی اقتدار میں نہ رہنے والی پی ٹی آئی کو پہلی بار بڑی بڑی توقعات کے ساتھ اقتدار میں لایا گیا تھا کہ اس کے پاس ایماندار اور تجربہ کاروں کی بہترین ٹیم ہے مگر تینوں پارٹیاں غیر ملکی قرضوں کے حصول پر مجبور اور آئی ایم ایف کی محتاج بنی رہیں جب کہ موجودہ حکومت نے جس طرح آئی ایم ایف کی کڑی شرائط اور خوشامدیں کر کے قرضے لیے اس کا اعتراف حکومت متعدد بار کر چکی ہے اور ملک کافی عشروں سے قرضوں کے اتنے وزنی شکنجوں میں پھنسا ہوا ہے کہ حکومت جان نہیں چھڑا پا رہی مگر امور مملکت چلانے کے لیے مسلسل قرضے لے رہی ہے جس کے نتیجے میں حکومت کی نصف آمدنی سود کی ادائیگی میں جا رہی ہے اور حکومتوں کی بھکاری پالیسی نے ہماری آنے والی نسلوں کو بھی مقروض کر دیا ہے جو دنیا میں آتے ہی مقروض کہلائیں گی۔

ملک کے صنعتکار اور تاجروں نے حکومتوں کو متعدد بار تجاویز دیں کہ وہ ہماری بھی سن لیں تو آمدنی کے اہداف بھی پورے ہوں گے مزید قرض نہیں لینا پڑے گا بلکہ حکومت اپنے پیروں پر کھڑے ہو کر غیر ملکی قرضے ادا کرنے کے قابل بھی ہو جائے گی۔

حکومت کو ٹیکس بڑھانے نہیں پڑیں گے۔ ان تجاویز کو کبھی کسی بھی حکومت نے قابل اعتماد نہیں سمجھا اور ٹیکس پر ٹیکس بڑھانے میں مصروف رہی جس کی وجہ سے ملک کے تاجر ہوں یا صنعتکار، جاگیردار ہوں یا زمیندار کوئی ٹیکس ادائیگی میں مخلص ہے نہ سنجیدہ۔ انھیں ملک کی بدتر صورتحال، معاشی تباہی سے کوئی سروکار نہیں بلکہ ٹیکس بچانے میں زیادہ دلچسپی ہے اور اس کوشش اور ٹیکس چوری کے طریقے بھی وہی بتاتے ہیں جن پر اہداف وصولی کی ذمے داری عائد ہے۔

سپورٹس ڈیسک

فٹبالرسفید جیکٹ پہنے ڈریسنگ روم سے ٹیم کی قیادت کرتے ہوئے باہر نکلتے ہیں،میسی کی نئی ویڈیو سامنے آ گئی

ویٹنگ روم میں پہنچنے کے بعد میسی نے اسپین کے کھلاڑیوں سے مصافحہ کیا،ان کے کندھوں پر ہاتھ رکھا اور بعض کھلاڑیوں کو گلے بھی لگایا

نیویارک (این این آئی)فیفا ورلڈ کپ 2026ء کے فائنل سے قبل ارجنٹینا کے ڈریسنگ روم میں ہونے والے ہنگامے کے بعد سامنے آنے والی نئی ویڈیو میں کپتان لیونل میسی کی سرگرمیاں واضح طور پر سامنے آ گئیں۔بین الاقوامی میڈیا کے مطابق لیونل میسی کی وائرل ویڈیو میں دیکھا جاسکتا ہے کہ فٹبالر سفید جیکٹ پہنے ڈریسنگ روم سے ٹیم کی قیادت کرتے ہوئے باہر نکلتے ہیں جبکہ ساتھی کھلاڑی اور معاون عملہ چلولڑکو کے نعروں سے ٹیم کا حوصلہ بڑھاتے ہیں۔ویٹنگ روم میں پہنچنے کے بعد میسی نے اسپین کے کھلاڑیوں سے مصافحہ کیا، ان کے کندھوں پر ہاتھ رکھا اور بعض کھلاڑیوں کو گلے بھی لگایا خصوصاً ان کھلاڑیوں کو جن کا تعلق ان کے سابق کلب بارسلونا سے رہا ہے۔واضح رہے کہ اس سے قبل اطلاعات سامنے آئی تھیں کہ فائنل شروع ہونے سے چند لمحے قبل ڈریسنگ روم میں کھلاڑیوں کا آپس میں جھگڑا ہوا تھا جس پر میسی نے ڈریسنگ روم میں ساتھی کھلاڑیوں کو پر سکون کرتے ہوئے کہا تھا کہ اپنے اندر موجود چپقلش، ناگواری اور تمام باتیں بھلا کر صرف میچ پر توجہ دیں۔دوسری جانب ورلڈ کپ فائنل میں شکست کے بعد لیونل میسی اپنے آبائی شہر روزاریو واپس پہنچے ہیں۔رپورٹس کے مطابق میسی اپنی اہلیہ انتونیلا روکوزو اور 3 بچوں کے ہمراہ وطن واپس پہنچے ہیں جبکہ ان کے 68 سالہ والد خورخے جو ایک نامعلوم بیماری کے باعث زیرِ علاج ہیں، روزاریو میں ان کے منتظر تھے۔ان کا نجی طیارہ فورٹ لاڈرڈیل سے پرواز کے بعد روزاریو کے قریب اترا تاہم انہوں نے مداحوں سے ملاقات نہیں کی۔گزشتہ روز میسی نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ انسٹاگرام پر اپنے پیغام میں کہا تھا کہ دکھ بہت گہرا ہے اور اس زخم کو بھرنے میں وقت لگے گا، لیکن مجھے ان تمام خوبصورت یادوں، پوری قوم کی حمایت اور اپنی ٹیم کی محنت پر فخر ہے جس نے ہمیں ایک بار پھر دنیا کی بہترین ٹیموں میں شامل کیا۔

پی سی بی نے ڈومیسٹک کرکٹ سیزن کا شیڈول جاری کر دیا

سیزن کا آغاز 11 اگست سے ملتان میں ہوگا،ابتداء چیمپئنز کپ لسٹ اے ون ڈے ٹورنامنٹ سے کی جائیگی

لاہور/ملتان (این این آئی) پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے ڈومیسٹک کرکٹ سیزن 2026-27ء کے شیڈول کا اعلان کر دیا۔سیزن کا آغاز 11 اگست سے ملتان میں ہوگا جبکہ 2027ء کے ورلڈ کپ کی تیاریوں کو مدِنظر رکھتے ہوئے ابتداء چیمپئنز کپ لسٹ اے ون ڈے ٹورنامنٹ سے کی جائیگی، اس کے علاوہ ڈیپارٹمنٹل ون ڈے کپ بھی کھیلا جائے گا۔پی سی بی نے 16 ریجنز کی 18 ٹیموں کی تعداد بڑھا کر 20 کر دی ہے، سیالکوٹ اور پشاور ریجنز کو بھی لاہور اور کراچی کی طرح 2،2 ریجنل ٹیمیں دی گئی ہیں۔ریڈ بال سیزن میں قائدِ اعظم ٹرافی گولڈ اور سلور جبکہ پریذیڈنٹ ٹرافی گریڈ ون، گریڈ ٹو گولڈ اور گریڈ ٹو سلور شامل ہوں گے۔پریذیڈنٹ ٹرافی کے تینوں ٹورنامنٹس 12 ستمبر سے شروع ہوں گے جبکہ قائدِ اعظم ٹرافی گولڈ اور سلور کا آغاز یکم نومبر سے ہوگا۔قائدِ اعظم ٹرافی گولڈ میں 8 جبکہ سلور میں 12 ٹیمیں حصہ لیں گی۔دونوں ڈویژنز فرسٹ کلاس حیثیت رکھیں گی اور ان میں ایک ٹیم کی ترقی اور تنزلی کا نظام بھی برقرار رہے گا۔نیشنل ٹی ٹوئنٹی کپ گولڈ اور سلور کے دونوں ٹورنامنٹس 5 فروری سے 6 مارچ تک لاہور میں منعقد ہوں گے۔ڈومیسٹک سیزن میں جونیئر کرکٹرز کے لیے بھی خصوصی ایونٹس شامل کیے گئے ہیں جن میں انڈر 19 کے 3 روزہ ٹورنامنٹ، نیشنل انڈر 19 کپ، نیشنل انڈر 19 چیمپئن شپ، نیشنل انڈر 15 ون ڈے کپ اور انڈر 17 ٹورنامنٹ شامل ہیں۔پی سی بی کے جنرل منیجر ڈومیسٹک اسامہ شارون نے کہا کہ ورلڈ کپ کی تیاری بورڈ کی اہم ترجیح ہے اسی لیے سیزن کا آغاز 2 ون ڈے ٹورنامنٹس سے کیا جا رہا ہے۔ان کے مطابق ڈیپارٹمنٹل کرکٹ کھلاڑیوں کی ترقی اور زیادہ مواقع فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے جبکہ انڈر 19 کھلاڑیوں کو ریڈ بال کرکٹ کھلانے سے ان کی صلاحیتوں میں مزید نکھار آئے گا۔

ماسکو،آئس ہاکی میچ کے دوران کھلاڑی بال کو جال میں جانے سے روک رہا ہے

فیفا نے ورلڈ کپ 2026 کی ٹیم آف دی ٹورنامنٹ کا اعلان کر دیا

ارجنٹائن کے کپتان لیونل میسی، فرانس کے کپتان کیلیان امباپے اور ناروے کے اسٹار اسٹرائیکر ایرلنگ ہالینڈ کو شامل کیا گیا

واشنگٹن (این این آئی)فیفا نے ورلڈ کپ 2026 کی ٹیم آف دی ٹورنامنٹ کا اعلان کر دیا جس میں عالمی فٹبال کے نمایاں ستاروں کو شاندار کارکردگی کی بنیاد پر شامل کیا گیا ہے۔غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کے مطابق ٹیم آف دی ٹورنامنٹ میں ارجنٹائن کے کپتان لیونل میسی، فرانس کے کپتان کیلیان امباپے اور ناروے کے اسٹار اسٹرائیکر ایرلنگ ہالینڈ کو شامل کیا گیا ہے۔فیفا کے مطابق مڈفیلڈ میں اسپین کے کپتان اور گولڈن بال کے فاتح روڈری، انگلینڈ کے جوڈ بیلنگھم اور فرانس کے مائیکل اولیسے شامل ہیں۔دفاعی لائن میں کیپ وردے کے گول کیپر ووزینیا کے ساتھ اسپین کے عالمی چیمپئن مارک کوکوریلا اور پیڈرو پورو، فرانس کے ڈایو اوپامیکانو جبکہ ارجنٹائن کے لیساندرو مارٹینیز کو منتخب کیا گیا ہے۔فیفا کی جانب سے جاری کردہ یہ ٹیم ورلڈ کپ 2026 میں کھلاڑیوں کی مجموعی کارکردگی، اثر انگیزی اور پورے ٹورنامنٹ میں مستقل بہترین کھیل کی بنیاد پر منتخب کی گئی ہے۔اس سے قبل فیفا نے ورلڈ کپ کے اختتام پر نئی رینکنگ جاری کی۔نئی عالمی چیمپئن اسپین ایک درجہ ترقی کے بعد پہلی پوزیشن پر آ گئی جبکہ رنر اپ میسی کی ارجنٹائن ایک درجہ تنزلی کے بعد دوسرے نمبر پر چلی گئی۔فرانس تیسرے اور انگلینڈ چوتھے نمبر پر موجود ہے، برازیل اور مراکش کی ٹیمیں ایک، ایک درجہ ترقی پا کر پانچویں اور چھٹے نمبر پر آ گئیں۔کرسٹیانو رونالڈو کی پرتگال 2 درجہ تنزلی کے بعد 7 ویں نمبر پر چلی گئی، میکسیکو ورلڈ کپ میں شاندار پرفارمنس کے بعد 4 درجے ترقی پا کر ٹاپ ٹین میں شامل ہو گئی۔فیفا ورلڈ کپ کے کوارٹر فائنل میں پہنچنے والی ناروے کی ٹیم نے لمبی چھلانگ لگائی، 12 درجے ترقی پا کر 19 ویں نمبر پر آ گئی۔

صاحبزادہ فرحان کی لنکا پریمیئر لیگ میں جارحانہ نصف سنچری

45 گیندوں پر 74 رنز کی جارحانہ اننگز کھیلی، جس میں 7 چوکے اور 4 چھکے شامل تھے، ٹیم پھر بھی ہار گئی

کولمبو(این این آئی) صاحبزادہ فرحان کی لنکا پریمیئر لیگ میں جارحانہ نصف سنچری بھی ان کی ٹیم کے کام نہ آئی۔لنکا پریمیئر لیگ میں کھیلے گئے میچ میں کینڈی رائلز نے دمبولا سکسرز کو 43 رنز سے شکست دے کر ٹورنامنٹ میں اپنی پہلی کامیابی حاصل کر لی جبکہ پاکستانی اوپنر صاحبزادہ فرحان کی شاندار اننگز ٹیم کو فتح نہ دلا سکی۔دمبولا کے رنگیری دمبولا انٹرنیشنل اسٹیڈیم میں کھیلے گئے میچ میں کینڈی رائلز نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ 20 اوورز میں 6 وکٹوں کے نقصان پر 194 رنز بنائے۔لاہیرو اڈارا نے 34 گیندوں پر 51 رنز کی ذمہ دارانہ اننگز کھیلی، جس میں 5 چوکے اور 2 چھکے شامل تھے، جبکہ کپتان اینجلو میتھیوز نے آخری اوورز میں جارحانہ بیٹنگ کرتے ہوئے ٹیم کا مجموعہ 194 رنز تک پہنچایا۔ہدف کے تعاقب میں دمبولا سکسرز کا آغاز پاکستانی اوپنر صاحبزادہ فرحان نے شاندار انداز میں کیا۔انہوں نے 45 گیندوں پر 74 رنز کی جارحانہ اننگز کھیلی، جس میں 7 چوکے اور 4 چھکے شامل تھے۔فرحان نے کپتان دنیش چندیمل کے ساتھ پہلی وکٹ کی شراکت میں 57 اور نیروشن ڈکویلا کے ساتھ دوسری وکٹ کے لیے 51 رنز بنائے۔تاہم فرحان کے آؤٹ ہونے کے بعد دمبولا کی بیٹنگ لائن لڑکھڑا گئی اور ٹیم 108 رنز پر 2 وکٹوں سے 138 رنز پر 6 وکٹوں تک محدود ہو گئی، پوری ٹیم 151 رنز پر آؤٹ ہو گئی اور یوں کینڈی رائلز نے 43 رنز سے کامیابی حاصل کر لی۔کینڈی رائلز کے فاسٹ بولر نووان تھشارا نے شاندار بولنگ کرتے ہوئے 4 اوورز میں 29 رنز دے کر 4 وکٹیں حاصل کیں اور میچ میں اہم کردار ادا کیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

فیفا ورلڈ کپ فائنل، امریکا میں ناظرین کا نیا ریکارڈ قائم

انگریزی نشریات کو 3 کروڑ 89 لاکھ ناظرین نے دیکھا

نیو جرسی (این این آئی)اسپین اور ارجنٹینا کے درمیان کھیلے گئے فیفا ورلڈ کپ فائنل نے امریکا میں ناظرین کی تعداد کا نیا ریکارڈ قائم کر دیا، جہاں تقریباً 6 کروڑ 30 لاکھ (63 ملین) افراد نے میچ دیکھا۔نیو جرسی میں منعقد ہونے والا فائنل مقررہ وقت میں بغیر کسی گول کے برابر رہا، تاہم اسپین نے اضافی وقت کے 106 ویں منٹ میں فیصلہ کن گول کر کے ارجنٹینا کو 1-0 سے شکست دے کر عالمی چیمپئن بننے کا اعزاز حاصل کیا۔امریکی نشریاتی ادارے فوکس کے مطابق انگریزی نشریات کو 3 کروڑ 89 لاکھ ناظرین نے دیکھا جبکہ ٹیلی مونڈو اور اس کے اسٹریمنگ پلیٹ فارم پیکاک پر ہسپانوی زبان کی نشریات کو 2 کروڑ 39 لاکھ افراد نے دیکھا۔مجموعی طور پر یہ تعداد 2022 ورلڈ کپ فائنل کے امریکی ناظرین (2 کروڑ 23 لاکھ) سے کہیں زیادہ رہی۔رپورٹ کے مطابق ورلڈ کپ کے کئی ناک آؤٹ مرحلے کے میچز نے امریکا کی دیگر بڑی کھیلوں کی چیمپئن شپ کے مقابلوں سے بھی زیادہ ناظرین حاصل کیے۔انگلینڈ اور میکسیکو کے درمیان ہونے والے کوارٹر فائنل کو تقریباً 4 کروڑ 50 لاکھ افراد نے دیکھا، جو ایم ایل بی ورلڈ سیریز اور این بی اے فائنلز کے فیصلہ کن میچوں سے نمایاں طور پر زیادہ تھا۔تجزیہ کاروں کے مطابق یہ اعداد و شمار اس بات کا واضح ثبوت ہیں کہ فٹبال امریکا میں تیزی سے مقبول ہو رہا ہے،

شاہد آفریدی ایک بار پھر سوشل میڈیا پر زیرِ بحث آ گئے

سابق کپتان ہجوم کے درمیان سے گزرتے ہوئے مداح کو قریب آنے پر پیچھے دھکا دیتے دکھائی دیئے

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان شاہد آفریدی ایک بار پھر سوشل میڈیا پر زیرِ بحث آ گئے۔میڈیا رپورٹ کے مطابق شاہد آفریدی کی ایک ویڈیو وائرل ہوئی ہے جس میں وہ ہجوم کے درمیان سے گزرتے ہوئے ایک مداح کو اپنے قریب آنے پر پیچھے دھکا دیتے دکھائی دیئے۔وائرل ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ شاہد آفریدی سیکیورٹی کے حصار میں آگے بڑھ رہے تھے کہ اسی دوران ایک نوجوان مداح نے ان کے قریب آنے کی کوشش کی، جس پر آفریدی نے اسے ہاتھ سے پیچھے دھکیل دیا۔ویڈیو کے منظرِ عام پر آنے کے بعد سوشل میڈیا پر اس حوالے سے مختلف آرا سامنے آئیں کئی صارفین نے شاہد آفریدی کے رویے کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ انہیں مداح کے ساتھ نرم رویہ اختیار کرنا چاہیے تھا۔بعض افراد نے شاہد آفریدی سے معذرت کرنے کا مطالبہ بھی کیا ہے، دیگر صارفین نے بھی اس واقعے پر تنقیدی تبصرے کیے ہیں۔دوسری جانب بعض سوشل میڈیا صارفین نے کہا کہ وائرل ہونے والی مختصر ویڈیو پورا منظر پیش نہیں کرتی، اس لیے مکمل حقائق سامنے آنے سے پہلے کسی حتمی نتیجے پر پہنچنا مناسب نہیں ہوگا۔

☆☆☆☆☆☆

شو بز ڈیسک

ایلون مسک کا اوڈیسی کا اے آئی ورژن اسی سال پیش کرنے کا اعلان

رواں سال کے اختتام سے پہلے قدیم یونانی رزمیہ شاہکار اوڈیسی پر مبنی ایک مکمل فلم تیار کرے گا

نیویارک (شو بز نیوز)ارب پتی ٹیکنالوجی کاروباری شخصیت ایلون مسک نے اعلان کیا ہے کہ ان کا مصنوعی ذہانت پر مبنی پلیٹ فارم گروک امیجن (Grok Imagine) رواں سال کے اختتام سے پہلے قدیم یونانی رزمیہ شاہکار اوڈیسی پر مبنی ایک مکمل فلم تیار کرے گا۔مسک کا کہنا ہے کہ یہ فلم شاعر ہومر کی اصل تخلیق کے مطابق ہوگی اور تاریخی اعتبار سے بھی زیادہ درست انداز میں پیش کی جائے گی۔ایلون مسک نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنی پوسٹ میں دعویٰ کیا کہ اے آئی کے ذریعے بنائی جانے والی یہ فلم ہومر کے اصل فن اور کہانی کی حقیقی روح کی عکاسی کرے گی۔انہوں نے اس اعلان کے ساتھ تقریباً تین منٹ طویل ایک اے آئی ویڈیو بھی شیئر کی، جس میں اوڈیسیئس اور کلیپسو کے درمیان ایک منظر دکھایا گیا ہے۔اس سے قبل بھی ایلون مسک نے ایک صارف کی اس تجویز کی حمایت کی تھی کہ ہدایت کار میل گبسن تقریباً 100 ملین ڈالر کی لاگت سے اوڈیسی پر ایسی فلم بنائیں جس میں تاریخی طور پر درست جہاز، ہتھیار، زرہیں، کردار اور ہومر کی اصل نظم کے مکالمے شامل ہوں۔اس تجویز پر مسک نے مختصر جواب دیتے ہوئے کہا تھا، میں تیار ہوں۔دوسری جانب ایلون مسک حالیہ دنوں میں برطانوی نژاد امریکی فلم ساز کرسٹوفر نولن کی فلم اوڈیسی پر بھی سخت تنقید کرتے رہے ہیں۔ان کا الزام ہے کہ نولن نے ایوارڈز حاصل کرنے کی غرض سے اصل داستان میں تبدیلیاں کیں۔انہوں نے فلم کی کاسٹنگ پر بھی اعتراض اٹھایا، خاص طور پر اداکارہ لوپیٹا نیونگو کو ہیلن آف ٹرائے کے کردار میں لینے کے فیصلے کو تنقید کا نشانہ بنایا، جبکہ ایک موقع پر نولن کو نسل پرستانہ رویہ رکھنے والا فلم ساز بھی قرار دیا۔تاہم ایلون مسک کی تنقید کے باوجود کرسٹوفر نولن کی اوڈیسی نے باکس آفس پر شاندار آغاز کیا ہے۔باکس آفس رپورٹس کے مطابق فلم نے ریلیز کے پہلے ہفتے میں دنیا بھر سے 264.06 ملین ڈالر سے زائد کا بزنس کیا، جس کے بعد اسے رواں برس کی نمایاں کامیاب فلموں میں شمار کیا جا رہا ہے۔

جین زی آپ کو سیلوٹ کرتی ہوں اور میں بھی اب جین زی بننا چاہتی ہوں، سوناکشی

میں تو جین زی تحریک کو بہت ہلکا لیتی تھی، بھارتی اداکارہ سوناکشی کی کان پکڑ کر اٹھک بیٹھک

ممبئی (شوبز نیوز) بھارت کے نوجوان جین زیز کی بنائی گئی کاکروچ جنتا پارٹی کے احتجاج کے بعد وزیرِ تعلیم دھرمیندر پردھان نے عہدے سے استعفیٰ دے دیا، جس پر اداکارہ سوناکشی سنہا نے منفرد انداز میں نوجوانوں کو خراجِ تحسین پیش کیا ہے۔بھارتی دارالحکومت میں گزشتہ چار روز سے نوجوان طلبا کا پیپر لیک کے خلاف احتجاج جاری تھا اور ان کا مطالبہ تھا کہ وزیرِ تعلیم کو عہدے سے ہٹایا جائے۔مظاہرین کے خلاف طاقت کا مظاہرہ ہوا تو اپوزیشن جماعتوں، بالی ووڈ شخصیات اور سول سوسائٹی سمیت عوام بالخصوص نوجوانوں کی بڑی تعداد نے نہ صرف حمایت کی بلکہ احتجاج کیلیے مظاہرے میں بھی پہنچے۔مظاہرین کو ٹھنڈا کرنے کیلئے بھارتی وزیرِ اعظم نے دو روز قبل ویڈیو بیان جاری کر کے یقین دہانی بھی کرائی تاہم انہوں نے احتجاج ختم کرنے سے انکار کر دیا تھا جس کے بعد بھارتی وزیرِ تعلیم دھرمیندر پردھان کو استعفیٰ دینا پڑا۔بھارتی وزیرِ تعلیم کے استعفے کو مظاہرین، سول سوسائٹی اور اپوزیشن جماعتوں نے جمہوریت کی فتح اور جین زی کی بڑی کامیابی قرار دیا جبکہ کاکروچ جنتا پارٹی نے کہا کہ ان کے دیگر مطالبات جن میں دھرنے کے دوران مرنے والوں کے اہلِ خانہ کو فی کس ایک کروڑ روپے حکومتی امداد اور شفاف تحقیقات پر عمل درآمد بھی ہونا چاہیے۔استعفے کی خبر پر مظاہرین سے خطاب کرتے ہوئے کاکروچ جنتا پارٹی کے رہنما نے کہا کہ بولا جاتا تھا کہ حکومت کا کوئی بندہ استعفیٰ نہیں دیتا مگر ہم نے اسے ممکن بنایا، استعفیٰ لیا جاتا ہے اس کے لیے ایسے ڈٹ جانا ضروری ہے۔بھارتی وزیرِ تعلیم کے استعفے پر بالی ووڈ اداکارہ سوناکشی سنہا نے اپنی منفرد ویڈیو شیئر کی جس میں انہوں نے خوشی کا اظہار کیا اور کان پکڑ کر اٹھک بیٹھک کر کے جین زی سے غلط فہمی پر معذرت بھی کی۔انہوں نے اپنے پیغام میں کہا کہ میں سمجھتی تھی جین زی کچھ نہیں کر سکتے، یہ تھکتے اور گھر جا کر سوجاتے ہیں مگر انہوں نے تو تاریخ رقم کر دی ہے۔سوناکشی نے مزید کہا کہ جین زی آپ کو سیلوٹ کرتی ہوں اور میں بھی اب جین زی بننا چاہتی ہوں۔

☆☆☆☆☆☆

عدم تحفظ کا شکار خواتین وقتی محبت کو بھی حقیقی سمجھ کر قبول کر لیتی ہیں، اداکارہ قدسیہ علی

میں خود بھی ماضی میں عدم تحفظ کے احساس سے گزری ہوں، تاہم وقت کے ساتھ میں نے اس پر قابو پانے کے لیے خود پر کام کیا

کراچی (شوبز نیوز) پاکستان شوبز کی ابھرتی ہوئی اداکارہ قدسیہ علی کا کہنا ہے کہ جو خواتین بچپن میں والدین کی محبت سے محروم رہتی ہیں، وہ عدم تحفظ کا شکار ہو کر وقتی محبت کو بھی حقیقی سمجھ کر قبول کر لیتی ہیں۔اداکارہ قدسیہ علی اور اداکار عباس اشرف اعوان ان دنوں ڈرامہ ایک محبت اور میں ماہم اور فارس کے کردار ادا کر رہے ہیں۔ڈرامے میں ایسے ازدواجی رشتے کی عکاسی کی گئی ہے جہاں ایک خاتون خود پسند شوہر کے ساتھ زندگی گزارنے پر مجبور ہوتی ہے اور اس کے رویے کے منفی اثرات کا سامنا کرتی ہے۔حال ہی میں دونوں فنکاروں نے ایک میگزین کو انٹرویو دیتے ہوئے آج کے مردوں اور خواتین کے رویوں سے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کیا۔گفتگو کے دوران عباس اشرف اعوان نے کہا کہ میرے خیال میں مردوں میں خود پسندی اور برتری کا احساس زیادہ تر والدین کی تربیت کا نتیجہ ہوتا ہے۔ان کا کہنا تھا کہ والدین اکثر اپنے بیٹوں کو یہ احساس دلاتے ہیں کہ وہ دوسروں سے برتر ہیں، خاندان کے اصل وارث ہیں اور ہر چیز پر ان کا زیادہ حق ہے۔عباس اشرف کے مطابق اگر والدین چاہتے ہیں کہ ان کے بیٹے منفی خود پسند شخصیت کا شکار نہ ہوں تو انہیں بیٹوں اور بیٹیوں، دونوں کی یکساں تربیت کرنی چاہیے اور دونوں کو برابر کی اہمیت دینی چاہیے۔دوسری جانب قدسیہ علی نے اس سوال پر اظہارِ خیال کیا کہ بعض خواتین تعلقات میں اپنی ذات کو کیوں نظر انداز کر دیتی ہیں۔ان کا کہنا تھا کہ بہت سی خواتین بچپن میں والدین کی محبت سے محروم رہتی ہیں، جس کی وجہ سے جب انہیں کسی بھی شکل میں محبت کی معمولی سی جھلک ملتی ہے تو وہ ہر طرح کا رویہ برداشت کرنے لگتی ہیں۔ان کے مطابق ایسی خواتین وقتی محبت کو بھی حقیقی سمجھ کر قبول کر لیتی ہیں کیونکہ وہ شدید عدم تحفظ کا شکار ہوتی ہیں۔

ارجیت سنگھ کی آوارہ پن 2 کے گانے سے گلوکاری میں واپسی

وشیش بھٹ کی پروڈیوس کردہ فلم 14 اگست کو سنیما گھروں کی زینت بنے گی

ممبئی (اشوبز نیوز) معروف گلوکار ارجیت سنگھ کی عمران ہاشمی کی فلم آوارہ پن 2 کے گانے سے پلے بیک سنگنگ میں واپسی ہوئی ہے۔بھارتی میڈیا رپورٹس کے مطابق گلوکار ارجیت سنگھ نے بالی ووڈ اداکار عمران ہاشمی کی فلم آوارہ پن 2 کے پہلے گانے یہ آوارہ پن کے لیے فلم کے پروڈیوسر وشیش بھٹ کے ساتھ دوبارہ کام شروع کیا ہے۔اہل ملک اس گانے کو کمپوز کیا ہے جسے تمام اسٹریمنگ پلیٹ فارمز پر ریلیز کیا گیا ہے۔رپورٹ کے مطابق وشیش بھٹ چاہتے تھے کہ یہ گانا عمران ہاشمی کے کردار شیوم پنڈت کے جذباتی سفر کی عکاسی کرے اور ان کا خیال تھا کہ ارجیت کی آواز اس کے لیے بالکل موزوں ہے۔واضح رہے کہ ارجیت سنگھ نے رواں سال کے آغاز میں اپنے انسٹاگرام پر مداحوں کو نئے سال کی مبارکباد دیتے ہوئے انہیں پلے بیک سنگنگ چھوڑنے کی خبر دی تھی جس پر مداح افسردہ ہو گئے تھے۔آوارہ پن 2 میں عمران ہاشمی کے ساتھ لیڈ رول میں دیشا پٹانی موجود ہیں جبکہ دیگر اداکاروں میں شبانہ عظمی، سریندر وکی، وجے یانت کوہلی، اتل کمار شامل ہیں۔وشیش بھٹ کی پروڈیوس کردہ فلم 14 اگست کو سنیما گھروں کی زینت بنے گی۔

☆☆☆☆☆☆☆

امیتابھ بچن کا سرجری اور آئی سی یو میں قیام کا انکشاف، مداح تشویش میں مبتلا

اداکار کی اس مبہم تحریر کے بعد مداح ان کی صحت کے حوالے سے فکرمند ہو گئے

ممبئی (این این آئی)بالی ووڈ کے لیجنڈری اداکار امیتابھ بچن کی ایک حالیہ بلاگ پوسٹ نے ان کے مداحوں کو تشویش میں مبتلا کر دیا ہے۔اداکار نے اپنی تحریر میں اسپتال، سرجری، آئی سی یو میں قیام اور گھر واپسی کے بعد کے مشکل مراحل کا ذکر کیا، تاہم انہوں نے واضح طور پر یہ نہیں بتایا کہ آیا وہ اپنی حالیہ صحت کے بارے میں بات کر رہے ہیں یا عمومی تجربہ بیان کر رہے ہیں۔امیتابھ بچن نے اپنی بلاگ پوسٹ میں لکھا کہ اسپتال میں سرجری، پھر آئی سی یو میں ماہر ڈاکٹروں اور طبی عملے کی نگرانی، اس کے بعد ڈسچارج اور گھر واپسی... لیکن ان کے مطابق اصل آزمائش اسپتال سے گھر آنے کے بعد شروع ہوتی ہے۔انہوں نے لکھا کہ گھر واپسی کا مرحلہ جسمانی، ذہنی اور عملی طور پر زندگی کا سب سے کٹھن وقت ثابت ہو سکتا ہے۔ان کے بقول ایک ایسا شخص جسے لوگ ہمیشہ فاتح اور مضبوط سمجھتے رہے ہوں، اچانک خود کو کمزوری اور شکست کے احساس کے سامنے کھڑا پاتا ہے، اور یہی زندگی کا سب سے مشکل لمحہ ہوتا ہے۔اپنی تحریر میں امیتابھ بچن نے مشکلات کا سامنا کرنے کے مختلف انداز کا بھی ذکر کیا۔انہوں نے لکھا کہ کچھ لوگ ہمت کے ساتھ آزمائشوں کا مقابلہ کرتے ہیں اور ہمیشہ فاتح رہتے ہیں، جبکہ کچھ ماضی کی کامیابیوں میں ہی زندگی گزارنے پر اکتفا کر لیتے ہیں۔ان کا کہنا تھا کہ یہ ہر فرد کا ذاتی فیصلہ ہے اور دونوں صورتوں میں کسی پر تنقید نہیں کی جا سکتی۔آخر میں انہوں نے اپنے مداحوں کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے لکھا، صحت مند رہیں، خوش رہیں۔اداکار کی اس مبہم تحریر کے بعد مداح ان کی صحت کے حوالے سے فکرمند ہو گئے ہیں، کیونکہ انہوں نے سرجری، آئی سی یو اور گھر واپسی جیسے الفاظ استعمال کیے، تاہم انہوں نے یہ واضح نہیں کیا کہ آیا یہ ان کی اپنی حالیہ طبی کیفیت تھی یا کسی اور تناظر میں لکھی گئی تحریر۔دلچسپ بات یہ ہے کہ اس بلاگ پوسٹ سے صرف ایک روز قبل امیتابھ بچن اپنی روایت کے مطابق اتوار کے روز ممبئی میں اپنی رہائش گاہ کے باہر مداحوں سے ملاقات کرتے نظر آئے تھے۔انہوں نے اس ملاقات کی تصاویر بھی اپنے بلاگ پر شیئر کی تھیں۔

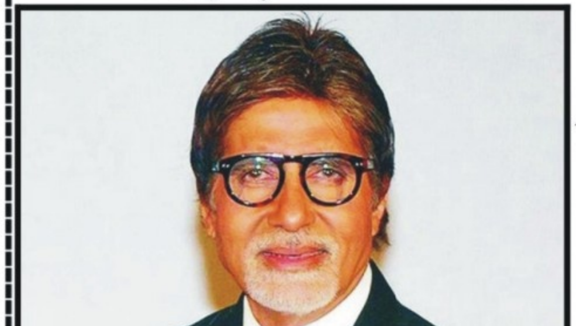

سلمان خان کی سونم وانگچک سے بھوک ہڑتال ختم کرنے کی اپیل

وزیرِ اعظم ٹوئٹ کر چکے ہیں، اور مجھے یقین ہے وہ پرچہ لیک کے ذمہ دار افراد کے خلاف سخت کارروائی کریں گے، سپر سٹار

نئی دہلی (این این آئی) بالی ووڈ سپر اسٹار سلمان خان نے طلبہ احتجاج کے تناظر میں ایک اہم پیغام جاری کرتے ہوئے طلبہ اور سونم وانگچک سے اپیل کی ہے۔سلمان خان نے نیٹ امتحان میں مبینہ پرچہ لیک ہونے کے معاملے پر جاری طلبہ احتجاج کے تناظر میں سوشل میڈیا پلیٹ فارم انسٹاگرام پر جاری اپنے ایک بیان میں کہا کہ طلبہ کی تعلیم اور سیکیورٹی ہماری اولین ترجیح ہونی چاہیے، اس لیے انہیں خود بھی فکرمند ہونے کی ضرورت نہیں اور نہ ہی اپنے والدین کو مزید پریشان کرنا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ معزز وزیرِ اعظم اس معاملے پر ٹوئٹ کر چکے ہیں، اور مجھے یقین ہے کہ وہ پرچہ لیک کے ذمہ دار افراد کے خلاف سخت کارروائی کریں گے۔لہٰذا تمام طلبہ سے گزارش ہے کہ وہ اپنے والدین اور گھروں کو واپس چلے جائیں۔اداکار نے اپنے پیغام میں گزشتہ 25 روز سے بھوک ہڑتال پر بیٹھے تعلیمی کارکن سونم وانگچک کو بھی مخاطب کرتے ہوئے کہا، سونم، اب بہت ہو گیا، بھائی۔براہِ کرم اپنی بھوک ہڑتال مزید طویل نہ کریں۔اگر مستقبل میں ضرورت پڑی تو احتجاج کا جذبہ برقرار رکھیے، لیکن مجھے نہیں لگتا کہ اب اس کی ضرورت ہے۔کچھ کھا لیجیے، اگر چاہیں تو میں اپنے گھر سے آپ کے لیے کھانا بھی بھجوا دوں گا۔یہ بیان سلمان خان کی جانب سے 24 گھنٹوں کے دوران اس معاملے پر دوسری عوامی اپیل ہے۔اس سے قبل بھی انہوں نے نیٹ امتحان کے تنازع پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے طلبہ کے مفادات کے تحفظ پر زور دیا تھا۔واضح رہے کہ نیٹ امتحان میں مبینہ پرچہ لیک کے بعد ملک بھر میں طلبہ کی جانب سے احتجاج جاری ہے۔

بقیہ 1

اشتراک کار دیکھا گیا ہے۔وزیراعلیٰ مریم نوازشریف کی ہدایت پر لاہور سمیت دیگر شہروں میں بارشوں کے دوران انڈر پاسز میں کھڑے بارشی پانی کی مانیٹرنگ کے لئے 24/7 ڈیجیٹل نگرانی جاری ہے۔وزیراعلیٰ مریم نوازشریف کی ہدایت پر واسا ڈسٹرکٹس میں فیلڈ آپریشن بلا تعطل جاری ہے۔سینکڑوں گھنٹوں پر محیط مون سون کے دوران واسا ٹیمیں ہر لمحہ عوام کی خدمت میں مصروف کار ہیں۔وزیراعلیٰ مریم نوازشریف کی ہدایت پر 400 کلومیٹر سیوریج لائن، سوا 700 کلومیٹر ڈرین اور سوا 2 لاکھ مین ہول کی صفائی کی گئی۔ آپریشن کے مثبت نتائج سامنے آنا شروع ہوگئے۔نئے واسا ڈسٹرکٹس کو ڈی واٹرنگ سیٹ، سکر مشینیں، سیور جیٹنگ مشینیں، ویل ایکسکویٹر، سیوریج ڈی سلٹنگ مشینیں، واٹر بروزر اور کرین فراہم کی گئی ہیں۔وزیراعلیٰ مریم نوازشریف کی ہدایت پر سینٹرلائزڈ ڈیش بورڈ پوری طرح فنکشنل ہے۔134 رین گیج کے ذریعے بارشوں کا ڈیٹا بھی تیار کیا جا رہا ہے۔واسا ورکرز ڈی واٹرنگ سیٹ، سکر مشینوں اور نکاسی آب کے دیگر آلات کے ساتھ فیلڈ آپریشن کے لئے موجود ہیں۔وزیراعلیٰ مریم نوازشریف کی ہدایت پر ہر شہر میں مون سون ایمرجنسی ریلیف کیمپ فنکشنل ہے۔لاہور، اٹک، چکوال، مری، تونسہ، ڈی جی خان، راجن پور، گوجرانوالہ، گجرات میں واسا ٹیمیں بارشی پانی کے نکاس کے لئے متحرک ہیں۔نارووال، بھکر، لیہ، ٹوبہ ٹیک سنگھ، اوکاڑہ، سرگودھا، ننکانہ صاحب، سیالکوٹ اور فیصل آباد میں واسا ٹیمیں بارشی پانی کے نکاس کے لئے سرگرم عمل ہیں۔ساہیوال، خوشاب، چنیوٹ، لودھراں، بہاولنگر، خانیوال، راولپنڈی، شیخوپورہ، جھنگ، پاکپتن، حافظ آباد اور رحیم یار خان میں واسا ٹیمیں بارشی پانی کے نکاس کے لئے مصروف عمل ہیں۔پنجاب کے مختلف اضلاع سے عوام کا مثبت فیڈ بیک آ رہا ہے۔گجرات، سیالکوٹ، لاہور اور راولپنڈی کے شہری ہفتوں کا کام چند گھنٹوں میں ہوتا دیکھ کر حیران ہیں اور وزیراعلیٰ مریم نوازشریف اور ان کی ٹیم کو خراج تحسین پیش کر رہے ہیں۔

بقیہ 2

مالدیپ کی حکومت اور عوام کو یوم آزادی پر مبارکباد کا پیغام دیا ہے اور کہا ہے کہ دوستی کے رشتے مضبوط تر ہونے سے باہمی تعاون کو فروغ ملے گا جو دونوں ممالک کے عوام کی امن، ترقی اور خوشحالی کا باعث ہوگا۔ اپنے بیان میں صدر مملکت نے رواں سال یوم آزادی کو، پاکستان اور مالدیپ کے درمیان سفارتی تعلقات کے قیام کی 61 ویں سالگرہ کے طور پر بھی، مزید خاص قرار دیا۔انہوں نے کہا کہ یہ اہم سنگ میل دونوں ممالک کے درمیان چھ دہائیوں سے زائد قائم دوستانہ تعلقات، باہمی اعتماد اور قریبی تعاون کی عکاسی کرتا ہے۔صدر زرداری نے کہا کہ پاکستان مالدیپ کے ساتھ اپنے برادرانہ تعلقات کو انتہاء اہمیت دیتا ہے۔انہوں نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ دوستی کے رشتے مضبوط تر ہونے سے باہمی تعاون کو فروغ ملے گا جو دونوں ممالک کے عوام کی امن، ترقی اور خوشحالی کا باعث ہوگا۔

بقیہ 3

پاکستان کے ساحلی علاقوں کے لیے قدرتی حفاظتی حصار کی حیثیت رکھتے ہیں اور ان کے مؤثر تحفظ اور بحالی کے ذریعے کاربن مارکیٹ سے سالانہ کروڑوں ڈالر کی آمدن حاصل کی جا سکتی ہے۔عالمی یوم مینگروز کے موقع پر اپنے پیغام میں وفاقی وزیر نے کہا کہ مینگروز موسمیاتی تبدیلی کے اثرات سے ساحلی علاقوں کو محفوظ رکھنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں، جبکہ یہ ماہی گیری کے شعبے کی ترقی کے لیے بھی انتہائی اہم ہیں کیونکہ مچھلی، جھینگوں اور کیکڑوں کی افزائش کے لیے قدرتی نرسری کا کردار ادا کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ مینگروز عام درختوں کے مقابلے میں چار گنا زیادہ کاربن جذب کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں، جس کے باعث یہ ماحولیاتی تحفظ کے ساتھ ساتھ کاربن کریڈٹ اور کاربن مارکیٹ کے ذریعے ملکی معیشت کے لیے بھی اہم ذریعہ بن سکتے ہیں۔جنید انوار چوہدری نے کہا کہ مینگروز کے رقبے کے لحاظ سے پاکستان دنیا میں ساتویں نمبر پر ہے، تاہم ان جنگلات کی بحالی اور توسیع کے ذریعے ملک چوتھے نمبر پر آ سکتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ مینگروز کی بحالی بلیو اکانومی کے فروغ، ساحلی وسائل کے تحفظ اور پائیدار معاشی ترقی کے لیے ناگزیر ہے۔وفاقی وزیر نے مینگروز کے جنگلات پر تجاوزات کو سنگین خطرہ قرار دیتے ہوئے متعلقہ اداروں پر زور دیا کہ ان کے تحفظ کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں اور تجاوزات کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے تاکہ یہ قیمتی قدرتی اثاثہ آئندہ نسلوں کے لیے محفوظ بنایا جا سکے۔

بقیہ 4

نے کہا ہے کہ کراچی بندرگاہ پر درآمدی ڈیوٹی سمیت پیٹرول کی قیمت تقریباً 220 روپے فی لیٹر بنتی ہے، جبکہ اس کے بعد وصول کی جانے والی رقم میں مختلف ٹیکسز اور آئل کمپنیوں کے منافع شامل ہوتے ہیں۔خصوصی گفتگو کرتے ہوئے مفتاح اسماعیل نے کہا کہ حکومت آئل کمپنیوں کے منافع کے معاملے پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرتی اور ہمیشہ ان کے مفادات کا تحفظ کرتی ہے۔انہوں نے کہا کہ اگر موٹر سائیکل سواروں کے لیے پیٹرول کی قیمت میں 10 روپے فی لیٹر کمی کی بات کی جائے تو فوری طور پر آئی ایم ایف کا معاملہ سامنے آ جاتا ہے، حالانکہ ملک میں پیٹرول استعمال کرنے والوں کی بڑی تعداد موٹر سائیکل سواروں پر مشتمل ہے۔مفتاح اسماعیل نے کہا کہ تقریباً 60 فیصد پیٹرول موٹر سائیکل سوار استعمال کرتے ہیں، لیکن ان سے تقریباً 120 روپے فی لیٹر ٹیکس وصول کیا جا رہا ہے، جس سے کم آمدنی والے طبقے پر اضافی مالی بوجھ پڑتا ہے اور مہنگائی میں مزید اضافہ ہوتا ہے۔سابق وزیر خزانہ نے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کے ڈی ریگولیشن کے عمل پر بھی تنقید کرتے ہوئے کہا کہ اگر حکومت کو یہ نظام متعارف کرانا تھا تو یہ فیصلہ ایک یا دو ہفتوں کے بجائے فوری طور پر بھی کیا جا سکتا تھا۔ ان کے بقول موجودہ تبدیلی سے عملی طور پر کوئی نمایاں فرق نہیں پڑا، صرف قیمتوں پر نظرثانی کا دورانیہ تبدیل ہوا ہے۔انہوں نے حکومت کی مالیاتی پالیسیوں پر بھی سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ ایک طرف کفایت شعاری کے دعوے کیے گئے، جبکہ دوسری جانب گزشتہ سال حکومتی اخراجات مقررہ بجٹ سے 50 ارب روپے زیادہ رہے۔

بقیہ 5

آزاد کشمیر میں اپنی حکومت کی ناکامیوں پر پردہ ڈالنے کی ناکام کوشش ہے۔وزیر مملکت خزانہ اور ریلوے بلال اظہر کیانی کا جہلم میں آنے والے آزاد جموں و کشمیر کے حلقہ ایل اے 42 ویلی تین سے امیدوار سید شوکت شاہ اور حلقہ ایل اے 39 جموں 6 سے امیدوار راجہ صدیق کی انتخابی مہم کے سلسلے میں مرکزی عوامی رابطہ آفس جادہ اور شالی محلہ میں کارنر میٹنگ جبکہ مشین محلہ نمبر تین میں الیکشن آفس کے افتتاح کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پیپلز پارٹی کے الزامات آزاد کشمیر میں اپنی حکومت کی ناکامیوں پر پردہ ڈالنے کی ناکام کوشش ہے۔ بلال اظہر کیانی نے کہا کہ نوازشریف کی جماعت کے پاس کارکردگی ہے، ہم وہ بتا رہے ہیں، خالی ہاتھ والے الزام لگا رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ مہاجرین جموں وکشمیر کو اپنی نشستوں کے حق کے لئے شیر کے نشان پر مہر لگانا ہوگی۔ بلال اظہر کیانی نے کہا کہ ہم نفرتیں نہیں پھیلاتے، ہم ترقی کی بات کرتے ہیں، وعدے پورے کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ہو یا آزاد کشمیر جب بھی شیر پر مہر لگی، ملک اور عوام کو ترقی ملی۔وزیر مملکت بلال اظہر کیانی کی موجودگی میں مختلف برادریوں اور عمائدین علاقہ کا مسلم لیگ (ن) کے امیدواروں کی حمایت کا اعلان کیا گیا۔

بقیہ 6

سے نبرد آزما ہماری ریاست صوبائیت اور نفرت کی سیاست کا بوجھ نہیں اٹھا سکتی۔سیاستدان ماضی کی تباہ کاریوں سے سیکھیں اور اپنی نیت کے ساتھ ساتھ سیاست کی سمت بھی درست کریں۔ریاست کو درپیش خطرات اور بدامنی سے نجات کا راز اتحاد و یکجہتی میں پنہاں ہے۔اگر وفاق میں بیٹھے لوگ بھی نفاق کی باتیں کریں گے تو پھر پیچھے کیا رہ جائے گا۔آزاد کشمیر کے عام انتخابات میں حکمران اتحاد کے درمیان بلیم گیم کا بازار گرم ہونا افسوسناک اور ایک بڑا سوالیہ نشان ہے۔اس وقت پاکستان کو سیاسی ومعاشی استحکام اور پائیدار امن کی اشد ضرورت ہے لہٰذاء منافرت نہیں مفاہمت کو فروغ دیا جائے۔وہ ڈیوائن گارڈن میں اپنے آفس میں مختلف وفود سے بات چیت کر رہے تھے۔

بقیہ 7

کیا۔وفاقی وزیر داخلہ نے جدید ہسپتال کو مختصر مدت میں مکمل کرنے پر آئی جی ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) اور ان کی ٹیم کی کارکردگی کو سراہا۔محسن نقوی نے کہا کہ ایف سی ہسپتال کو اتنی جلد فنکشنل دیکھ کر بہت خوشی ہوئی ہے، تربت میں علاج معالجے کی جدید سہولتوں سے آراستہ ہسپتال اشد ضرورت تھی، تربت کی مقامی آبادی کو بھی علاج معالجے کی یہ بہترین سہولت میسر ہوگی۔اس موقع پر وزیر داخلہ محسن نقوی کو ایف سی ہسپتال میں فراہم کردہ طبی سہولتوں کے بارے بریفنگ دی گئی۔آئی جی ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) میجر جنرل بلال سرفراز خان نے وزیر داخلہ محسن نقوی کو فورس کی پیشہ ورانہ تربیت اور فیلڈ آپریشنز سے متعلق بریفنگ دی۔وزیر داخلہ محسن نقوی نے ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کی پیشہ ورانہ تیاریوں کو سراہا۔اس موقع پر محسن نقوی نے فتنہ الہندوستان سمیت تمام کالعدم دہشت گرد گروہوں کے خلاف کامیاب آپریشنز پر ایف سی بلوچستان (نارتھ) کو خراج تحسین پیش کیا۔

بقیہ 8

حلف برداری کی تقریب رواں ہفتے میں متوقع ہے۔ چیف جسٹس لاہور ہائیکورٹ جسٹس مس عالیہ نیلم نئے تعینات ہونے والے ایڈیشنل ججز سے حلف لیں گی۔ تقریب میں لاہور ہائیکورٹ کے ججز، لاء افسران، بار عہدیداران اور حلف اٹھانے والے ججز کے اہل خانہ بھی شریک ہوں گے۔ حلف اٹھانے والوں میں نامزد ایڈیشنل جج غلام سرور نہنگ، محمد اجمل خان زاہد، امیر عجم ملک، شیریں عمران، اسد علی باجوہ، محمد امجد پرویز، خالد بن عزیز، منور اقبال دوگل، سید فرہاد علی شاہ اور عثمان غنی راشد چیمہ شامل ہیں جو لاہور ہائیکورٹ کے ایڈیشنل ججز کے طور پر حلف اٹھائیں گے۔حلف اٹھانے کے بعد تمام نئے ایڈیشنل ججز اسی روز مقدمات کی سماعت بھی کریں گے، نامزد ایڈیشنل ججز کو ایک سال کے لیے لاہور ہائیکورٹ کا ایڈیشنل جج مقرر کیا گیا ہے۔نئے ججز کی تعیناتی کے بعد لاہور ہائیکورٹ میں ججز کی مجموعی تعداد 50 ہو جائے گی، جبکہ ہائیکورٹ میں ججز کی خالی آسامیوں کی تعداد کم ہو کر 10 رہ جائے گی۔

بقیہ 9

وائٹ ہاؤس نے ابھی تک ان رپورٹس کی باضابطہ تصدیق نہیں کی، تاہم ان کا کہنا ہے کہ صدر ٹرمپ ہمیشہ سفارتی حل کو ترجیح دیتے ہیں۔امریکی نیوز سائٹ ایگزیوس کے مطابق امریکی صدر نے سفارت کاری کو مزید موقع دینے کا فیصلہ کرتے ہوئے جمعے کے روز امریکی فوج کو ایران پر نئے حملے نہ کرنے کی ہدایت جاری کی، اس کے ساتھ ہی تقریباً دو ہفتوں سے جاری روزانہ حملوں کا سلسلہ رک گیا۔خیال رہے کہ 13 دنوں بعد جمعہ کی رات پہلی رات تھی جب امریکا نے ایران پر کوئی فضائی حملہ نہیں کیا، جبکہ ہفتے کی رات بھی کسی حملے کی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔امریکی اخبار نیویارک ٹائمز کے مطابق جنرل ڈین کین نے صدر ٹرمپ کو مشرق وسطیٰ میں دفاعی نظام متاثر ہونے سے خبردار کیا اور کہا کہ ایران کے خلاف بڑے پیمانے پر فوجی کارروائیاں دوبارہ شروع کرنے سے مشرق وسطیٰ میں امریکی فضائی دفاعی صلاحیت متاثر ہو سکتی ہے۔جنرل ڈین کین کے مطابق جنگ میں شدت آنے کی صورت میں پیٹریاٹ میزائل انٹرسیپٹرز کے ذخائر کم ہوں گے، ایران جنگ میں شدت سے دیگر فضائی دفاعی نظام کے ذخائر بھی تیزی سے کم ہو سکتے ہیں، تاہم فوج تمام احکامات پر عمل درآمد کی صلاحیت رکھتی ہے لیکن نتائج پر بھی غور ضروری ہے۔سی این این کے مطابق نائب صدر جے ڈی وینس اور چیئرمین جوائنٹ چیفس آف اسٹاف جنرل ڈین کین نے کشیدگی بڑھانے پر تحفظات کا اظہار کیا۔دوسری طرف ذرائع کے مطابق عمانی وفد جمعہ کو آبنائے ہرمز دوبارہ کھولنے کے نئے انتظامات پر بات چیت کیلئے تہران پہنچا تھا، مذاکرات میں پیشرفت ہوئی ہے اور امکان ہے کہ عمان اور ایران کے درمیان ہفتے کے اختتام تک معاہدہ طے پا جائے گا

بقیہ 10

پاکستان ٹیکس بار ایسوسی ایشن اور لاہور ٹیکس بار ایسوسی ایشن کے اشتراک سے منعقدہ چار روزہ قومی ٹیکس سیمینار سے خطاب کیا۔می ٹیکس سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے پاکستان کے اصلاحاتی ایجنڈے، مالی سال 2026-27 کے بجٹ کی ترجیحات اور نئے ٹیکس آپریٹنگ ماڈل پر روشنی ڈالیخطاب میں پاکستان کی بہتر ہوتی ہوئی معاشی صورتحال، حکومت کے جاری ساختی اصلاحاتی ایجنڈے، مالی سال 2026-27 کے بجٹ کی ترجیحات اور نئے ٹیکس آپریٹنگ ماڈل کے نفاذ پر تفصیلی اظہار خیال کیا گیا۔سیمینار میں صدر پاکستان ٹیکس بار ایسوسی ایشن احسان الحق شیخ، صدر لاہور ٹیکس بار ایسوسی ایشن رانا ثاقب منیر، پاکستان ٹیکس بار ایسوسی ایشن کے سرپرست اور چیئرمین پاکستان ٹیکس بار اکیڈمی عبدالقادر میمن، مہمانِ خصوصی ممبر اپیلیٹ ٹریبونل اِن لینڈ ریونیو ظہور احمد، معروف ماہر معیشت ڈاکٹر ندیم الحق سمیت ملک بھر سے سینئر ٹیکس ماہرین، وکلاء※، چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس اور ٹیکس شعبے سے وابستہ افراد نے شرکت کی۔مشیر نے کہا کہ پاکستان نے ذمہ دارانہ مالی نظم وضبط اور مشکل مگر ناگزیر ساختی اصلاحات کے ذریعے معیشت کو مستحکم کرنے میں نمایاں پیش رفت کی ہے۔مالیاتی نظم وضبط، بیرونی شعبے کی مضبوطی، بہتر قرضہ جاتی نظم ونسق اور سرمایہ کاروں کے اعتماد کی بحالی نے پاکستان کو معاشی استحکام سے پائیدار اور نجی شعبے کی قیادت میں ترقی کی جانب گامزن کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ ان اصلاحات کو عالمی سطح پر بھی پذیرائی حاصل ہو رہی ہے جس کا اظہار پاکستان کی بہتر ہوتی ہوئی خودمختار کریڈٹ ریٹنگز، آئی ایم ایف پروگرام کے کامیاب جائزوں، بین الاقوامی سرمایہ مارکیٹوں تک دوبارہ رسائی، سرمایہ کاروں کے بڑھتے ہوئے اعتماد اور بین الاقوامی مالیاتی اداروں کی مثبت آراء※ سے ہوتا ہے، جو پاکستان کی مضبوط ہوتی معاشی بنیادوں کی عکاسی کرتے ہیں۔مالی سال 2026-27 کے بجٹ پر روشنی ڈالتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ ایک متوازن، ذمہ دارانہ اور ترقی دوست بجٹ ہے جس کا مقصد سرمایہ کاری، برآمدات، صنعتی ترقی اور روزگار کے مواقع کو فروغ دینا ہے، جبکہ مالیاتی نظم و ضبط کو برقرار رکھا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ بجٹ میں تنخواہ دار طبقے کو نمایاں ریلیف دیا گیا ہے، کاروباری برادری اور برآمد کنندگان کی مسابقت بڑھانے کے لیے اقدامات کیے گئے ہیں، ٹیرف اصلاحات متعارف کرائی گئی ہیں، معیشت کی دستاویزی شکل کو فروغ دیا گیا ہے، اور حکومت نے ایک مرتبہ پھر اس عزم کا اعادہ کیا ہے کہ ٹیکس کا دائرہ وسیع کیا جائے گا، نہ کہ پہلے سے ٹیکس ادا کرنے والوں پر مزید بوجھ ڈالا جائے گا۔انہوں نے حکومت کے وسیع تر اصلاحاتی ایجنڈے پر بھی روشنی ڈالی، جس میں ٹیکس انتظامیہ، عوامی قرضوں کا مؤثر انتظام، نجکاری، سرکاری اداروں کی اصلاحات، پنشن اصلاحات، توانائی کے شعبے کی اصلاحات، ڈیجیٹل پاکستان اقدامات، سرمایہ مارکیٹوں کی ترقی اور مالی سہولیات تک رسائی میں بہتری شامل ہیں۔انہوں نے کہا کہ ان اصلاحات کا مقصد اداروں کو مضبوط بنانا، گورننس کو بہتر کرنا، پیداواری صلاحیت میں اضافہ کرنا اور سرمایہ کاری کے لیے مزید سازگار ماحول فراہم کرنا ہے۔انہوں نے کہا کہ نیا ٹیکس آپریٹنگ ماڈل پاکستان کے ٹیکس نظام میں ایک بنیادی تبدیلی کی نمائندگی کرتا ہے، جس کے تحت روایتی افسر پر مبنی نظام کو ڈیٹا پر مبنی، ٹیکنالوجی سے آراستہ، فیس لیس، شفاف اور زیادہ جوابدہ نظام میں تبدیل کیا جا رہا ہے۔انہوں نے بتایا کہ اس ماڈل کے تحت آڈٹ، اسیسمنٹ اور فیلڈ آپریشنز کو الگ الگ خصوصی شعبوں میں تقسیم کیا جا رہا ہے، جبکہ جدید ڈیجیٹل ٹیکنالوجی، مرکزی ڈیٹا اینالیٹکس اور رسک پر مبنی کمپلائنس نظام کے ذریعے اختیارات کے غیر ضروری استعمال، براہِ راست رابطے اور صوابدیدی فیصلوں کو کم کیا جائے گا۔ اس سے قانون کی پابندی کرنے والے ٹیکس دہندگان کو زیادہ آسان، تیز اور قابلِ پیش گوئی خدمات میسر آئیں گی، جبکہ ٹیکس چوری کے خلاف کارروائی ڈیٹا اور شواہد کی بنیاد پر مزید مؤثر انداز میں کی جائے گی۔مشیر نے ٹیکس بار ایسوسی ایشنز اور ٹیکس پریکٹیشنرز کے تعمیری کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ نئے ٹیکس آپریٹنگ ماڈل اور حکومت کے وسیع تر ٹیکس اصلاحاتی پروگرام کی کامیابی کے لیے تمام متعلقہ فریقوں سے مسلسل مشاورت اور تعاون ناگزیر ہے۔سیمینار کے دوران صوبائی سیلز ٹیکس، مالی سال 2026-27 کے بجٹ میں ٹیکس اقدامات، ٹیکس پالیسی، فیس لیس ٹیکس انتظامیہ، ڈیجیٹلائزیشن اور براہِ راست و بالواسطہ ٹیکسوں سے متعلق عملی امور پر تکنیکی اجلاس بھی منعقد ہوئے۔ڈاکٹر ندیم الحق نے ٹیکس پالیسی اصلاحات پر کلیدی خطاب کیا، جبکہ ایف سی اے محمد ریحان صدیقی نے فیس لیس جیورسڈکشن اور ٹیکس انتظامیہ کی ڈیجیٹلائزیشن پر پریزنٹیشن دی۔اس موقع پر ٹیکس ماہرین اور پریکٹیشنرز نے ٹیکس اصلاحات اور ابھرتے ہوئے ٹیکس امور پر مختلف تکنیکی مباحث میں بھی حصہ لیا۔منتظمین کی جانب سے صدر پاکستان ٹیکس بار ایسوسی ایشن احسان الحق شیخ، صدر لاہور ٹیکس بار ایسوسی ایشن رانا ثاقب منیر اور پاکستان ٹیکس بار ایسوسی ایشن کے سرپرست و چیئرمین پاکستان ٹیکس بار اکیڈمی عبدالقادر میمن نے ٹیکس برادری کے ساتھ حکومت کے مسلسل رابطے کو سراہتے ہوئے ایک آسان، شفاف، ٹیکنالوجی پر مبنی اور کاروبار دوست ٹیکس نظام کی تشکیل کے لیے حکومت کے ساتھ تعمیری تعاون جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا۔

بقیہ 11

برادرانہ تعلقات کا اعادہ کیا گیا۔اس موقع پر تازہ علاقائی پیش رفت پر بات چیت کی گئی اور خطے میں امن و استحکام کے لیے سفارت کاری جاری رکھنے کی اہمیت پر زور دیا گیا۔

بقیہ 12

دیں۔اپنے ایک بیان میں چیف الیکشن کمشنر نے کہا کہ ووٹ دینا ہر شہری کا قومی، آئینی اور اسلامی فریضہ ہے اور حقِ رائے دہی کا استعمال ہی مضبوط جمہوریت کی ضمانت ہے، عوام اپنے ووٹ کے ذریعے ایسے نمائندوں کا انتخاب کریں جو ان کے مسائل کے حل اور علاقے کی ترقی کیلئے مؤثر کردار ادا کر سکیں۔جسٹس (ر) غلام مصطفیٰ مغل نے یقین دہانی کرائی کہ تمام پولنگ سٹیشنز پر سکیورٹی کے جامع انتظامات مکمل کر لئے گئے ہیں، ہر پولنگ سٹیشن پر سکیورٹی فورسز اور کوئیک رسپانس فورس تعینات ہوگی تاکہ ووٹرز بلاخوف وخطر اپنا حقِ رائے دہی استعمال کر سکیں۔چیف الیکشن کمشنر نے کہا کہ ریاست ووٹرز کی پولنگ سٹیشنز تک آمدورفت کے دوران بھی سکیورٹی یقینی بنائے گی جبکہ ووٹنگ کے عمل میں رکاوٹ ڈالنے یا امن و امان خراب کرنے کی کوشش کرنے والوں کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ انتخابی عمل میں بھرپور حصہ لے کر اپنی جمہوری ذمہ داری ادا کریں اور اپنے ووٹ کی طاقت سے اپنے مستقبل اور اپنے مسائل کے حل کیلئے بہترین نمائندوں کا انتخاب کریں۔

بقیہ 13

آنچ نہیں آنے دی جائے گی، پوری قوم اپنی بہادر افواج اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔وزیراعظم کا کہنا تھا کہ حکومت اور سکیورٹی فورسز آپریشن ''عزمِ استحکام'' کے تحت ملک سے دہشت گردی کے ناسور کے مکمل خاتمے تک اپنی کارروائیاں پوری قوت کے ساتھ جاری رکھیں گے

بقیہ 14

عوام کو ریاستی اداروں کے خلاف اکسانا اور ملک میں بداعتمادی کی فضا پیدا کرنا تھا۔انہوں نے کہا کہ کالعدم ایکشن کمیٹی سے وابستہ شرپسند عناصر کو اپنے طرزِ عمل پر پوری قوم کو جواب دینا ہوگا۔وفاقی وزیر اطلاعات کا کہنا تھا کہ اگر کالعدم ایکشن کمیٹی کے رہنما واقعی کشمیر کے مفادات سے مخلص ہیں تو انہیں جمہوری عمل کا حصہ بنتے ہوئے انتخابات میں حصہ لینا چاہیے، کیونکہ اسلحے اور ڈنڈوں کے زور پر چلائی جانے والی کسی بھی تحریک کا کشمیر کاز سے کوئی تعلق نہیں ہو سکتا۔عطا اللہ تارڑ نے بتایا کہ سکیورٹی فورسز نے ایک ایسے شخص کو گرفتار کیا ہے جو ڈیجیٹل مارکیٹنگ کی آڑ میں پاکستان مخالف پروپیگنڈا مہم کا حصہ تھا۔ان کا کہنا تھا کہ ابتدائی تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ مذکورہ شخص کو بھارت سے مواد فراہم کیا جا رہا تھا جس کا زیادہ تر تعلق کالعدم ایکشن کمیٹی سے متعلق سوشل میڈیا مہم اور مخصوص بیانیے کو فروغ دینے سے تھا۔وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا کہ پاکستان کے خلاف غلط معلومات اور گمراہ کن مہم چلانے والے نیٹ ورک کی کڑیاں بھارت سے ملتی ہیں اور اس پروپیگنڈا کا مقصد ریاستی اداروں اور عوام کے درمیان فاصلے اور بداعتمادی پیدا کرنا تھا۔عطا تارڑ کا مزید کہنا تھا کہ قانون نافذ کرنے والے ادارے اس معاملے کی مختلف پہلوؤں سے تحقیقات کر رہے ہیں اور حقائق مکمل طور پر سامنے آنے کے بعد ذمہ دار عناصر کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے گی

بقیہ 15

نے بتایا کہ اس منصوبے کے تحت آبپاشی کے جدید طریقے اور زرعی مشینری استعمال کی جا رہی ہے، جبکہ اعلیٰ تعلیم یافتہ زرعی ماہرین ہمہ وقت دستیاب رہتے ہیں اور باقاعدگی سے فارم کا معائنہ بھی کرتے ہیں۔

بقیہ 16

نوعیت کی اپیلوں پر سماعت کریں گے۔ چیف جسٹس لاہور ہائیکورٹ جسٹس مس عالیہ نیلم بطور سنگل بنچ بھی تمام نوعیت کی درخواستوں پر سماعت کریں گی، جسٹس شاہد کریم بطور سنگل بنچ سول، جسٹس سردار اکبر علی ڈوگر بطور سنگل بنچ فوجداری جبکہ جسٹس خالد اسحاق بطور سنگل بنچ تمام نوعیت کی سول درخواستوں پر سماعت کریں گے۔

بقیہ 17

مشترکہ سیمینارز اور کانفرنسز کے انعقاد، بار ایسوسی ایشنز اور بار کونسلز کے وفود کے باہمی تبادلوں، مشترکہ دوروں اور وکلاء کی فلاح و بہبود کے مختلف منصوبوں میں تعاون کیا جائے گا۔اس موقع پر وائس چیئرمین پنجاب بار کونسل خواجہ قیصر بٹ نے کہا کہ پاکستان بار کونسل، پنجاب بار کونسل اور استنبول بار ایسوسی ایشن کے درمیان ہونے والی مفاہمتی یادداشت دونوں ممالک کی وکلاء برادری کے درمیان دیرینہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کی جانب اہم پیشرفت ہے۔ معاہدے کے نتیجے میں پنجاب کے وکلاء خصوصاً نوجوان وکلاء کو ترکیہ کے ساتھ مشترکہ تربیتی پروگرامز، قانونی تعلیم اور پیشہ ورانہ مہارت کے فروغ کے نئے مواقع میسر آئیں گے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان اور ترکیہ کے وکلاء آئندہ پانچ برس کے دوران قانون سازی، انسانی حقوق، قانونی تعلیم اور عدالتی تعاون سمیت مختلف شعبوں میں باہمی تجربات سے استفادہ کرتے ہوئے مشترکہ طور پر کام کریں گے۔بارز اور بار کونسلز کے درمیان وفود کے تبادلوں، مشترکہ سیمینارز اور تربیتی پروگرامز سے دونوں ممالک کے وکلاء کو ایک دوسرے کے قانونی نظام اور تجربات سے آگاہی حاصل ہوگی۔انہوں نے امید ظاہر کی کہ مفاہمتی یادداشت پر عملدرآمد سے نہ صرف نوجوان وکلا کی تربیت اور قانونی تعلیم کے معیار میں بہتری آئے گی بلکہ انسانی حقوق، قانون سازی اور عدالتی امور کے حوالے سے پاکستان اور ترکیہ کی قانونی برادری کے درمیان ایک موثر اور دیرپا شراکت داری بھی قائم ہوگی۔

بقیہ 18

انتخابی جلسوں، عوامی اجتماعات اور کارنر میٹنگز میں شریک ہو رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ انتخابی مہم کے دوران ترقیاتی منصوبوں اور دیگر سرکاری سہولیات سے متعلق اعلانات بھی کیے جا رہے ہیں، جو انتخابی ضابطہ اخلاق کی روح اور مساوی انتخابی مواقع کے اصول کے منافی ہیں۔انہوں نے لکھا کہ سرکاری وسائل اور حکومتی اختیارات کا انتخابی مقاصد کے لیے استعمال نہ صرف انتخابی قوانین اور ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی ہے بلکہ اس سے آزادانہ، منصفانہ اور شفاف انتخابات کے انعقاد پر بھی سنجیدہ سوالات جنم لے رہے ہیں، جو عوام کے انتخابی عمل پر اعتماد کو متاثر کر سکتے ہیں۔صدر پیپلز پارٹی آزاد جموں وکشمیر نے چیف الیکشن کمشنر سے مطالبہ کیا کہ ان مبینہ خلاف ورزیوں کا فوری نوٹس لیا جائے، متعلقہ حکام اور امیدواروں کو انتخابی ضابطہ اخلاق پر سختی سے عمل درآمد کا پابند بنایا جائے اور اس امر کو یقینی بنایا جائے کہ کوئی بھی سیاسی جماعت یا حکومتی عہدیدار سرکاری وسائل، سرکاری پروٹوکول یا ترقیاتی اعلانات کے ذریعے انتخابی عمل پر اثر انداز نہ ہو سکے۔چوہدری محمد یاسین نے اپنے مکتوب میں اس یقین کا اظہار بھی کیا کہ الیکشن کمیشن آزاد جموں وکشمیر آئین اور قانون کے مطابق غیر جانبدارانہ کردار ادا کرتے ہوئے آزادانہ، منصفانہ اور شفاف انتخابات کے انعقاد کو یقینی بنائے گا۔

بقیہ 19

شعبے میں ترقی مسلم لیگ ن کے دور میں ہوئی، سرحدوں کی حفاظت پر مامور جوان وطن کیلئے اپنی جان دیتا ہے

بقیہ 20

اور چیف آپریٹنگ آفیسر مستنصر فیروز نے کیا۔دورے کے دوران وفد نے سیف سٹیز اتھارٹی کے مختلف شعبہ جات کا معائنہ کیا اور ادارے میں متعارف کرائی گئی جدید اے آئی اپ گریڈیشنز، سمارٹ سرویلنس سسٹمز، انٹیگریٹڈ کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر اور جدید سکیورٹی ماڈیولز کے بارے میں آگاہی حاصل کی۔امریکی وفد کو ایمرجنسی ہیلپ لائن 15 کے جدید فیچرز اور فوری رسپانس میکانزم پر بھی بریفنگ دی گئی۔ وفد نے ویمن سیفٹی ایپ، ورچوئل ویمن پولیس اسٹیشن، ورچوئل سینٹر برائے چائلڈ سیفٹی اور ٹریفک مینجمنٹ سسٹم میں خصوصی دلچسپی کا اظہار کیا۔دورے کے اختتام پر پنجاب سیف سٹیز اتھارٹی کی جانب سے امریکی وفد کو یادگاری شیلڈ پیش کی گئی۔

بقیہ 21

سندھ کے صوبائی وزرا، اراکین قومی وصوبائی اسمبلی اور دیگر راہنماؤں نے شرکت کی۔اجلاس میں ملک کی سیاسی صورتحال اور پارٹی کے تنظیمی معاملات پر تبادلہ خیال کیا گیا، اجلاس میں مجموعی سیاسی صورتحال کے تناظر میں متعدد تجاویز پر غور وخوض کیا گیا اور مستقبل کی حکمت عملی طے کی گئی۔

بقیہ 22

گاڑی کو بچاتے ہوئے سڑک پر پھسلن کے باعث بس بے قابو ہوئی اور کھائی میں جا گری۔ترجمان کے مطابق یونیورسٹی کے ملازمین ذاتی ٹور پر ناران، کاغان گئے تھے، جبکہ پنجاب یونیورسٹی انتظامیہ زخمی ملازمین کی دیکھ بھال اور نگہداشت کر رہی ہے۔

بقیہ 23

حکومت کی جانب سے ایل پی جی کی سرکاری قیمت 241 روپے مقرر کی گئی ہے جو صرف کاغذوں کی حد تک محدود ہے جبکہ اس کے برعکس لاہور سمیت صوبہ بھر میں ایل پی جی 380 سے 420 روپے فی کلو تک فروخت کی جا رہی ہے۔ ایل پی جی فروخت کرنے والے دکانداروں کا کہنا ہے کہ حکومت پلانٹس، ڈسٹری بیوٹرز اور ڈیلرز سے سرکاری نرخ کے مطابق ایل پی جی کی دستیابی یقینی بنائے ہم سرکاری نرخوں کے مطابق فروخت کے لئے تیار ہیں۔ انتظامیہ چھوٹے دکانداروں کے خلاف تو کریک ڈاؤن کرتی ہے پلانٹس، ڈسٹری بیوٹرز اور ڈیلرز کی طرف رخ کیوں نہیں کرتی وہاں جاتے ہوئے ان کے پر جلتے ہیں۔

بقیہ 24

بلوچستان سے کراچی اسمگل کر رہے تھے۔پولیس خفیہ ذرائع سے ملنے والی اطلاع پر حب ریور روڈ پر ناکہ بندی کی گئی جس پر لینڈ کروز میں سوار ملزمان پولیس کو دیکھ کر تیز رفتاری سے گاڑی کچے راستے سے چلاتے ہوئے فرار ہونے کی کوشش کر رہے تھے کہ ان کی گاڑی الٹ گئی۔ اس دوران وفاقی سول حساس ادارے اور موچکو پولیس نے گاڑی میں سوار 2 ملزمان فیصل اور عبدالولی کو گرفتار کر کے 66 کلو چرس برآمد کر لی جو پیکٹوں کے شکل میں گاڑی میں چھپائی گئی تھی۔ابتدائی تفتیش کے مطابق برآمد کی جانے والی منشیات شہر کے مختلف علاقوں میں سپلائی کرنے کے لیے اسمگل کی جا رہی تھی جسے ناکام بنا دیا، گرفتار منشیات فروشوں سے ان کے نیٹ ورک سے جوڑے دیگر کارندوں کے حوالے سے مزید تفتیش کا عمل جاری ہے۔

بقیہ 25

کارروائی کے نتیجے میں حملہ ناکام بنا دیا گیا اور فتنہ الخوارج کے تمام دہشتگرد مارے گئے۔ٹانک کے مقامی بازار میں مارے جانے والے حملہ آوروں کی لاشیں لائے جانے پر شہریوں کی جانب سے نفرت کا اظہار کیا گیا۔ ضلع ٹانک کے عوام نے فتنۃ الخوارج کے ہلاک دہشت گردوں پر شدید غصے، بیزاری اور لعنت ملامت کا اظہار کیا۔مسلسل بدامنی اور تشدد سے متاثرہ مقامی آبادی اب ایسے عناصر کے خلاف کھلے عام اپنے شدید غصے اور بیزاری کا اظہار کر رہی ہے۔عوام کی جانب سے یہ شدید ردِعمل ملک میں امن و امان کی صورتحال کو خراب کرنے والے عناصر کے لیے ایک واضح اور عبرت ناک پیغام کی حیثیت رکھتا ہے۔

بقیہ 26

نے کہا کہ دیہات کی اراضی کا ریکارڈ کمپیوٹرائز کرنے سے فرد، انتقال اور رجسٹری سمیت زمین سے متعلق تمام خدمات جدید، شفاف اور تیز رفتار انداز میں فراہم کی جائیں گی۔انہوں نے کہا کہ صوبے کے مزید دیہات کی اراضی کا ریکارڈ بھی کمپیوٹرائز کرنے کا عمل مرحلہ وار مکمل کیا جا رہا ہے۔

بقیہ 27

خریدنے کا عمل شروع کر دیا گیا ہے۔کمپنی حکام کے مطابق خریدے جانے والے ٹرالی ٹرانسفارمرز مختلف سب ڈویژنز کے سپرد کیے جائیں گے تاکہ بارش یا دیگر وجوہات کی وجہ سے ٹرانسفارمر جلنے کی صورت میں فوری طور پر متبادل انتظام کیا جا سکے۔حکام کے مطابق ٹرانسفارمر خراب ہونے پر ٹرالی ٹرانسفارمر لگا کر عارضی طور پر بجلی کی فراہمی بحال کی جائے گی جبکہ نئے ٹرانسفارمر کی تنصیب مکمل ہونے کے بعد ٹرالی ٹرانسفارمرز واپس اتار لیے جائیں گے۔لیسکو کے مطابق اس اقدام کا مقصد مون سون سیزن کے دوران صارفین کو بجلی کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنانا اور شکایات کے فوری ازالے کو ممکن بنانا ہے۔

بقیہ 28

تھے جبکہ ڈائریکٹر جنرل (ٹیکسٹائل) مدثر رضا صدیقی بھی اس موقع پر موجود تھے۔وفد نے وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان سے رواں سال اکتوبر میں شیڈول ہاتھ سے بنے قالینوں کی 42 ویں عالمی نمائش کے لئے فنڈز کے فوری اجراء کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ غیر ملکی خریداروں کو ہاسپیلٹی پیکج کی پیشکش اور برآمدات کے فروغ کے لئے بلا تاخیر پیشرفت ناگزیر ہے۔وفد نے وزیر تجارت سے ہاتھ سے بنے قالینوں کی صنعت کی سپلائی چین کو بحال رکھنے کیلئے خام اون کی برآمد پر پابندی عائد کرنے اور عالمی نمائشوں میں چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں کی زیادہ سے زیادہ شرکت کی حوصلہ افزائی کے لیے سبسڈی کے موجودہ تناسب 50/50 کو 80/20 کرنے کے مطالبات بھی پیش کئے۔جام کمال خان نے پاکستانی قالینوں کی عالمی منڈیوں میں رسائی اور برآمدی مسابقت بہتر بنانے کے اقدامات پر زور دیتے ہوئے کہا کہ حکومت شفاف، قواعد پر مبنی اور سرمایہ کار دوست پالیسیوں کے ذریعے برآمدات کے فروغ کے لیے پرعزم ہے، وزارت تجارت اسٹیک ہولڈرز کی تجاویز پر متعلقہ اداروں سے مشاورت کے بعد قابل عمل حل تیار کرے گی۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کی طویل المدتی برآمدی حکمت عملی کا محور ویلیو ایڈیشن میں اضافہ، برآمدی بنیاد پر مینوفیکچرنگ کو مضبوط بنانا، مصنوعات کی برانڈنگ کو فروغ دینا اور عالمی ویلیو چین میں پاکستان کی موجودگی کو وسعت دینا ہے۔انہوں نے ہاتھ سے بنے قالینوں کی صنعت کے نمائندوں پر زور دیا کہ وہ اپنی برآمدی منڈیوں میں تنوع پیدا کریں، مصنوعات میں جدت اور پاکستان کے دستکاری کے عالمی سطح پر تسلیم شدہ معیار سے بھرپور فائدہ اٹھائیں۔ملاقات کے دوران بین الاقوامی منڈیوں تک بہتر رسائی کے لیے تجارتی رابطوں اور لاجسٹک سہولیات کو مزید موثر بنانے کے مواقع پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔جام کمال خان نے کہا کہ حکومت نجی شعبے کے ساتھ قریبی تعاون جاری رکھے گی تاکہ تجارت کی راہ میں حائل حقیقی رکاوٹوں کو دور کیا جا سکے اور پائیدار، برآمدی بنیاد پر اقتصادی ترقی کے لیے سازگار ماحول پیدا کیا جا سکے۔پی سی ایم اے کے وفد نے وفاقی وزیر جام کمال خان کو ہاتھ سے بنے قالینوں کی 42 ویں عالمی نمائش کے افتتاح کی بھی دعوت دی جسے انہوں نے قبول کر لیا۔

بقیہ 29

کے عوام کی فلاح کے لیے دن رات کوشاں ہیں۔انہوں نے کہا کہ عوام کی خدمت کے لیے نیت اور محنت کا جذبہ ہونا چاہیے، ایک ہزار سے زائد کلینک آن وہیلز سہولت فراہم کر رہے ہیں، مریم نواز نے دو سالوں میں 2 لاکھ لوگوں کو گھر دیئے ہیں، سیاسی مخالفین مریم نواز جیسا اپنا کھیت اپنا روزگار دکھائیں اپنے صوبے میں۔انہوں نے کہا کہ سیاسی مخالفین پنجاب کی سڑکوں اور منصوبوں پر تنقید کرتے ہیں، پنجاب کیلوگوں کے لیے مریم نواز نے ستھرا پنجاب کا منصوبہ بنایا، روئیں مت، چیخیں مت، دکھائیں اپنے صوبے میں ستھرا پنجاب جیسا منصوبہ۔پنجاب کی سینئر وزیر نے کہا کہ مریم نواز نے کشمیر کے لیے صاف ستھرا آزاد کشمیر منصوبے کا اعلان کیا ہے، کشمیر میں ہماری حکومت آ گئی ہے کیونکہ راولپنڈی کی خواتین نے فیصلہ سنا دیا ہے۔مریم اورنگزیب نے کہا کہ پوری دنیا کے امن کی ثالثی آج پاکستان کر رہا ہے، شہباز شریف کر رہے ہیں، دوسری سائیڈ مخالفین الیکشن پر پیسے لگا رہے ہیں، پیسے کا مقابلہ ووٹ سے کرنا ہے، آپ نے اپنے ووٹ کا پہرا دینا ہے۔سینئر وزیر پنجاب مریم اورنگزیب نے کہا کہ آزاد کشمیر کی محرومیوں کا ازالہ مسلم لیگ (ن) کر سکتی ہے، نوازشریف، مریم نواز کشمیر گئے تو مخالفین کی چیخیں نکلنے لگیں۔انہوں نے مخالفین کو پیغام دیتے ہوئے کہا کہ روپیٹو نہیں نوازشریف جیسی موٹروے بنا کر دکھا، روپیٹو نہیں شہباز شریف جیسی میٹرو سروس بنا کر دکھا، مریم نواز سے پوچھتے ہیں کہ صرف لاہور میں سڑکیں بنائیں، پنجاب آ کر دیکھو ہر شہر میں سڑکیں بنی ہوئی ہیں۔سینئر وزیر پنجاب نے کہا کہ آج مظفر آباد کی سڑکوں پر گرین بسیں چل رہی ہیں، 18 ماہ میں مریم نواز نے دو لاکھ لوگوں کو اپنا گھر اپنی چھت دی۔انہوں نے کہا کہ مریم نواز نے ایک لاکھ بچوں کو لیپ ٹاپ، 50 ہزار بچوں کو ہونہار اسکالرشپس دیں، آج پورا پاکستان کہہ رہا ہے کہ ہمیں مریم نواز جیسی وزیراعلیٰ چاہیے۔

بقیہ 30

کو کسی بھی قسم کی دشواری یا پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے داتا دربار میں منعقدہ ایک اعلیٰ سطحی جائزہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔اجلاس میں ایڈمنسٹریٹر داتا دربار محمد علی خان، خطیب داتا دربار مسجد مفتی مختار احمد ندیم، کنوینر لنگر کمیٹی منصور رضوی، کنوینر دودھ سبیل کمیٹی عمران حنفی، ایس ایس پی اسپیشل برانچ طارق عزیز اور داتا دربار انتظامیہ کے سینئر افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران خطیب داتا دربار مسجد مفتی مختار احمد ندیم نے شیڈول کی بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ 30 اور 31 جولائی کو 2 روزہ ابتدائی مذہبی پروگرامز، جبکہ 2 تا 4 اگست کے درمیان 3 روزہ سالانہ عرس مبارک کی عظیم الشان تقاریب منعقد ہوں گی جن میں بین الاقوامی مسابقات قرت ونعت، روح پرور علمی و روحانی محافل اور فکر انگیز کانفرنسز شامل ہیں جن میں ملکی و غیر ملکی جید علماء وقرا شرکت کریں گے۔علاوہ ازیں ایڈمنسٹریٹر داتا دربار محمد علی خان نے ریجنل پیس کمیٹی کی ہدایات کی روشنی میں 24 گھنٹے بلا تعطل لنگر کی تقسیم، سی سی ٹی وی کیمروں سے سیکیورٹی مانیٹرنگ اور فول پروف انتظامات سے متعلق بریفنگ دی۔سیکرٹری اوقاف ڈاکٹر احسان بھٹہ نے زائرین کے لیے قیام وطعام، فرسٹ ایڈ میڈیکل کیمپس، پینے کے ٹھنڈے پانی کی فراہمی، صفائی ستھرائی، پارکنگ اور ٹریفک کی روانی کو ہر صورت یقینی بنانے کی ہدایت کی۔

بقیہ 31

کہا کہ مالی سال 2026-27 کا بجٹ متوازن، ذمہ دارانہ اور ترقی دوست ہے جس کا مقصد سرمایہ کاری، برآمدات، صنعتی ترقی اور روزگار کے مواقع کو فروغ دینا ہے۔خرم شہزاد نے کہا کہ بجٹ میں تنخواہ دار طبقے کو نمایاں ریلیف دیا گیا ہے جبکہ کاروباری برادری اور برآمد کنندگان کی مسابقت بڑھانے، ٹیرف اصلاحات، معیشت کی دستاویزی شکل کو فروغ دینے اور ٹیکس نیٹ کو وسعت دینے کے لیے موثر اقدامات کیے گئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کی بہتر ہوتی معاشی صورتحال کا اعتراف عالمی سطح پر بھی کیا جا رہا ہے جس کا اظہار بہتر خودمختار کریڈٹ ریٹنگ، آئی ایم ایف پروگرام کے کامیاب جائزوں، بین الاقوامی سرمایہ کاروں کے بڑھتے ہوئے اعتماد اور عالمی مالیاتی اداروں کی مثبت آراء سے ہوتا ہے۔مشیر خزانہ خرم شہزاد نے کہا کہ نیا ٹیکس آپریٹنگ ماڈل روایتی افسر پر مبنی نظام کو ڈیٹا پر مبنی، ٹیکنالوجی سے آراستہ، فیس لیس، شفاف اور جوابدہ نظام میں تبدیل کرے گا۔اس ماڈل سے ٹیکس دہندگان کو زیادہ آسان، تیز اور قابل پیشگوئی خدمات فراہم ہوں گی جبکہ ٹیکس چوری کے خلاف کارروائیاں ڈیٹا اور شواہد کی بنیاد پر مزید موثر بنائی جائیں گی۔انہوں نے ٹیکس بار ایسوسی ایشنز اور ٹیکس ماہرین کے کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ ٹیکس اصلاحات کی کامیابی کے لیے تمام متعلقہ فریقوں کے ساتھ مسلسل مشاورت اور تعاون ناگزیر ہے۔سیمینار میں ٹیکس پالیسی، مالی سال 2026-27 کے بجٹ، فیس لیس ٹیکس انتظامیہ، ڈیجیٹلائزیشن اور براہِ راست و بالواسطہ ٹیکسوں سے متعلق مختلف تکنیکی اجلاس بھی منعقد ہوئے جن میں ملک بھر سے ٹیکس ماہرین، وکلاء، چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس اور متعلقہ شعبوں سے وابستہ افراد نے شرکت کی۔

بقیہ 32

سیلابی صورتحال میں کمی ہو رہی ہے، دریائے چناب میں سیلابی صورتحال نچلے درجے پر آ گئی ہے، دریائے چناب میں مرالہ، خانکی، قادرآباد اور تریموں کے مقام پر نچلے درجے کا سیلاب ہے۔مرالہ کی مقام پر پانی کا بہاؤ 1 لاکھ 43 ہزار، خانکی کے مقام پر 1 لاکھ 38 ہزار کیوسک، جبکہ قادرآباد کے مقام پر پانی کا بہا 1 لاکھ 35 ہزار کیوسک جبکہ تریموں میں پانی کا بہاؤ 1 لاکھ 84 ہزار کیوسک ریکارڈ کیا گیا ہے۔پی ڈی ایم اے کے مطابق دریائے ستلج اور جہلم میں پانی کا بہا معمول کے مطابق، دریائے راوی میں بلوکی اور سرھنائی کے مقام پر نچلے درجے کی سیلابی صورتحال ہے، دریائے راوی میں بلوکی کے مقام پر پانی کا بہاؤ 81 ہزار کیوسک ریکارڈ کیا گیا جبکہ سدھنائی کے مقام پر پانی کا بہاؤ 60 ہزار کیوسک ریکارڈ کیا گیا۔دریائے راوی میں جسڑ شاہدرہ اور ہیڈ سدھنائی کے مقام پر بہاؤ معمول کے مطابق ہے، نارروال نالہ بسنتر میں درمیانے درجے کے سیلاب کی صورتحال ہے، بریج نا کہ ایک میں نچلے درجے وزیرہ آباد نالہ پھلکو میں او نچے درجے کا سیلاب ہے، نالہ پھلکو میں پانی کا بہاؤ 5 ہزار کیوسک ریکارڈ کیا گیا، نارووال نالہ بسنتر میں نچلے درجے کی سیلابی صورتحال رہی۔ڈی جی پی ڈی ایم اے عمر عباس میلہ کے مطابق بالائی علاقوں میں بارشوں کے سبب دریاؤں کے بہاؤ میں اضافہ ہوا، دریائے چناب کے اپر کیچمنٹس میں بارشیں رک چکی ہے، گزشتہ 24 گھنٹوں سے دریائے چناب میں طغیانی میں کمی ہو رہی ہے۔

بقیہ 33

پیدا کرنے میں کلیدی کردار ادا کر سکتے ہیں۔علی ڈار نے بطور مہمان خصوصی پاکستان ایسوسی ایشن آف سافٹ ویئر ہاوسز پی ایکس او نیٹ ورکنگ ڈنر میں شرکت کی، جہاں وفاقی وزیر برائے آئی ٹی شزا فاطمہ بھی مشترکہ مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے شریک ہوئیں۔ تقریب میں پاکستان کی صفِ اول کی ٹیکنالوجی کمپنیوں کے تقریباً 200 چیف ایگزیکٹو افسران، امریکی، برطانوی اور دیگر سفارتی مشنز کے نمائندگان، اعلیٰ سرکاری حکام، کاروباری شخصیات اور آئی ٹی صنعت کے رہنما شریک ہوئے۔علی ڈار نے کہا کہ وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کے وژن کے مطابق پنجاب کو جنوبی ایشیا کا صفِ اول کا اے آئی اور ٹیکنالوجی ہب بنانے کے لیے تیزی سے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔حکومت جدید ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت، اختراع اور سرمایہ کاری کے فروغ کے ذریعے عالمی معیار کا اے آئی ایکوسسٹم تشکیل دے رہی ہے تاکہ پنجاب ڈیجیٹل معیشت میں قائدانہ کردار ادا کر سکے۔علی ڈار نے کہا کہ حکومت اور نجی شعبے کے درمیان مضبوط شراکت داری ہی پاکستان کی ٹیکنالوجی پر مبنی معیشت کو نئی بلندیوں تک لے جا سکتی ہے۔انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو اے آئی اور جدید ڈیجیٹل مہارتوں سے آراستہ کرنا حکومت پنجاب کی اولین ترجیح ہے، جبکہ پاشا جیسی صنعتی تنظیمیں حکومت کے ساتھ مل کر پاکستان کی آئی ٹی صنعت کو عالمی سطح پر مزید مستحکم بنانے میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں۔

بقیہ 34

بائیولوجیکل ادویات امید کی نئی کرن ثابت ہو رہی ہیں۔ معالجین کو چاہیے کہ وہ طب کے میدان میں سامنے آنے والے جدید رجحانات اور ایڈوانس ریسرچ سے مسلسل آگاہ رہیں تاکہ مریضوں کو عالمی معیار کی بہترین طبی خدمات فراہم کی جا سکیں۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے لاہور جنرل ہسپتال اور پاکستان ایسوسی ایشن آف ڈرماٹولوجسٹس کے اشتراک سے منعقدہ سمپوزیم ※※ایٹوپک ڈرماٹائٹس کے علاج میں نئے امکانات: دستیاب تھراپیز کے دائرہ کار میں توسیع※※ کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ سمپوزیم کے چیف آرگنائزر شعبہ امراضِ جلد کے سربراہ پروفیسر ڈاکٹر عاطف شہزاد تھے۔سمپوزیم میں ایم ایس پروفیسر فریاد حسین، پروفیسر طارق رشید، پروفیسر اعجاز حسین، پروفیسر فاریہ اسد اور ڈاکٹر طاہر کمال، ڈاکٹر وجیہہ سعید، ڈاکٹر سعدیہ صدیقی، ڈاکٹر آیما شاہین، ڈاکٹر ثمرین رفیع، ڈاکٹر ثناء معظم، ڈاکٹر احمد کاظمی، ڈاکٹر حناء منظور، ڈاکٹر ندا ایلی، ڈاکٹر محمد عروج سمیت امراضِ جلد کے کنسلٹنٹس، پوسٹ گریجویٹ ٹرینیز اور میڈیکل طلبہ نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔پروفیسر ڈاکٹر محمد فاروق افضل نے کہا کہ میڈیکل ایجوکیشن کے ساتھ ساتھ تحقیق اور پیشہ ورانہ تربیت کو فروغ دینا عصر حاضر کی اہم ضرورت ہے۔ ایسے پروگرامز نوجوان ڈاکٹرز کو جدید طبی رجحانات سے روشناس کراتے ہیں اور ان کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں اضافہ کرتے ہیں۔ انہوں نے سمپوزیم کے کامیاب انعقاد پر منتظمین کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ ایسی سرگرمیاں ڈاکٹرز کی پیشہ ورانہ مہارت میں اضافے کا باعث بنتی ہیں۔سمپوزیم کے دوران ماہرین نے ایٹوپک ڈرماٹائٹس کے جدید علاج، نئی ادویات، بائیولوجیکل تھراپیز اور مریضوں کی بہتر نگہداشت پر تفصیلی روشنی ڈالی۔طبی ماہرین کا کہنا تھا کہ بروقت تشخیص، مناسب علاج اور مسلسل فالو اپ کے ذریعے اس مرض کے اثرات کو نمایاں طور پر کم کیا جا سکتا ہے۔شعبہ امراضِ جلد کے سربراہ پروفیسر ڈاکٹر عاطف شہزاد نے کہا کہ ایٹوپک ڈرماٹائٹس ایک دائمی مرض ہے جو مریضوں کے جسمانی اور نفسیاتی معیارِ زندگی کو شدید متاثر کرتا ہے، تاہم جدید تحقیق اور ادویات نے اس کے علاج کے امکانات کو بہت وسیع کر دیا ہے۔※ سمپوزیم کے اختتام پر سوال و جواب کا سیشن ہوا جس میں شرکاء نے مختلف طبی و تحقیقی مسائل پر ماہرین سے تفصیلی گفتگو کی۔ ڈاکٹر سعدیہ صدیقی نے مقررین اور شرکاء کا شکریہ ادا کرتے ہوئے عزم کا اظہار کیا کہ لاہور جنرل ہسپتال میں تحقیق اور پیشہ ورانہ تربیت کے فروغ کے لیے ایسے پروگرامز کا سلسلہ مستقبل میں بھی جاری رکھا جائے گا۔

بقیہ 35

اور افغانستان میں موجود دہشتگردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف کارروائیں بھی دہشتگردی کو مکمل کچلنے کی خاطر جاری ہیں اسی سے خطہ میں پائیدار امن کا قیام ممکن ہوگا۔جاری اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) نے ہمیشہ قوم کی خدمت کو اولین ترجیح دی ہے، پارٹی قائدین پاکستان کی معاشی، خوشحالی و استحکام کیلئے اپنی بھرپور جدوجہد جاری رکھیں گے۔انہوں نے کہا کہ موجودہ وفاقی اور پنجاب حکومت ملک قوم کو درپیش موجودہ تمام بحرانوں سے نکال رہی ہے اور اس عمل میں مسلم لیگ (ن) کے ورکرز بھی اپنے قائدین کا بھرپور ساتھ دے رہے ہیں، وزیراعظم شہباز شریف کی قیادت میں وفاقی حکومت ملک کو معاشی مشکلات کی دلدل سے نکال کر تعمیر وترقی وخوشحالی کی راہ پر گامزن کرنے کیلئے جدوجہد کر رہی ہے، انشاء اللہ پاکستان اپنے پاؤں پر کھڑا ہو رہا ہے۔فرح ناز اکبر نے مزید کہا کہ مسلم لیگ (ن) کے قائدین کا ویژن ہمیشہ سے عوامی خدمت، معاشی استحکام اور ملکی تعمیر وترقی کی علامت رہا ہے اور اسی ویژن پر چلتے ہوئے وزیراعظم شہباز شریف اور وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز کی قیادت میں حکومت نے مشکل حالات اور مخالفین کی منفی سیاست کے باوجود ملکی معاشی استحکام، عوامی مسائل کے حل اور ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کیلئے عملی اقدامات کر کے تعمیر وترقی وخوشحالی کا سفر جاری رکھا ہوا ہے جس سے عوامی فلاح وبہبود کے منصوبوں کے ثمرات بتدریج ہر شہری تک پہنچ رہے ہیں۔ مسلم لیگی رہنما فرح ناز اکبر نے کہا کہ پاکستان مسلم لیگ (ن) کی قیادت کی حب الوطنی کسی سے ڈھکی چھپی نہیں وہ اپنا سب کچھ پاکستان پر قربان کرنے کا عزم رکھتی ہے جبکہ پاکستان کے مفادات سے کھیلنے اور قومی عسکری اداروں پر حملے کرنے والی قیادت اور اُن کے حواری ملک میں انارکی وانتشار کی نذر کرنے کی مسلسل سازشیں کر رہے ہیں جنہیں کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا، پی ٹی آئی کی سازش ناکام ہوگی، توشہ خانہ اور القادر ٹرسٹ میں اربوں روپے کی کرپشن کرنے والے کو صادق وامین قرار دینے والوں کے عزائم بھی واضح ہوگئے ہیں پاکستان کے مفادات سے کھیلنے والوں کے چہرے قوم اچھی طرح پہچان چکی اب ان کے کسی جھانسے میں ہرگز نہیں آئے گی۔

بقیہ 36

محمد حبیب ٹرین کی زد میں آ کر موقع پر جاں بحق ہو گیا۔ریلوے پولیس نے لاش اپنی تحویل میں لے کر کارروائی شروع کر دی۔

بقیہ 37

بہادر شہداء کو خراج تحسین پیش کرتی ہے، وطن عزیز کی سلامتی، امن اور استحکام کیلئے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے یہ عظیم سپوت ہمیشہ قوم کے دلوں میں زندہ رہیں گے۔اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ دہشتگرد عناصر ملک میں بدامنی پھیلانے کے مذموم عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے، پاکستان کی بہادر افواج، قانون نافذ کرنے والے ادارے اور قوم دہشتگردی کے خلاف ایک صفحے پر کھڑے ہیں۔ مسلم لیگی رہنما چودھری محمد جعفر اقبال نے مزید کہا کہ ہمارے شہداء کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی اور دہشتگردوں کو ان کے انجام تک پہنچایا جائے گا، شہداء کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں پوری قوم غمزدہ خاندانوں کے ساتھ کھڑی ہے، اللہ تعالیٰ شہداء کے درجات بلند فرمائے، آمین

بقیہ 38

پر آ گئی ہے، چناب میں مرالہ خانکی قادرآباد اور تریموں کے مقام پر نچلے دجے کا سیلاب ہے۔پی ڈی ایم اے پنجاب کے مطابق مرالہ کے مقام پر پانی کا بہاؤ 1 لاکھ 43 ہزار، خانکی کے مقام پر 1 لاکھ 38 ہزار کیوسک، قادرآباد کے مقام پانی کا بہاؤ 1 لاکھ 35 ہزار کیوسک ہے۔ پی ڈی ایم اے پنجاب کے مطابق تریموں میں پانی کا بہاؤ 1 لاکھ 84 ہزار کیوسک ہے، دریائے ستلج اور جہلم میں پانی کا بہاؤ نارمل ہے، دریائے راوی میں بلوکی اور سرھنائی کے مقام پر نچلے درجے کی سیلابی صورتحال ہے، دریائے راوی میں بلوکی کے مقام پر پانی کا بہاؤ 81 ہزار کیوسک ہے، دریائے راوی میں سدھنائی کے مقام پر پانی کا بہاؤ 60 ہزار کیوسک ہے۔پی ڈی ایم اے کے مطابق دریائے راوی میں رجسٹرڈ شاہدرہ اور ہیڈ سدھنائی کے مقام پر بہاؤ نارمل ہے، نارروال نالہ بسنتر میں درمیانے درجے کے سیلاب کی صورتحال ہے۔

ملک بھر کے پیٹرول پمپس کی ڈیجیٹل مانیٹرنگ کا فیصلہ

اوگرا کے تجویز کردہ موبائل فونز میں خصوصی موبائل ایپ فراہم کر دی گئی

لاہور(این این آئی)ملک بھر کے پیٹرول پمپس کی ڈیجیٹل مانیٹرنگ کا فیصلہ کرلیا گیا۔فلنگ اسٹیشنز پر تیل کی آمد،فروخت اور دستیاب اسٹاک کی ریئل ٹائم مانیٹرنگ کے لیے اوگرا کا تجویز کردہ سمارٹ فون استعمال کرنا لازم قرار دے دیا گیا۔ اوگرا کے تجویز کردہ موبائل فونز میں خصوصی موبائل ایپ دستیاب کی گئی ہے، فلنگ اسٹیشنز کو اوگرا کا تجویز کردہ مخصوص کمپنی کا اسمارٹ فون استعمال کرنے کا پابند کردیا گیا ہے،

ایران کو یورینیئم افزودگی کا پورا حق حاصل ہے،روس

امریکا اور ایران جس حل پر متفق ہوں گے ہم اس کی حمایت کریں گے،سرگئی لاروف

ماسکو(این این آئی)۔روس نے کہا ہے کہ ایران کو پرامن مقاصد کے لیے یورینیم افزودہ کرنے کا مکمل حق حاصل ہے۔عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق یہ بات روسی وزیر خارجہ سرگئی لاروف نے دارالحکومت ماسکو میں پریس کانفرنس کے دوران کہی۔انھوں نے یاد دلایا کہ ایران جوہری عدم پھیلاؤ کے معاہدے کا رکن ہے اس لیے بین الاقوامی قوانین کے تحت اسے سول اور پرامن مقاصد کے لیے یورینیم افزودگی کا حق حاصل ہے۔روسی وزیر خارجہ نے واضح کیا کہ ایران اور امریکا کے درمیان جاری مذاکرات کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ دونوں فریقین جس حل پر متفق ہوں گے ہم اس کی حمایت کریں گے۔روس نے گزشتہ برسوں میں بھی ایران کے جوہری پروگرام کے حوالے سے نسبتاً نرم موقف اختیار کیا اور وہ 2015 کے جوہری معاہدے کی بحالی کی حمایت کرتا رہا ہے۔

ایران اور سعودی عرب کے وزرائے خارجہ کا رابطہ، خطے کی صورتحال پر تبادلہ خیال

تہران/ریاض(این این آئی)ایران اور سعودی عرب کے وزرائے خارجہ کے درمیان ٹیلیفونک رابطہ ہوا،جس میں دوطرفہ تعلقات اور خطے کی حالیہ صورتحال پر گفتگو کی گئی۔غیر ملکی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق وزیر خارجہ عباس عراقچی اور سعودی وزیر خارجہ فیصل بن فرحان نے باہمی دلچسپی کے امور، علاقائی پیش رفت اور جاری سفارتی کوششوں پر تبادلہ خیال کیا۔

لاہور: پاکستان پیپلز پارٹی وسطی پنجاب کے جنرل سیکرٹری سید حسن مرتضی پیپلز سیکرٹریٹ ماڈل ٹاؤن میں پریس کانفرنس سے خطاب کررہے ہیں۔

قازقستانی وفد نے گوادر پورٹ کو وسطی ایشیا کے لیے اہم تجارتی گیٹ وے قرار دے دیا

لاجسٹکس، سرمایہ کاری، بینکاری اور علاقائی تجارتی راہداریوں میں تعاون بڑھانے پر اتفاق

گوادر(این این آئی) قازقستانی وفد نے گوادر پورٹ کو وسطی ایشیا کے لیے اہم تجارتی گیٹ وے قرار دے دیا، لاجسٹکس،سرمایہ کاری، بینکاری اور علاقائی تجارتی راہداریوں میں تعاون بڑھانے پر اتفاق،کراچی میں اعلیٰ سطحی اجلاس تفصیلات کے مطابق قازقستان کے معروف کاروباری شخصیت اور فریڈم ہولڈنگ کارپوریشن کے چیف ایگزیکٹو آفیسر تیمور ترلوف کی قیادت میں قازقستان کا اعلیٰ سطحی وفد کراچی پہنچ گیا، وفد نے کراچی پورٹ ٹرسٹ کے ہیڈ آفس میں چیئرمین گوادر پورٹ اتھارٹی سمیت کراچی پورٹ ٹرسٹ اور پورٹ قاسم اتھارٹی کے چیرمنز سے ملاقات کی اور اعلیٰ سطحی اجلاس میں شرکت کی۔اجلاس میں دونوں ممالک کے درمیان بحری تجارت، لاجسٹکس، ٹرانسپورٹ کنیکٹیویٹی، سرمایہ کاری، بینکاری، آئی ٹی اور اقتصادی تعاون کے فروغ پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا

سینیٹر سردار محمد عمر گورگیج کی مشیر کھیل وامور نوجوانان مینا مجید بلوچ سے ملاقات

کوئٹہ(این این آئی)پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے صوبائی صدر و سینیٹر سردار محمد عمر گورگیج نے پیر کو مشیر کھیل وامور نوجوانان مینا مجید بلوچ سے ملاقات کی۔ملاقات میں بلوچستان میں کھیلوں کے فروغ، نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کرنے اور اسپورٹس کے شعبے میں درپیش مسائل وامکانات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔اس موقع پر نوجوانوں کی فلاح و بہبود اور کھیلوں کے میدان میں مزید بہتری کے لیے مشترکہ اقدامات پر بھی گفتگو کی گئی۔

پنجاب کے 41 اضلاع میں بارش کے پانی کی نکاسی صفائی اور ریسکیو آپریشن جاری

آپریشن میں لوکل گورنمنٹ، واسا، ستھرا پنجاب، ضلعی انتظامیہ سمیت دیگر متعلقہ محکمے حصہ لے رہے ہیں

لاہور(این این آئی) پنجاب کے 41 اضلاع میں بارش کے پانی کی نکاسی، صفائی اور ریسکیو آپریشن جاری ہے -آپریشن میں لوکل گورنمنٹ، واسا، ستھرا پنجاب، ضلعی انتظامیہ سمیت دیگر متعلقہ محکمے حصہ لے رہے ہیں-لاہور میں ایم اے جناح روڈ، راوی روڈ اور شہر کی مرکزی شاہراہیں فوری نکاسی آب سے صاف کردی گئیں اور ٹریفک رواں دواں ہے -سرگودھا کی گلیوں، بازاروں اور محلوں میں پانی کے انخلاء کے بعد صفائی کا عمل شروع ہے-

گورنر سندھ سید محمد نہال ہاشمی سے اسپین کے نئے تعینات سفیر کی ملاقات

دوطرفہ تعلقات، تجارتی حجم میں اضافہ اور باہمی تعاون کے فروغ پر تبادلہ خیال

کراچی (این این آئی) گورنر سندھ سید محمد نہال ہاشمی سے اسپین کے نئے تعینات سفیر Carlos Aragon Gil de la Serna نے گورنر ہاؤس میں ملاقات کی ۔ ملاقات میں دوطرفہ تعلقات، تجارتی حجم میں اضافہ اور باہمی تعاون کے فروغ پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ گورنر سندھ نے کہا کہ پاک اسپین ثقافت، سیاحت اور تعلیمی ایکسچینج پروگرام میں مزید وسعت دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اسپینش سفیر نے مشرق وسطیٰ تنازع کے حل میں پاکستانی حکومت کے کردار کو سراہا۔ملاقات میں اسپین میں پاکستانی ٹیکسٹائل مصنوعات کی بڑی مانگ ہے، برآمدات میں اضافے پر اتفاق کیا گیا۔اسپینش سفیر نے کہا کہ اسپین میں 1 لاکھ 70 ہزار سے زائد پاکستانی مقیم ہیں۔اسپین میں مقیم پاکستانی دوطرفہ تعلقات اور معیشت کے فروغ میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔گورنر سندھ نے کہا کہ پاک-اسپین دوطرفہ تجارت تقریباً 1.6 ارب ڈالر ہے

آئی جی خیبر پختونخوا کی اہم سرکاری تنصیبات کے سیکیورٹی آڈٹ کی ہدایت

پشاور(این این آئی) آئی جی پی خیبر پختونخوا ذوالفقار حمید نے اہم سرکاری عمارتوں اور تنصیبات کے سیکیورٹی آڈٹ کی ہدایت کردی۔ پیر کو ذوالفقار حمید کی زیر صدارت ریڈ زون سیکیورٹی سے متعلق اجلاس ہوا، جس میں سی سی پی او پشاور نے ریڈ زون سیکیورٹی پر بریفنگ دی۔دوران اجلاس ریڈ زون اور حساس عمارتوں کی سیکیورٹی کا ازسرنو جائزہ لیا گیا۔ بتایا گیا کہ ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کیلیے پولیس رسپانس یونٹس ہائی الرٹ ہیں۔

کراچی میں بجلی کے سنگین بحران پر ایم کیو ایم کے اراکینِ سندھ اسمبلی کی بھرپور مذمت

مئی کی شدید گرمی میں 14 سے 18 گھنٹے کی لوڈ شیڈنگ کراچی کے عوام کا معاشی و ذہنی قتل عام ہے

کراچی (این این آئی) متحدہ قومی موومنٹ پاکستان کے اراکینِ سندھ اسمبلی نے ملک کے معاشی حب کراچی میں جاری بدترین اور غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ پر شدید غم و غصے کا اظہار کرتے ہوئے کے الیکٹرک کی اجارہ داری اور سندھ حکومت کی مجرمانہ خاموشی کے خلاف پارلیمانی اور عوامی سطح پر بھرپور احتجاج کا عندیہ دیا ہے، متحدہ اراکینِ اسمبلی کہا ہے کہ ملک کے سب سے بڑے معاشی انجن اور ساڑھے تین کروڑ کی آبادی والے شہر کو ایک سوچے سمجھے منصوبے کے تحت مفلوج کیا جا رہا ہے اراکینِ اسمبلی کا کہنا تھا کہ مئی کی اس چلچلاتی دھوپ اور حبس زدہ موسم میں شہر کے غریب اور متوسط علاقوں میں 14 سے 18 گھنٹے کی طویل لوڈ شیڈنگ غیر انسانی اور بنیادی حقوق کی کھلی خلاف ورزی ہے، اوور بلنگ اور فیول ایڈجسٹمنٹ کے نام پر شہریوں کی جیبوں پر اربوں روپے کا ڈاکا ڈالنے کے باوجود کراچی کو اندھیروں کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا گیا ہے،

جرمنی، بیٹی کو قتل کرنے کے الزام میں پاکستانی نژاد شخص 25 سال بعد گرفتار

برلن (این این آئی) جرمنی میں بیٹی کو 25 سال قبل قتل کرنے کے الزام میں پاکستانی نژاد شخص کو گرفتار کرلیا گیا۔غیر ملکی میڈیا رپورٹ کے مطابق لڑکی کی لاش 2001 میں دریائے مائن سے ملی، شناخت ڈیانا ایس کے نام ہوئی تھی۔لڑکی پر تشدد کیا گیا تھا، موت کے وقت اس کی عمر 16 برس تھی۔رپورٹ میں بتایا گیا کہ ملزم کو انٹرپول کی آئیڈینٹیفائی می مہم کے تحت گرفتار کیا گیا ہے۔

کراچی: ایم ڈی سندھ سالڈ ویسٹ مینجمنٹ بورڈ طارق علی نظامانی صفائی ستھرائی کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

اورنج ٹرین سپیڈو اور میٹرو بسوں میں ٹوکن اور کارڈ سسٹم ختم

پرانے کارڈز میں موجود بیلنس واپس نہیں کیا جائے گا، مسافر تی کیش کارڈ، موبائل ایپ اور اے ٹی ایم کارڈ ٹرانسپورٹ کیلئے استعمال کرسکیں گے

لاہور(این این آئی) لاہور کی اورنج ٹرین، سپیڈو اور میٹرو بسوں میں ٹوکن اور کارڈ سسٹم ختم کر دیا گیا۔رپورٹ کے مطابق ماس ٹرانزٹ اتھارٹی کے انچارج نے اپنے بیان میں کہا کہ پرانے کارڈز میں موجود بیلنس واپس نہیں کیا جائے گا، مسافر تی کیش کارڈ، موبائل ایپ اور اے ٹی ایم کارڈ ٹرانسپورٹ کیلئے استعمال کر سکیں گے۔انچارج کے مطابق پرانے کارڈ واپس کر کے صرف 130 روپے سیکیورٹی کی رقم ملے گی۔

صوبائی وزیر سید ریاض حسین شاہ شیرازی کی سعودی قونصل جنرل سے ملاقات

ملاقات میں پاکستان اور سعودی عرب کے تاریخی، مذہبی اور برادرانہ تعلقات کو مسلم دنیا کے لیے ایک مضبوط مثال قرار دیا گیا

کراچی (این این آئی) وزیر برائے اوقاف، مذہبی امور، زکو و عشر سندھ سید ریاض حسین شاہ شیرازی نے کراچی میں سعودی عرب کے قونصل جنرل ناصر عبداللہ السبیعی سے سعودی قونصلیٹ میں اہم ملاقات کی۔ ملاقات خوشگوار اور باہمی احترام کے ماحول میں منعقد ہوئی۔اس موقع پر حاجی محمد حنیف میمن اور حاجی سراج احمد جوکھیو بھی صوبائی وزیر کے ہمراہ موجود تھے۔ ملاقات کے دوران مذہبی امور، حج انتظامات، زائرین کو بہتر سہولیات کی فراہمی، باہمی تعاون اور پاکستان وسعودی عرب کے درمیان برادرانہ تعلقات کے فروغ سمیت مختلف اہم امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔صوبائی وزیر سید ریاض حسین شاہ شیرازی نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ حکومت سندھ حجاج کرام کو ہر ممکن سہولیات کی فراہمی اور مذہبی ہم آہنگی کے فروغ کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے

ایران نے آبنائے ہرمز پر کنٹرول کیلیے باضابطہ ادارہ بنالیا، سوشل میڈیا پر بھی انٹری

تہران(این این آئی)ایران نے اعلان کیا ہے کہ اب سے آبنائے ہرمز سے گزرنے والے تمام جہازوں کو پیشگی اجازت لینا ہوگی بصورت دیگر ان کی آمد و رفت غیر قانونی سمجھی جائے گی اور سخت کارروائی ہوگی۔عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق ایران کے نئے قائم کردہ ادارے پرشین گلف اسٹریٹ اتھارٹی ویب سائٹ ایکس پر اپنا باضابطہ اکاؤنٹ بنالیا۔

امریکا امن معاہدے تک پہنچنے کیلیے ایرانی تیل پر عائد پابندیاں بھی نرم کرنے کو تیار

واشنگٹن(این این آئی)امریکا نے ایران کے ساتھ امن معاہدے اور آبنائے ہرمز کو دوبارہ کھلوانے کے لیے ایرانی تیل پر عائد پابندیوں میں عارضی نرمی کی پیشکش کر دی۔غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق امریکا کی یہ تجویز دونوں ممالک کے درمیان پاکستان کی ثالثی میں جاری بالواسطہ مذاکرات کے دوران سامنے آئی ہے۔رپورٹ میں مذاکرات سے واقف ایک ذریعے کے حوالے سے کہا گیا کہ پابندیوں میں یہ نرمی فوری طور پر نافذ نہیں ہوگی

میرپور ماتھیلو: اسٹنٹ کمشنر اوباڑو سیدہ ایشاز ہرہ مہنگے داموں ایل پی جی فروخت کرنے والوں کے خلاف کارروائی کر کے جرمانے عائد کررہی ہیں۔

کراچی کے طلبہ کا شاندار کارنامہ سی پی آر کی عملی تربیت دینے والی جدید مشین تیار

علیگڑھ انسٹیٹیوٹ آف ٹیکنالوجی کے طلبہ کا "ریسکیو ردھم" منصوبہ، دل کی دھڑکن اور سانس بحال کرنے کی تربیت مزید مؤثر بنانے میں معاون

کراچی(این این آئی) علیگڑھ انسٹیٹیوٹ آف ٹیکنالوجی کے شعبہ بائیومیڈیکل کے طلبہ وطالبات نے دل کی دھڑکن اور سانس بحال کرنے (سی پی آر) کی عملی تربیت کے لیے "ریسکیو ردھم، سی پی آر ٹریننگ اسسٹنٹ" کے نام سے جدید مشین تیار کرلی، جو تربیت حاصل کرنے والوں کو درست طریقہ کار سکھانے کے ساتھ ان کی کارکردگی کا جائزہ بھی لیتی ہے۔ادارے کے مطابق یہ جدید تربیتی نظام سینے پر دیے جانے والے دباؤ کو فوری طور پر جانچتا ہے

لاہور: آئی جی پنجاب عبدالکریم سنٹرل پولیس آفس میں پولیس ملازمین اور ان کے اہلخانہ سے ملاقات کے دوران مسائل سن کر احکامات جاری کررہے ہیں۔

پولیس ٹریننگ کالج لاہور میں مبینہ بے ضابطگیاں، تحقیقات کیلئے اعلیٰ سطحی کمیٹی قائم

اگر الزامات ثابت ہوئے تو معاملہ اسٹیبلشمنٹ ڈویژن اسلام آباد کو بھیجا جائے گا' حکام

لاہور (این این آئی)پولیس ٹریننگ کالج لاہور میں مالی بے ضابطگیوں اور مبینہ کرپشن کے الزامات پر اعلیٰ سطحی فیکٹ فائنڈنگ کمیٹی قائم کر دی گئی ۔حکام کے مطابق ایڈیشنل آئی جی انویسٹی گیشن شہزادہ سلطان کو کمیٹی کا چیئرمین مقرر کیا گیا ہے جبکہ رانا معصوم کو انکوائری کمیٹی کا رکن بنایا گیا ہے۔اندرونی آڈٹ رپورٹ میں جون 2025ء سے فروری 2026ء تک مالی بے ضابطگیوں کی نشاندہی کی گئی ہے، جس میں اکاؤنٹس، سٹاک ریکارڈ، بلز اور لیجرز مبینہ طور پر غائب پائے گئے۔رپورٹ کے مطابق ٹینڈرنگ کے عمل میں مبینہ طور پر پیپرا قوانین کی سنگین خلاف ورزیاں بھی سامنے آئی ہیں جبکہ پسندیدہ ٹھیکیداروں کو ٹینڈر دینے کے الزامات پر کمیٹی ذمہ داروں کا تعین کرے گی۔ذرائع کے مطابق نئے کمانڈنٹ کی تعیناتی سے کچھ عرصہ قبل 6 کروڑ 70 لاکھ روپے کیش نکلوایا گیا جبکہ 7 ماہ قبل بھی کروڑوں روپے کی مشتبہ ٹرانزیکشن رپورٹ ہوئی جبکہ پیرا اور کسٹمز حکام کی تربیت کیلئے مختص فنڈز میں بھی بے ضابطگیوں کا انکشاف ہوا ہے۔

پنجاب کاؤنٹر نارکوٹکس فورس کے 10 روز میں کامیاب آپریشنز، 73 منشیات فروش گرفتار

مجموعی طور پر 255 کلوگرام منشیات برآمد کی گئی،تخمینہ شدہ مالیت تقریباً 4 کروڑ 20 لاکھ روپے ہے

لاہور (این این آئی) پنجاب کاؤنٹر نارکوٹکس فورس نے گزشتہ 10 روز کے دوران پنجاب بھر میں 70 کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز کرتے ہوئے 73 منشیات فروشوں کو گرفتار کر لیا،مختلف کارروائیوں کے دوران بھاری مقدار میں منشیات اور اسلحہ بھی برآمد کیا گیا۔ترجمان پنجاب کاؤنٹر نارکوٹکس فورس کے مطابق کارروائیوں کے دوران مجموعی طور پر 255 کلوگرام منشیات برآمد کی گئی جن کی تخمینہ شدہ مالیت تقریباً 4 کروڑ 20 لاکھ روپے ہے۔برآمد ہونے والی منشیات میں 230 کلوگرام چرس، 13 کلوگرام افیون، 3 کلوگرام آئس، 9 کلوگرام کینابس اور 250 گرام ہیروئن شامل ہے۔اسی دوران ملزمان کے قبضے سے 20 ہتھیار بھی برآمد کیے گئے جن میں 15 پسٹل، 2 ایس ایم جیز اور 3 رائفلیں شامل ہیں۔ڈی جی پنجاب کاؤنٹر نارکوٹکس فورس نے بتایا کہ اگست 2025 سے اب تک فورس کی جانب سے مجموعی طور پر 7.21 ٹن منشیات برآمد کی جاچکی ہیں

لاہور: پاکستان تحریک انصاف کے سیکرٹری جنرل سلمان اکرم راجہ دیگر کے ہمراہ پریس کانفرنس کررہے ہیں۔

حکمرانوں کی ناقص معاشی پالیسیوں کی وجہ سے مہنگائی کا طوفان تھمنے کا نام نہیں لے رہا' جاوید قصوری

بجلی صارفین سے 19 کھرب روپے کے ٹیکسوں کی وصولی تشویشناک ہے' امیر جماعت اسلامی پنجاب

لاہور (این این آئی)امیر جماعت اسلامی پنجاب محمد جاوید قصوری نے کہا ہے کہ حکمرانوں کی ناقص معاشی پالیسیوں کی وجہ سے مہنگائی کا طوفان تھمنے کا نام نہیں لے رہا، پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں حالیہ اضافے نے ہر چیز کی قیمت دوگنا کر دی ہے، آٹا، چینی، گھی، دالیں، سبزیاں اور دیگر اشیائے ضروریہ عام آدمی کی پہنچ سے باہر ہوتی جارہی ہیں، بجلی، گیس اور پٹرول کی قیمتوں میں بے تحاشا اضافہ دراصل عوام دشمن پالیسیوں کا تسلسل ہے جس نے مزدور، کسان، تنخواہ دار طبقے اور چھوٹے تاجروں کو شدید مشکلات سے دوچار کر دیا ہے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز مختلف پروگرامات سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی جانب سے بجلی صارفین سے گزشتہ تین برسوں کے دوران 19 کھرب روپے کے ٹیکسوں کی وصولی اور صرف ایک سال میں 7 کھرب روپے کا ظالمانہ بوجھ غریب عوام پر ڈالنا لمحہ فکریہ ہے۔

کراچی: میئر کراچی بیرسٹر مرتضیٰ وہاب مون سون سے قبل نالوں کی صفائی مہم کے تحت جاری کاموں کا تفصیلی جائزہ لے رہے ہیں۔

سرگودھا، گندم ذخیرہ اندوزی کیخلاف کریک ڈاؤن، 20 ہزار سے زائد بوریاں گندم برآمد

گندم کی غیر قانونی زخیرہ اندوزی کے خلاف بلاامتیاز کریک ڈان جاری ہے

سرگودھا(این این آئی) سرگودھا میں گندم ذخیرہ اندوزی کے خلاف کریک ڈاؤن میں قصبہ ساہیوال کے مختلف مقامات پر چھاپے مار کر 20 ہزار سے زائد بوریاں گندم برآمد کرلی گئیں جسے سرکاری تحویل میں لیکر زخیرہ اندوزوں کے خلاف کاروائی کی جا رہی ہے۔ زرائع کے مطابق سرگودھا میں گندم کی خریداری مہم میں زخیرہ اندوزی کے خلاف کریک ڈان میں قصبہ ساہیوال میں پیرا فورس کے انچارج وقاص احمد نیازی نے محکمہ فوڈ کے افسران مہر اعجاز احمد سیال، محمد اسلم، عباس شاہ اور سپیشل برانچ کے ہمراہ چھاپے مار کر مختلف مقامات سے ذخیرہ کی گئی 20 ہزار سے زائد بوریاں گندم برآمد کرلیں جن کو سرکاری تحویل میں لیکر ذخیرہ اندوزوں کے خلاف کارروائی کی جارہی ہے اس موقع پر محکمہ فوڈ کے حکام کا کہنا تھا کہ گندم کی غیر قانونی زخیرہ اندوزی کے خلاف بلاامتیاز کریک ڈان جاری ہے۔اور اس میں ملوث عناصر کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جارہی ہیں

عقیدہ ختم نبوتﷺ کا منکر کبھی بھی مسلمان نہیں ہوسکتا' جے یو آئی (س)

ایمان کی بقا عقیدہ ختم نبوتؐ پر منحصر ہے قادیانیت کا فتنہ زہرناک اور امت مسلمہ کے ایمان کا قاتل ہے

لاہور(این این آئی) جمعیت علما اسلام (س) پنجاب کے امیر پیر عبدالقدوس نقشبندی، ناظم اعلی مولانا ایوب خان، سیکرٹری اطلاعات و مرکزی سالار مولانا قاری اعظم حسین ، ناظم اعلی لاہور مولانا طیب عثمانی، نائب امیر مولانا صلاح الدین ایوبی، قاری رحمت اللہ لاشاری، پیر اکبر ساقی ،مولانا عبیداللہ بھکر، مولانا عرفان شاکر و دیگر ذمہ داران نے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ عقیدہ ختم نبوتﷺ کا منکر کبھی بھی مسلمان نہیں ہوسکتا، ایمان کی بقاء عقیدہ ختم نبوتؐ پر منحصر ہے،قادیانیت کا فتنہ زہرناک اور امت مسلمہ کے ایمان کا قاتل ہے، قادیانیوں نے آج تک پاکستان کے آئین کو تسلیم نہیں کیا قادیانی آئین کے باغی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قادیانی آئین پاکستان کی رو کے مطابق غیر مسلم اقلیت ہیں انکا اسلام اور مسلمانوں سے کوئی تعلق نہیں۔اسلام کی بنیاد توحید باری تعالیٰ اور عقیدہ ختم نبوت ، جناب نبی کریم ﷺ کو آخری نبی تسلیم کرنے میں ہے

بدین: جماعت اسلامی رہنما علی اکبر بھوت پر جھوٹے مقدمہ کے اندراج اور گرفتاری کے خلاف بدین میں احتجاجی مظاہرہ کیا جارہا ہے۔

سید نصیر الدین نصیر شاہ گیلانی گولڑویؒ کا 18 واں سالانہ عرس

سالانہ عرس یکم اور 2 اگست کو گولڑا شریف میں منعقد ہوگا

شاعرِ ہفت زبان، قاری قرآن، مدرسِ توحید و رسالت، وارثِ علوم مہر علی، صوفی شاعر حضرت علامہ پیر سید نصیر الدین نصیر شاہ گیلانی گولڑوی علیہ الرحمہ کا 18 واں سالانہ عرس 17،18 صفر المظفر 2،1 اگست کو آستانہ عالیہ غوثیہ مہریہ گولڑا شریف اسلام آباد میں منعقد ہوگا۔

دہشت گردی کے ناسور کا مکمل اور حتمی خاتمہ یقینی بنایا جائے گا، سید مراد علی شاہ

وزیراعلیٰ سندھ کی بلوچستان میں آپریشن "شعبان" کی کامیابی پر سیکیورٹی فورسز کو مبارکباد

کراچی (این این آئی) وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ نے بلوچستان میں جاری آپریشن "شعبان" کے دوران سکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائیوں کو سراہتے ہوئے افواجِ پاکستان اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے جوانوں کو مبارکباد پیش کی ہے۔ وزیراعلیٰ سندھ نے اپنے بیان میں کہا کہ وطن کے بہادر سپوت آپریشن "شعبان" کے دوران اب تک 39 فتنہ الہندوستان سے تعلق رکھنے والے دہشت گردوں کو ہلاک کر چکے ہیں

آئی جی پنجاب سے پولیس ملازمین اور اہل خانہ کی ملاقات، مسائل کے حل کیلئے فوری احکامات جاری

لاہور (این این آئی) انسپکٹر جنرل پولیس پنجاب عبدالکریم سے پولیس ملازمین اور ان کے اہل خانہ نے سنٹرل پولیس آفس میں ملاقات کی۔ آئی جی پنجاب نے پولیس ملازمین اور ان کے اہلخانہ کے مسائل سنے اور فوری ریلیف کیلئے متعلقہ افسران کو احکامات جاری کیے۔تفصیلات کے مطابق، لیڈی غازی کانسٹیبل روزینہ یاسمین کی طبی مالی امداد کی درخواست پر آئی جی پنجاب نے ڈی آئی جی ویلفیئر اینڈ فنانس کو ریلیف فراہمی کی ہدایت کی۔

سپر ٹیکس کی یکمشت کی بجائے اقساط میں وصولی کی جائے' لاہور ٹیکس بار

ٹیکس دہندگان پر عائد ڈیفالٹ سرچارج فوری طور پر ختم کیا جائے' سیمینار

لاہور (این این آئی) لاہور ٹیکس بار ایسوسی ایشن نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ سپر ٹیکس کی اقساط میں وصولی اور ٹیکس دہندگان پر عائد ڈیفالٹ سرچارج فوری طور پر ختم کیا جائے تاکہ کاروباری طبقہ مزید مالی دباؤ سے بچ سکے۔ یہ مطالبات لاہور ٹیکس بار کے زیر اہتمام سپر ٹیکس کے سیکشن 4 بی اور 4 سی کے موضوع پر منعقدہ اہم سیمینار میں کیے گئے۔سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے لاہور ٹیکس بار کے عہدیداروں رانا ثاقب منیر، فاروق گجر، میاں عثمان جاوید، علی رضا چیمہ اور سعد ایوب خان نے کہا کہ موجودہ معاشی حالات میں ٹیکس دہندگان شدید مشکلات کا شکار ہیں اور ایسے حالات میں کئی سالوں کے سپر ٹیکس کی یکمشت ادائیگی ممکن نہیں، احکومت اقساط میں وصولی کی سہولت فراہم کرے تاکہ سو فیصد ٹیکس وصولی یقینی بنائی جا سکے۔

کراچی: ڈپٹی میئر کراچی سلمان عبداللہ مراد سے سندھ بھر کی مختلف اقلیتی برادری کے نمائندوں پر مشتمل وفد ملاقات کر رہا ہے۔

خیبر پختونخوا میں سی این جی بندش، وزیراعلی کا وزیراعظم کو فوری گیس بحالی کیلئے خط

آئین کے آرٹیکل 158 کے تحت گیس پیدا کرنے والے صوبے کو گیس استعمال کا پہلا حق حاصل ہے، سہیل آفریدی

پشاور (این این آئی) وزیراعلی خیبر پختونخوا سہیل آفریدی نے وزیراعظم پاکستان کو سی این جی سیکٹر کو گیس فراہمی کی معطلی پر خط لکھ دیا۔ خط میں خیبر پختونخوا میں سی این جی سیکٹر کو گیس فراہمی کی بندش کا مسئلہ حل کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ خیبر پختونخوا قدرتی گیس پیدا کرنے والا بڑا صوبہ ہے، صوبے کو آئینی حق سے محروم نہ کیا جائے، صوبہ تقریباً 494 ایم ایم سی ایف ڈی گیس پیدا کرتا ہے جبکہ استعمال صرف 120 ایم ایم سی ایف ڈی ہے۔ خط میں لکھا کہ خیبر پختونخوا کے سی این جی سیکٹر کو 36 سے 40 ایم ایم سی ایف ڈی گیس درکار ہے جو کھاد کے شعبے کو منتقل کی گئی ہے، سی این جی سیکٹر کو گیس بندش سے صوبے میں بے چینی اور امن و امان کے مسائل پیدا ہونے کا خدشہ ہے۔ وزیراعلی نے خط میں کہا کہ آئین کے آرٹیکل 158 کے تحت گیس پیدا کرنے والے صوبے کو گیس استعمال کا پہلا حق حاصل ہے

راولپنڈی، کارلفٹر گینگ گرفتار، 12 مسروقہ گاڑیاں برآمد

راولپنڈی (این این آئی) آرگنائزڈ کرائم یونٹ (سی آئی اے) پولیس نے 2 رکنی کارلفٹر گینگ کو گرفتار کر کے قبضے سے 12 مسروقہ گاڑیاں برآمد کرلیں۔ زیر حراست ملزمان گاڑیاں چوری کرنے کے بعد ان میں ٹمپرنگ کر کے پنجاب سمیت دیگر صوبوں میں جعلی دستاویزات کے ذریعے فروخت کرتے تھے۔ پولیس کے مطابق ملزمان کے انکشاف اور نشاندہی پر مزید مسروقہ گاڑیوں کی برآمدگی عمل میں لائی گئی ہے

صوبے کی پولیس پیشہ ورانہ انداز میں دہشت گردوں کا مقابلہ کر رہی ہے، فیصل کنڈی

دہشتگردی کے مکمل خاتمے کیلئے پورے صوبے میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز ناگزیر ہیں،، گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی کی گفتگو

پشاور (این این آئی) گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی ڈیرہ اسماعیل خان پہنچ گئے۔ ڈیرہ اسماعیل خان پہنچنے کے بعد گورنر نے سی ایم ایچ کا دورہ کیا اور ٹانک کی ماجھی خیل چیک پوسٹ پر ہونے والے دہشت گرد حملے میں زخمی سیکیورٹی اہلکاروں کی عیادت کی۔ انہوں نے زخمی اہلکاروں کی خیریت دریافت کی اور ان کی جلد اور مکمل صحت یابی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

بہاولپور میں حادثات، خاتون اور پولیس اہلکار جاں بحق، نوجوان شدید زخمی

بہاولپور (این این آئی) بہاولپور میں مختلف حادثات میں خاتون اور پولیس اہلکار جاں بحق ہوگیا۔قومی شاہراہ پر مسافر خانے کے قریب تیز رفتار بس نے موٹر سائیکل کو ٹکر ماردی جس کے باعث خاتون جاں بحق ہوگئی ، نوجوان شدید زخمی ہوگیا، نوجوان کو ریسکیو ٹیموں نے موقع پر پہنچ کر ہسپتال منتقل کردیا۔سمہ سٹہ ریلوے سٹیشن پر چلتی ہوئی ٹرین سے اترتے ہوئے پولیس ملازم ٹرین کی زد میں آگیا، پولیس نے موقع پر پہنچ کر ضروری کارروائی کے لیے ہسپتال منتقل کردیا

ملکی معیشت کے استحکام، برآمدات کے فروغ کیلئے مشترکہ تعاون ناگزیر ہے' معظم اقبال سپرا

پنجاب ریونیو اتھارٹی ،ایوان صنعت وتجارت سیالکوٹ کے ممبران کا بذریعہ ویڈیو لنک اجلاس

لاہور (این این آئی) پنجاب ریونیو اتھارٹی اور ایوان صنعت وتجارت سیالکوٹ کے ممبران کا بذریعہ ویڈیو لنک اجلاس ہوا جس میں ٹیکس نظام میں بہتری اور کاروباری برادری کو سہولیات کی فراہمی پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ چیئرمین پی آر اے معظم اقبال سپرا نے سیالکوٹ کی صنعتوں اور برآمد کنندگان کو درپیش ٹیکس مسائل سنے۔ صدر سیالکوٹ چیمبر آف کامرس اور دیگر ممبران نے ٹیکس ادائیگی کے نظام کو مزید آسان بنانے کی تجاویز دیں۔ چیئرمین پنجاب ریونیو اتھارٹی کی کاروباری برادری کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ کاروباری افراد کو درپیش مسائل کا ترجیحی بنیادوں پر تدارک حکومت پنجاب کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملکی معیشت کے استحکام اور برآمدات کے فروغ کیلئے مشترکہ تعاون ناگزیر ہے۔ صدر چیمبر آف کامرس نے ٹیکس نیٹ میں اضافہ کرنے کیلئے پنجاب ریونیو اتھارٹی سے مکمل تعاون کی یقین دہانی بھی کرائی

این سی سی آئی اے کی چار سالہ کارکردگی رپورٹ قومی اسمبلی میں پیش

اسلام آباد (این این آئی) نیشنل سائبر کرائم انویسٹیگیشن ایجنسی کی چار برس کی کارکردگی رپورٹ قومی اسمبلی میں پیش کردی گئی۔ دستاویز کے مطابق این سی سی آئی اے کو 2023ء سے اب تک 5 لاکھ 31 ہزار 26 شکایات موصول ہوئیں، گزشتہ چار برس میں 80 ہزار 226 انکوائریاں کی گئیں، اس عرصے کے دوران 5 ہزار 755 مقدمات کا اندراج ہوا۔ اسی طرح این سی سی آئی اے کی جانب سے چار برس میں 7600 افراد کو گرفتار کیا گیا

صوبائی وزیر پبلک ہیلتھ فضل شکور خان سے یونیسف کے نمائندہ وفد کی ملاقات

ضلع چارسدہ میں یونیسف کی جاری واٹر سپلائی، سینیٹیشن اور ڈرینج منصوبوں پر تفصیلی بریفنگ دی

پشاور (این این آئی) خیبر پختونخوا کے وزیر برائے پبلک ہیلتھ انجینئرنگ فضل شکور خان سے ان کے دفتر پشاور میں یونیسف کے نمائندہ وفد نے پیر کے روز اہم ملاقات کی۔ وفد کی قیادت یونیسف کی سینئر کوارڈینیشن آفیسر نوشین ملک نے کی جبکہ فیلڈ مینیجر عرفان بھی اس موقع پر موجود تھے۔ ملاقات میں سیکرٹری پبلک ہیلتھ انجینئرنگ مسعود یونس، چیف انجینئر سنٹر امجد شمشیر اور محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے دیگر متعلقہ افسران نے بھی شرکت کی۔ ملاقات کے دوران صوبے میں صاف پانی کی فراہمی، سینیٹیشن اور ڈرینج کے شعبوں میں جاری منصوبوں اور باہمی تعاون کو مزید مؤثر بنانے سے متعلق تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ یونیسف کے نمائندہ وفد نے صوبائی وزیر کو خیبر پختونخوا اور بالخصوص ضلع چارسدہ میں یونیسف کی جاری واٹر سپلائی، سینیٹیشن اور ڈرینج منصوبوں پر تفصیلی بریفنگ دی۔

کراچی: محکمہ اطلاعات وتعلقات عامہ پنجاب کے وفد کے کراچی پریس کلب کے دورے کے موقع پر صدر فاضل جمیلی خطاب کر رہے ہیں۔

مین روڈ واپڈا کالونی مورو میں معمولی بات پر بچوں کے درمیان لڑائی کے بعد دونوں فریقین میں کشیدگی پیدا ہوگئی

متاثرہ فریق قابیل چانڈیو، وقار چانڈیو اور بلاول چانڈیو اور معصوم بچوں نے احتجاج کیا

مورو۔(رپورٹ: سندھی الطاف سومرو)مین روڈ واپڈا کالونی مورو میں معمولی بات پر بچوں کے درمیان لڑائی کے بعد دونوں فریقین میں کشیدگی پیدا ہوگئی۔متاثرہ فریق قابیل چانڈیو، وقار چانڈیو اور بلاول چانڈیو اور معصوم بچوں نے احتجاج کیا اور میڈیا سے بات کرتے ہوئے الزام لگایا کہ شام کے وقت محلے کی ابڑہ برادری کے چھوٹے بچوں میں معمولی بات پر لڑائی ہوگئی جس کے بعد وہ ابڑہ برادری کے بزرگوں کے پاس گئے اور بات کرنے کے بعد گھر واپس آگئے۔قابیل چانڈیو نے بتایا کہ کچھ دیر بعد ممتاز، زبیر، صوفان، زانور ابڑو اور دیگر ساتھیوں نے مبینہ طور پر ان کے گھر میں گھس کر لاٹھیوں اور گھونسوں سے حملہ کیا جس کے نتیجے میں وہ اور ان کا بیٹا بلاول چانڈیو زخمی ہوگئے اور دونوں کے سروں پر چوٹیں آئیں، حملہ آوروں نے گھر میں رکھے سولر پینل اور دیگر سامان بھی توڑ دیا اور نقد روپے بھی روپے لے گئے۔ان کا مزید کہنا تھا کہ واقعے کے بعد مورو تھانے میں ایف آئی آر درج کرائی گئی جس کے بعد پولیس نے ایک شخص کو گرفتار کرلیا ہے۔انہوں نے الزام لگایا کہ دوسری طرف سے لوگ اب بھی جمع ہیں جس کی وجہ سے ان کے خاندان میں خوف و ہراس پھیل گیا ہے۔

ٹانک پولیس کی آپریشنل صلاحیت میں اضافہ

آئی جی خیبر پختونخوا نے جدید بکتر بند گاڑی ڈی پی او کے حوالے کر دی

پشاور)محمد خالق اورکزئی) آج سنٹرل پولیس آفس پشاور میں ایک خصوصی تقریب میں انسپکٹر جنرل آف پولیس خیبر پختونخوا ذوالفقار حمید نے ضلع ٹانک کی آپریشنل استعداد کار میں اضافے اور دہشت گردی کے خلاف جاری کارروائیوں کو مزید مؤثر بنانے کے لیے جدید ترین بکتر بند گاڑی کی چابی ڈی پی او ٹانک کے حوالے کردی۔اس موقع پر آئی جی خیبر پختونخوا نے کہا کہ موجودہ سیکیورٹی صورتحال کے تناظر میں خیبر پختونخوا پولیس کو جدید ترین دفاعی اور آپریشنل وسائل سے لیس کرنا ناگزیر ہو چکا ہے۔انہوں نے کہا کہ ٹانک دہشت گردی سے متاثرہ اہم اضلاع میں شامل ہے، جہاں پولیس کے جوان روزانہ انتہائی مشکل حالات میں فرائض منصبی انجام دے رہے ہیں۔ایسے میں جدید بکتر بند گاڑیوں کی فراہمی پولیس کی دفاعی صلاحیت اور جوانوں کے تحفظ کو مزید مضبوط بنائے گی۔آئی جی پولیس نے کہا کہ B7 Level پروٹیکشن، ریموٹ کنٹرول ویپن سسٹم اور جدید جیمر سے لیس یہ APC دہشت گردوں کے خلاف انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز، ہائی رسک مشنز، قافلوں کی حفاظت، حساس تنصیبات کی سیکیورٹی اور دشوار گزار علاقوں میں مؤثر کارروائیوں کے لیے انتہائی مؤثر ثابت ہوگی۔اس جدید اے پی سی کی بدولت پولیس اہلکار زیادہ محفوظ انداز میں دہشت گردوں کا تعاقب اور مؤثر جواب دینے کی صلاحیت کے حامل ہوجائیں گے۔انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا پولیس دہشت گردی کے خلاف جنگ میں صفِ اول کی فورس ہے اور پولیس کی آپریشنل برتری برقرار رکھنے کے لیے جدید اسلحہ، بکتر بند گاڑیاں، ڈرونز، اینٹی ڈرون سسٹمز، جدید کمیونیکیشن اور نگرانی کے آلات مسلسل فراہم کیے جا رہے ہیں۔آئی جی ذوالفقار حمید نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ خیبر پختونخوا پولیس دہشت گردی، انتہا پسندی اور جرائم کے خلاف اپنی کارروائیاں مزید تیزی کے ساتھ جاری رکھے گی۔انہوں نے کہا کہ پولیس عوام کے جان و مال کے تحفظ، ریاست کی رٹ کے قیام اور دہشت گرد عناصر کے مکمل خاتمے کے لیے ہر ممکن وسائل بروئے کار لا رہی ہے اور امن کے دشمن کو اپنے مذموم عزائم میں کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا۔تقریب میں سنٹرل پولیس آفس کے اعلیٰ افسران بھی موجود تھے، جبکہ ڈی پی او ٹانک نے جدید بکتر بند گاڑی کی فراہمی پر آئی جی خیبر پختونخوا کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا کہ اس جدید سہولت کو دہشت گردی کے خلاف مؤثر آپریشنز اور عوام کے تحفظ کے لیے بھرپور انداز میں استعمال کیا جائے گا۔ایڈیشنل آئی جی پی ہیڈکوارٹرز، ڈی آئی جی ہیڈکوارٹرز، ڈی آئی جی سیکیورٹی، پی ایس او ٹو آئی جی پی، ڈائریکٹر پبلک ریلیشنز، اے آئی جی ٹیلی اور ایس پی ٹیلی کمیونیکیشن بھی اس موقع پر موجود تھے۔